

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Wednesday, July 14, 2004

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at seven in the evening with Mr. Acting Chairman (Mr. Khalil - ur - Rehman) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

وکتبنا علیہم فیہا ان النفس بالنفس۔ والعین بالعین والاتف بالاتف
والاذن بالاذن والسن بالسن۔ والجروح قصاص فمن تصدق به فهو
کفارة له۔ ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک هم الظالمون۔
(ترجمہ) اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان
کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان
کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ
ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لئے کفارہ ہو گا اور جو
خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ
بے انصاف ہیں۔
(المائدہ۔ آیت۔ ۴۴)

Mr. Babar Khan Ghori: Point of order.

QUESTIONS AND ANSWERS

جناب قائم مقام چیرمین، بسم الله الرحمن الرحيم۔

Point of order after the questions. All points of order will be taken after the questions and answers. We may now take up questions. Question No. 51, Eng. Rukhsana Zuberi.

51. *Mrs. Rukhsana Zuberi:

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *whether there is any proposal under consideration of the Government to benefit from Urdu Literature translations by Ankara University; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to recognize the organizations and individuals who had rendered commendable services to enrich our National Language?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) Yes, Chair in Urdu and Pakistan Studies has been established at the Ankara University. The scholars posted there translated Urdu literature into Turkish language. Master/Ph.D students are being benefited from the Urdu literature translation.

(b) Yes, Ministry of Education is recognizing the organizations and individuals who had rendered commendable services to enrich our national language as well as regional languages and have been assisting/encouraging these organizations and individuals financially under the following programmes:—

1. Grant-in-aid to Learned Bodies working for promotion and projection of all Pakistani Languages in the country.

2. Conferring of national Awards to the writers of best books of the year written in Urdu, Punjabi, Sindhi, Pushto, Brahvi and English.
3. Conferring of Kamal-e-Fun Award on life time achievement.
4. Recommendations of names of writers, scholars and intellectuals for Presidential Civil Award.
5. Payment of monthly honorarium stipends to living writers as well as bereaved families of deceased writers.
6. Payment of lump sum financial assistance to writers and their bereaved families for medical treatment.
7. Provision of insurance to writers community in Pakistan.
8. Intellectual cosmos.
9. Representation by Pakistani Writers Delegation visiting abroad.
10. Literary programmes.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیٹر انجینئر رخسانہ زبیری، جناب والا! میں نے سوال نمبر (a) 51 میں یہ پوچھا تھا۔۔۔ جناب! وزیر صاحب نہیں ہیں۔

Mr. Acting Chairman: There is a Minister who is ready to answer you.

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: OK. My question was.

کہ انفرہ یونیورسٹی اردو Chair Government of Pakistan نے establish کی تھی، اس نے commendable services دی ہیں اور تقریباً ہمارے سارے poets موجودہ دور کے اور پہلے کے بھی ان کی Ph.D translations لوگوں نے کی ہیں۔ میں نے یہ پوچھنا تھا کہ کیا کوئی ایسا پروگرام ہے کہ جو اتنی گرانقدر خدمات ترکی میں یونیورسٹی دے رہی ہے ہم اس سے

benefit حاصل کر سکیں اور دوسرا میں نے یہ پوچھنا تھا کہ جو لوگ اس کام میں involved ہیں ان کو encourage کرنے کے لئے کیا کیا جا رہا ہے۔ یہاں پر ایک لمبی list دے دی گئی ہے کہ یہ دے رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: دیکھیے، آپ اس میں سے اپنا ضمنی سوال پوچھیں do

not narrate all things.

سینیئر انجینئر رضوانہ زبیری: میں آپ کو یہی بتا رہی ہوں کہ یہاں جو بتایا ہے، اس کا میرے سوال سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جواب کے جز 'b' میں ایک سے لے کر دس تک جو list دی گئی ہے، اس کا میرے سوال سے کوئی تعلق نہیں۔ میں یہ پوچھ رہی ہوں کہ ترکی کی انقرہ یونیورسٹی میں جو لوگ گراں قدر خدمات انجام دے رہے ہیں، کیا ان سے benefits حاصل کرنے کے لئے ہمارا کوئی programme ہے؟ لیکن جواب میں یہ بتا رہے ہیں کہ جو لوگ اچھی کتابیں لکھ رہے ہیں، ان کے لئے انعامات وغیرہ رکھے گئے ہیں۔ میرا یہ خیال ہے کہ ہمارے سوال کسی اور جگہ بھیج دیئے جاتے ہیں اور ان کا جواب ایسے ہی دے دیا جاتا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: وزیر صاحب! آپ جواب دیں۔ وہ کہہ رہی ہیں کہ میں نے جو سوال پوچھا تھا، یہ اس کا جواب ہی نہیں ہے۔

ڈاکٹر سید غازی گلک جہاں (وفاقی وزیر برائے سیاحت)، جناب والا! اصل میں اس سوال کے دو حصے ہیں۔ ایک part(a) ہے اور دوسرا part(b) ہے۔ part(a) میں انہوں نے انقرہ یونیورسٹی میں اردو literature سے متعلق پوچھا ہے کہ وہاں پر اردو کا جو set up ہے، پاکستان اور اردو کی جو Chair ہے، اس کا کیا مقصد ہے اور اس سے کتنا benefit مل رہا ہے۔ اس سوال کا part(b) جو ہے that is actually has got nothing to do with Ankara University میں ان کا سوال repeat کرتا ہوں۔

(b) Whether there is any proposal under consideration of the

Government to recognize the organization and individuals who had rendered commendable services to enrich our National Language?

جو list انہیں دی گئی ہے ، جو details دی گئی ہیں ، ان کا انقرہ یونیورسٹی اور Turkish language کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے that has got to do, what we are doing in Pakistan for them. If she wants to ask any question....

سینیٹر انجینئر رخصانہ زبیری : جناب والا۔

جناب قائم مقام چیئرمین : فرمائیے۔

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: Sir, that is part(b) of the same question and it says that what is being done?

کیا انہیں کوئی invite کرنے کا پروگرام ہے؟

Mr. Acting Chairman: I agree with you. I got your message but it is a little bit disconnected. I wish that you had mentioned a little bit of its first part into it. So it has become a little nebulous.

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: Sir, it is the same subject and same context. You know people are so unconcerned about it. Somebody, somewhere is just taking up the material and sending us the reply.

جناب والا! کبھی دفعہ بھی جب کاروکاری پر ایک سوال آیا تھا، جس کا نمبر اس وقت مجھے یاد نہیں ہے، میں نے mention کیا تھا کہ اس کے جواب میں different figures دے دیئے گئے تھے۔ پروفیسر غفور صاحب کا ایک سوال تھا، اس کا جواب بھی بالکل مختلف تھا۔ اس سوال کے بارے میں بھی ایسا ہی ہوا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین : اچھا! اب کوئی آپ کا supplementary سوال ہے۔

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: Thank you, sir.

جناب قائم مقام چیئرمین : سوال نمبر 52۔ جناب ہسٹم خان بلوچ۔

سینیٹر ہسٹم خان بلوچ : جناب چیئرمین۔

جناب قائم مقام چیئرمین: بھئی! پہلے سوال نمبر 52۔

سینیٹر مہیم خان بلوچ: جناب چیئرمین۔

جناب قائم مقام چیئرمین: آپ پہلے سوال نمبر 52 بولیں please.

سینیٹر مہیم خان بلوچ: سوال کے جو دو جز ہیں۔

52. *Mr. Mouhim Khan Baloch:

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

- (a) *the number of manpower required for Malaysia during the current year together with the procedure laid down for their selection;*
- (b) *whether provincial quota will be observed in the above selection, if not, the reasons thereof?*

Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis: (a) A demand of 450 (150 Driver+300 Construction Worker) has so far been received from Malaysia. The demand has been acquired and is being processed by OEPs (private sector) M/s. Salma Enterprises and Al-Kurdi Traders, Karachi. CVs etc. of the candidates collected through advertisements have since been forwarded to the employer(s). The demand is yet to be materialized. As far as, the selection procedure is concerned, on receipt of demand, the same is advertised in the press by the concerned OEP(s). Test/Interview are conducted by the foreign employer and selection is made on merit.

(b) Under Emigration Ordinance, 1979 and Rules made thereunder, selection is made by the foreign employer(s) on merit basis; irrespective of regional/provincial quota. Test/interviews are conducted for the jobs by the foreign employers and selection is made strictly on merit on the basis of "right man for the right job".

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیئر مہم خان بلوچ: میرے سوال کے دو جز ہیں۔ ایک جز میں 'میں نے یہ پوچھا ہے کہ ملائیشیا کی حکومت کی جانب سے کل کتنی افرادی قوت پاکستان سے مانگی گئی ہے۔ دوسرا جز یہ ہے کہ جو مانگ کی گئی ہے، کیا اس میں صوبائی کوٹہ ہے یا نہیں ہے۔ انہوں نے جواب میں بتایا ہے کہ اس وقت کل 450 افراد کی مانگ ہے۔ جس میں 150 ڈرائیور ہیں اور 300 construction workers ہیں۔ اس سلسلے میں میرا پہلا سوال یہ ہے کہ ان ملازمتوں کے لئے جو درخواستیں مانگی گئی ہیں، ان کے بارے میں کیا اخبارات میں اشتہارات دیئے گئے ہیں اور اگر اخبارات میں اشتہارات دیئے گئے ہیں تو کن تاریخوں کو اخبارات میں چھپے ہیں اور کون سے اخبارات میں چھپے ہیں؟ یہ تفصیل ہمیں بتائی جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: شیخ صاحب! آپ جواب دیں گے۔

شیخ رشید احمد (وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات نے وزیر محنت و

افرادی قوت کی جانب سے جواب دیا): میں جواب دوں گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین: فرمائیں۔

شیخ رشید احمد (وزیر اطلاعات): یہ دو پرائیویٹ ادارے ہیں۔ انہوں نے 150 ڈرائیور اور 300 skilled workers کے visas حاصل کئے ہیں۔ ان کا گورنمنٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان کے دوسرے سوال کا جواب ہے کہ 1979 کے قانون کے تحت جو لوگ باہر سے ویزے لے کر آتے ہیں، ان کے لئے کوئی provincial quota or regional quota نہیں ہوتا ہے۔ تیسرے کا جواب یہ ہے کہ انہوں نے یقیناً ان لوگوں کی بھرتی کے لئے اشتہارات دیئے ہوں گے۔ یہ ایک پرائیویٹ ادارہ ہے۔ انہوں نے interview کرنے کے لئے اشتہارات دیئے ہوں گے۔ بعض اوقات ملائیشیا سے لوگ خود test لینے کے لئے آتے ہیں۔ اگر ان اخبارات کی تاریخوں کے بارے میں کہیں گے تو میں ان کا پتا کر کے بتا دوں گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین: نہیں، اس کی ضرورت نہیں ہے۔ It is a private

affair.

ہدایت اللہ شاہ صاحب، ارشاد فرمائیں۔

سینیئر سید ہدایت اللہ شاہ، عبدالستار لالیکا صاحب مرحوم جس وقت موجود تھے اس وقت حکومت نے اعلان کیا تھا کہ ملائیشیا میں ہم ڈیزہ لاکھ آدمی۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین: ہدایت اللہ صاحب یہ نیا سوال ہے۔ Please No. یہ specific سوال ہے۔ اس کے اوپر سوال پوچھیں۔۔۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: I will not allow

سینیئر سید ہدایت اللہ شاہ: لوگوں نے ہزاروں روپے دس دس بیس بیس روپے۔۔۔

Mr. Acting Chairman: Azizullah Satazzai Sahib No, this is off

the limit, off the track.

یہ تو ٹریک پر ہی نہیں ہے یہ بالکل نیا سوال ہے۔ آپ please نیا سوال کریں۔ سائیکلنگی صاحب۔
سینیئر ڈاکٹر عزیز اللہ سائیکلنگی، جناب جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ میسرز سیدان انٹرپرائز اور کراچی کی کمپنی کا کوئی نام انہوں نے بتایا ہے کہ وہ اپنے حساب سے انٹرویو کرتے ہیں۔ اپنے حساب سے اخبارات میں دیتے ہیں۔ گزارش یہ کرنی ہے کہ ان کو گورنمنٹ کی منظوری ہوتی ہے۔ کیا طریقہ کار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ نے ایک کمپنی مقرر کی ہے اور دوسری نہیں ہے یا پورے پاک۔ ان میں دو ہیں پانچ ہیں، سات ہیں، ایک ہے، کیا ہے اس کی تھوڑی سی تفصیل ہمیں بتائی جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین شیخ صاحب۔

شیخ رشید احمد شگری۔ جناب چیئرمین! کوئی 1017 ریکروٹنگ ایجنسیاں ہیں جن کو گورنمنٹ نے لائسنس دے دیے ہوتے ہیں۔ ریکروٹنگ ایجنسیوں کا ایک فارم ہوتا ہے ان کی سکروٹی ہوتی ہے ان کی فیس ہوتی ہے۔ اس میں گورنمنٹ کی بھی فیس ہوتی ہے اس کے بعد گورنمنٹ ان کو certificate دیتی ہے جہاں تک ان دو لوگوں کا سوال ہے تو ان کے رولز اینڈ ریگولیشن ہوتے ہیں کہ یہ کتنے پیسے لے سکتے ہیں۔ جو پارٹی ان کو ویزے دیتی ہے وہ ان کو set کرتی

وہ ان کو set کرتی ہے کہ اس میں air ticket کی کیا صورت حال ہوگی، اس میں ان کی تنخواہ کیا ہوگی، جو بھی لیبر جاتا ہے وہ اپنی ماہانہ تنخواہ کا agreement کر کے جاتا ہے۔ اس کی accommodation کیا ہوگی، اس کے میڈیکل کی صورت حال کیا ہوگی، اس کی ٹرانسپورٹ کا کیا مسئلہ ہوگا۔ یہ سارے معاملات طے ہوتے ہیں اور اس کے بعد وہ worker پر ایویٹ اداروں کے ذریعے باہر جاتے ہیں۔ یہ طریقہ کار ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ، سائمنز صاحب۔

سینیٹر ڈاکٹر عزیز اللہ سائمنز، جناب ان agreements کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی آدمی پکڑا گیا یا کسی پر جرمانہ ہوا، جیسے یہاں اشتہارات میں دے دیتے ہیں کہ میڈیکل سہولت ہوگی، رہائش ہوگی اور وہاں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ ابوہبی میں ہم نے کئی پاکستانیوں کو دیکھا، وہ در بدر پھر رہے ہیں۔ یہاں سے ان لوگوں کو بھرتی کیا گیا۔ اس کی وضاحت فرمائیں گے کہ کیا آج تک اس قسم کا کوئی ایک کیس بھی درج کیا ہے۔

شیخ رشید احمد (وزیر اطلاعات)، جی جناب چیئرمین! اس سلسلے میں 50 لائسنس cancel کیے گئے اور ایف آئی اے کے پاس مختلف cases ہیں۔ جو کوئی شکایت کرتا ہے وہ Ministry mark کر کے ایف آئی اے کو بھیجتی ہے اور جو آدمی deport ہو کر آتے ہیں، ایئر پورٹ پر ایف آئی اے پہلے اسی لیے ان کو investigate کرتی ہے اور ان کے بیانات لیتی ہے اور جو لوگ guilty ہوتے ہیں ان کے خلاف مقدمہ درج ہوتا ہے۔

Mr. Acting Chairman: Last supplementary. Dar Sahib.

Senator Muhammad Ishaq Dar: Would the honourable

Minister tell us that what is the minimum Government bench mark wages which are given as such salary for driver or different categories.

Are there any minimum specifications or salary or anything below which nobody can engage any labour from Pakistan. I think it used to be the system. I don't know what is the current practice.

Shaikh Rashid Ahmad: (Minister for Information on behalf of Minister for Labour and manpower) Mr. Chairman! Every country has his own standard and here in Malaysia we have 700/- dollars for the drivers and 1000/- for the technicians.

Mr. Acting Chairman: Question No. 53, Mohim Khan Baloch. I said that was the last question please. We have 200 questions. Do you want to go through them or not? Mohim Khan please

بولیں 53 -

53. *Mr. Mouhim Khan Baloch:

Will the Minister for Education be pleased to state the total number of students belonging to Balochistan sent abroad on educational scholarships during the last three years with district-wise break-up?

Mrs. Zubaida Jalal: Five students belonging to Balochistan Province were sent abroad on Educational Scholarships during the last three years. District-wise break-up is given at Annex-1.

Annexure-I

LIST OF CANDIDATES WHO SENT ABROAD ON
SCHOLARSHIPS WITH DISTRICT WISE BREAK UP

Sr.#	Name of Candidates	District
1.	Dr. Muhammad Ahmed Farooqi	Quetta
2.	Mr. Rashid Saeed	Quetta
3.	Mr. Ejaz-ul-Islam	Quetta
4.	Mr. Mansoor Ahmed Baloch	Kech
5.	Mr. Aminullah	Pishine

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیٹر مہم خان بلوچ، جناب چیئرمین! یہاں میں نے یہ سوال کیا ہے کہ گزشتہ تین سالوں کے دوران بلوچستان سے کتنے طلباء سکالرشپ پر بھیجے گئے اور ان کا تعلق کن کن اضلاع سے ہے۔ جواب میں بتایا گیا ہے کہ تین کا تعلق کوئٹہ سے، ایک کاترت سے اور ایک کاتشین سے ہے۔ ہماری منسٹر ایجوکیشن یہاں تشریف نہیں لگائیں۔ ظاہری بات ہے انہوں نے advertise کیا ہوگا، میرٹ پر بھیجا ہوگا لیکن اس میں میرا سوال یہ ہے کہ یہ تین بندے جن کا تعلق کوئٹہ سے ہے، یہ بنیادی طور پر کوئٹہ کے نہیں ہیں۔ نہ یہ کوئٹہ میں رہے ہیں، نہ انہوں نے کوئٹہ میں تعلیم حاصل کی ہے بلکہ بلوچستان سے باہر کے کسی صوبے سے ان کا تعلق ہے اور باہر بیٹھ کر انہوں نے ڈومیسائل حاصل کیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ کوئی documents لئے ہیں وہاں سے لکھوا کر

how do you know?

سینیٹر مہم خان بلوچ، میں اس لئے کہتا ہوں کہ میری معلومات کے مطابق اس کو Standing Committee for Education کو بھیجیں وہ اس کی انکوائری کرے۔ ہم ان کو سب documents provide کریں گے کہ ان کا بلوچستان سے تعلق نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Thank you. آپ بولیں جی۔ Minister کو جواب تو دینے دیں پھر آرام سے آپ دوسرا سوال پوچھ لیں۔ آپ کو بالکل موقع ملے گا۔ جی بولیں۔

ڈاکٹر سید غازی گل (وزیر سیاحت)، sir, actually when they asked

for the papers, domicile was sent with the papers of the candidate

تک ڈومیسائل کا سوال ہے تو انہوں نے ڈومیسائل جہاں سے بنایا وہ ہم نے تو نہیں بنایا، وہ بلوچستان سے بنا ہے اور کسی نے شکایت نہیں کی۔ اگر کوئی شکایت کرتا

have asked the Balochistan Government about the validity of that

domicile کسی نے شکایت نہیں کی۔ اب انہوں نے کی ہے تو they should give this

better in writing in future as well whenever the candidates are sent they

should follow it اور اگر کسی candidate کا ڈومیسائل ٹھیک نہ ہو تو یہ شکایت کر کے منسٹری کو بتادیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، مطلب یہ ہے کہ کوئی checking process آپ کے پاس نہیں ہے۔ جی کا کڑ صاحب۔

سینیٹر رحمت اللہ کا کڑ ایڈوکیٹ، جناب چیئرمین! میں بھی اسی سوال کے حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں کہ پچھلے پچھین سالوں سے یہی پریکٹس دہرائی جا رہی ہے کہ eleventh hour پر جو بھی scholarships ہوتے ہیں وہ advertise کئے جاتے ہیں اور پھر ہماری صوبائی حکومت کو بتایا جاتا ہے، نہ اتنا موقع ہوتا ہے کہ ان کے papers submit کئے جائیں۔ standby میں یہاں سے جو اپنے بندے رکھے ہوتے ہیں ان کو favour کیا جاتا ہے بطور خاص جن تین کا جو 1,2,3 serial wise کے مہیم خان نے pin point کئے ہیں۔ میری بھی یہی گزارش ہے کہ اس کے خلاف بطور خاص انکوائری ہو اور next session میں with proof اس کا ریکارڈ پیش کیا جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Thank you. انہوں نے request کی ہے جی میمن

صاحب۔ switch on you mike please.

Senator Nisar A. Memon: Again thank you. Supplementary is that.

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ نے جو کہا ہے کہ میری suggestion یہ ہے - آپ نے سوال نہیں پوچھا۔ آپ ایسا کریں کہ سوال پوچھیں۔ آپ نے کہا ہے کہ میری suggestion یہ ہے تو اس پر تو Minister can't say anything. he will take your suggestion. آپ سوال کریں تو وہ جواب دیں گے۔

سینیٹر رحمت اللہ کا کڑ ایڈوکیٹ، اب تو اس طرف سرکار بھی اٹھ کھڑی ہوئی ہے۔ اب تو آپ سن لیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ اس کا جواب دیں۔

ڈاکٹر سید غازی گلہب جمال (وزیر سیاحت)، ٹھیک ہے جناب! اس پر غور کریں گے اور اس سال بھی list for the year 2003-04 from Balochistan ہم نے بنائی ہوئی ہے۔ یہ آکر Ministry of Education سے یہ confirm کر لیں اور کسی candidate پر ان کو شک ہو تو we will look into the papers of that candidate.

جناب قائم مقام چیئرمین، شک تو نہیں ہے، interview کرنے والے they should be able to make out...

ڈاکٹر سید غازی گلہب جمال (وزیر سیاحت)، And sir, as far as saying کہ ان کو in time information نہیں دی جاتی that always, every provincial government is sent in time information, this is the problem of the those deaprtments they sleep on it and by the کہ provincial government time وہ اپنے institutions کو بتاتے ہیں اور یہ وہیں time لیتے ہیں، یہ Federal Government سے in time جاتا ہے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Memon sahib, is it connected with the same quesiton.

Senator Nisar A. Memon: Yes, supplementary to the 53. Mr. Chairman, my question is that what was total number of scholarships given in those three years in each of the other three provinces.

Mr. Acting Chairman: This is a different question, he can't answer you that question. You put a new question, it is not available. It is not available with him. it is a brand new question. Put a fresh question.

بلیدی صاحب۔

Dr. Syed Ghazi Gulab Jamal (Minister for Tourism): I

don't have the scholarship number, if the member please put a fresh question, we will answer him. Thank you

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ گزشتہ تین سالوں کے دوران Balochistan سے صرف پانچ students بیرون ملک بھیجے گئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ دوسرے صوبوں سے ان کے مقابلے میں بہت students بھیجے ہیں، یہ وزیر صاحب تمام صوبوں کو برابر حصہ کب تک دیں گے؟ اس کا ازالہ کریں۔ 56 سال سے بلوچستان سے کوئی student نہیں جا رہا ہے، یہ اس زیادتی کا ازالہ کب کریں گے؟ یہ کوئی طریقہ کار وضع کریں تاکہ ہمارے students بھی جائیں۔ اول تو ان پانچ میں سے تین belong to North Balochistan.

جناب قائم مقام چیئرمین، جی! please کوئی طریقہ کار وضع کریں۔

ڈاکٹر سید غازی گلہ جلال (وزیر سیاحت)، جناب! اس کا طریقہ کار ہے کہ جس طرح Government کی policy ہے according to population of every province، ان کی population کے مطابق ان کی distribution ہے۔ بلوچستان کو 3.5% کے مطابق یہ scholarships دیئے جاتے ہیں، جتنے آتے ہیں۔

Mr. Acting Chairman: Thank you.

بھائی جواب تو سنیں۔

ڈاکٹر سید غازی گلہ جلال (وزیر سیاحت)، جناب! ایک عرض کروں کہ these scholarships are actually from foreign countries they are financing it تو they have to beat the criterion of the donor agencies. ہم نام بھیج دیتے ہیں۔ جس طرح پچھلے سال 2000 year میں یہ پانچ نام گئے ہیں، اس میں actually we had sent candidates تو ان میں سے انہوں نے یہ پانچ لئے تھے کیونکہ donor agencies کا اپنا test ہوتا ہے، اگر وہ donor agencies کے test نہ pass کر سکیں تو اس میں Government of Pakistan کا کوئی دخل نہیں ہے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Professor Ghafoor sahib.

سینیئر پروفیسر غفور احمد، کیا وجہ ہے کہ تین سال میں بلوچستان کے صرف تین اضلاع سے لوگ گئے ہیں، باقی اضلاع کو ignore کیوں کیا گیا ہے؟
جناب قائم مقام چیئرمین، اس کا کیا جواب ہے۔

ڈاکٹر سید غازی گلجہ (وزیر سیاحت)، جنہوں نے apply کیا ہو گا یا as we said کہ باقیوں نے test pass نہیں کئے ہوں گے۔ جس طرح میں نے عرض کیا کہ پہلے ہماری اپنی Government کا ایک criterion ہے جس میں if they are interested, I will give details that how we mark the candidates, percentage of marks in matric exam is multiplied by 1, the percentage of marks they get in F.A, F. Sc. is multiplied by 2, likewise in B.A, B.Sc. is multiplied by 2 and M.A, M. Sc. is multiplied by 3 and in Post Graduate like in MBBS, Agriculture or Engineering میں those are multiplied by 5, اس کے مطابق یہ criterion رکھا گیا ہے اور اس criterion پر جو students top پر آتے ہیں ہم ان کے نام donor agencies کو دے دیتے ہیں۔ Thank you.

جناب قائم مقام چیئرمین، مطلب یہ ہے کہ آپ ہر وقت multiply کرتے رہتے ہیں۔ No more question. اس میں بہت سوال ہو گئے ہیں۔ آپ کے صوبے سے ہو،
بھئی there are three questions allowed, I have already allowed 6. You want

to go through other questions or not. یا تو آج بلوچستان کے ایک ہی سوال کو لے لیتے ہیں باقی دوسری دفعہ Frontier کو لیں گے، تیسری دفعہ پنجاب کو لیں گے اور چوتھی دفعہ سندھ کو لیں گے۔ دیکھیں! آگے اور بھی سوالات ہیں، ان پر Supplementary کر لیں۔ بھئی دیکھیں، there are rules and regulations بغیر rule کے چلاؤں۔ آپ بولیں، میں چلاتا ہوں۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: Buledi sahib, you want me to rule without rules and regulations.

آپ مجھے اجازت دیں میں ابھی چلاتا ہوں۔

سینیٹر محمد اسلم بلیدی، Rules and regulations کے مطابق آپ تین سیلیمنٹری لے سکتے ہیں لیکن آپ نے 9 سیلیمنٹری لے اور مجھے ایک نہیں دے رہے ہیں۔ Rules صرف مجھ پر apply ہوتے ہیں اور کسی پر نہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میں نے 9 supplementaries لے لئے ہیں۔

Obviously rule applies to everybody, he can ask one question. O.k.

proceed.

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ شور زیادہ ڈالتے ہیں، جی بولیں، but be very

short.

سینیٹر محمد اسلم بلیدی، میرا وزیر صاحب سے یہ سوال ہے کہ وہ کہہ رہے تھے کہ interview کے لئے لوگوں کو موقع فراہم کیا جاتا ہے اور جو لوگ test and interview پاس کرتے ہیں اس کے بعد ان کی selection ہوتی ہے۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ بلوچستان سے پچھلے تین سالوں کے دوران کتنے لوگوں کو یہ موقع فراہم کیا گیا؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جی منسٹر صاحب جواب دیں۔

ڈاکٹر سید غازی گلاب جمال (وزیر سیاحت)، جتنے لوگوں نے apply کیا ہے اس کا

exact number تو مجھے اس وقت معلوم نہیں ہے۔ if he asks this question I will

answer it but I will like to clarify another thing over here sir, that three of

the candidates, I can name them, they did not avail the scholarship

they were told وہ بھیجے گئے تھے despite of the fact that they were selected

to go abroad and those three are Mr. Kashif Zaman, Mr. Muhammad

Mr. Acting Chairman: They didn't go.

Dr. Syed Ghazi Gulab Jamal (Minister for Tourism): They didn't go but they were selected. So, actually we should count them as eight and not as five.

Mr. Acting Chairman: Thank you. Kamran sahib, last question.

سینیٹر کامران مرتضیٰ، میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جن لوگوں کو scholarship کے لئے select کیا جاتا ہے ان کے نام اخبار میں notify کرتے ہیں یا نہیں کرتے؟ تاکہ ان کے residence کے بارے میں 'local کے بارے میں یا domicile کے بارے میں کوئی objections file کر سکیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی منسٹر صاحب جواب دیں۔

Dr. Syed Ghazi Gulab Jamal (Minister for Tourism): We do not advertise them in the paper but if the members are interested, fine, in future for the general public yes we will do that. We will tell the Ministry and we will look into this.

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. The next three questions have to be answered by Mr. Raza Hiraj. So, Bhinder sahib, I am sorry these are three questions but the Minister is not here. So, I will have to skip them out.

Senator Ch. Muhammad Anwar Bhinder: So sir.

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ defer ہو گئے۔ We will bring them in the next session.

Senator Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Thank you sir.

جناب قائم مقام چیئرمین، کتنا effect ہے آپ کی بات کا، دیکھیں اذان ہو گئی۔
(اس موقع پر باؤس میں اذان مغرب کی آواز سنائی دی)

Mr. Acting Chairman: The House is adjourned for *Maghrib Prayers* to meet again at 8.00 p.m.

[The House was then adjourned for 'Maghrib' Prayers]

(اجلاس نماز مغرب کے وقفہ کے بعد جناب قائم مقام چیئرمین (جناب ثلیل الرحمن) کی صدارت میں دوبارہ شروع ہوا)

جناب قائم مقام چیئرمین، بھئی جو نہیں ہونا چاہیے تھا۔ میرے خیال میں یہ آپ کا کام لگتا ہے۔ نہیں جی، thank you very much, I am safe and sound, I came out of rat hole but never mind.

سینیٹر میاں رضا ربانی، چیئرمین صاحب! can you tell us, what happend, share it with us atleast?

Mr. Acting Chairman: I got stuck in the lift because a mouse came and it got stuck in the mechanism.

Senator Mian Raza Rabbani: Are you sure, it was a mouse or something... This appears to be a conspiracy against you sir.

Mr. Acting Chairman: Alright, let us get back to Question Hour. Question No. 60 Mr. Sanaullah Baloch, anybody on his behalf, he is not here.

60. *Mr. Sanaullah Baloch:

Will the Minister for Communications be pleased to state the areas where the local population of Gawader will be rehabilitated under the Gawader Master plan?

Mr. Babar Khan Ghori: The Master Plan for Gawadar was got prepared by the Government of Balochistan form NESPAK and was also approved by the said Government. This question relates to the Provincial Government of Balochistan and does not concern Ministry of Communications.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیئر محمد اسلم بلیدی، جناب! میرا supplementary یہ ہے کہ Department کی طرف سے جواب دیا گیا ہے کہ Ministry of Communications کا۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ چلے گئے ہیں، the Minister is not here

جناب! یہ Minister نہیں ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی O.K. I will come back to it، جی۔

سینیئر محمد اسلم بلیدی، وزارت اور Department کی طرف سے کہا گیا ہے کہ یہ provincial مسئلہ ہے، اس سے اتفاق کا یا وفاقی Ministry کا کوئی تعلق نہیں ہے لیکن جناب چیئرمین! وہاں پر bulldozers تیار کھڑے ہیں اور port کے آس پاس جو local آبادی ہے، ان کو Gwadar Port Authority کی طرف سے notice دیا گیا ہے کہ آپ اپنے گھروں کو خالی کر دیں ورنہ آپ کے گھروں پر bulldozer چلایا جائے گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سوال پوچھیں، please don't make a speech اس پر supplementary question کیا ہے۔

سینیئر محمد اسلم بلیدی، آپ مجھے تھوڑا تفصیل سے بولنے دیں، میں نے سوچا کہ Minister کے notice میں کچھ آجائے۔ لوگوں کو یہ کہا گیا ہے کہ آپ اپنے گھر خالی کریں، Security Forces وہاں پر alert کھڑی ہیں، وہاں پر bulldozers تیار کھڑے ہیں، کسی بھی وقت local آبادی پر یہ یلغار ہو سکتی ہے۔ نہ Provincial Government کی طرف سے کوئی alternative انتظام کیا گیا ہے، نہ وفاقی Government کی طرف سے کوئی انتظام کیا گیا ہے۔ اگر حکومت کے ذہن میں اتنا بڑا project تھا تو حکومت کو چاہیے تھا کہ local لوگوں کی rehabilitation کے لئے، ان کی آبادی کے لئے ایک منصوبہ بنا لیتے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سوال پوچھیں، منصوبہ ہو گیا ہے، سوال پوچھیں، you ask a question, don't make a speech.

سینیئر محمد اسلم بلیدی، میں سوال کی طرف آ رہا ہوں، آپ مجھے بولنے دیں۔ ابھی جو latest Master Plan تیار ہوا ہے، Master Plan میں بھی آبادی کی قسطنی کے لئے،

آبادی کی دوبارہ بحالی کے لئے وہاں پر نہ کوئی زمین کا انتظام کیا گیا ہے، نہ کوئی اور انتظام کیا گیا ہے۔ جناب والا! وہ لوگ جو صدیوں سے ہزاروں سالوں سے وہاں پر رہ رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب آپ کو سمجھ نہیں آ رہی ہے، میں نے کہا ہے کہ اس پر سوال پوچھیں۔

سینیٹر محمد اسلم بلیدی، وہ کیا کریں؟ وفاقی حکومت اپنے آپ کو بری الذمہ کر کے سب صوبے پر ڈال رہی ہے اور صوبائی حکومت۔۔۔

سینیٹر بابر خان غوری (وفاقی وزیر برائے مواصلات)، جناب! میں ان کا سوال سمجھ گیا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بس سمجھ آ گئی ہے، بولیں۔

سینیٹر محمد اسلم بلیدی، صوبے میں سب نالائق لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، نہ وہ کوئی planning کر سکتے ہیں، نہ کوئی اور انتظام کر سکتے ہیں۔ آپ مجھے بتائیں کہ ان local لوگوں کا، ان غریب لوگوں کا جو ہزاروں سال سے اپنی دھرتی پر آباد ہیں، ان کا کیا قصور ہے کہ آپ ان پر bulldozer چلاتے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بابر صاحب ذرا بتائیں، بس ٹھیک ہے سمجھ آ گئی ہے۔

سینیٹر بابر خان غوری (وفاقی وزیر برائے مواصلات)، جناب چیئرمین! میرے معزز رکن نے سوال شاید غور سے نہیں پڑھا اور سوال یہ تھا کہ Gwadar Master Plan کے تحت گوادر کے مقامی باشندوں کو ان علاقوں میں دوبارہ آباد کیا جائے گا اور یہ جو Gwadar Master Plan ہے، یہ Government of Balochistan اور Gwadar Development Authority (GDA) نے بنایا ہے اور وہ اس پر کام کر رہی ہے۔ وفاقی حکومت نے ان کو ایکارب روپے دیئے ہیں، اس مقصد کے لئے کہ وہ ان کی آباد کاری کا کام کریں۔ اس میں ان کی مقامی حکومت موجود ہے، بلوچستان گورنمنٹ موجود ہے اور وہ اس پر کام کر رہے ہیں۔ وزارت مواصلات کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے لیکن اس کے باوجود ہم سے جتنا assess ہو سکتا ہے وہ ہم کر رہے ہیں۔ میں نے گورنر سے بھی بات کی ہے اور گورنر نے بھی اس بات کی

assurance دلائل کہ ہم وہاں پر تقریباً اڑھائی ہزار flats لے کر آ رہے ہیں جو صرف وہاں کے local لوگوں کو دیئے جائیں گے اور جو وہاں سے shifting ہو رہی ہے ان کو market value پر payment کی جائے گی اور payment میں گواہ کے مقامی لوگ اور وہاں کے مقامی رہائشاں میں شامل ہیں، یہ صوبائی گورنمنٹ کر رہی ہے۔ میرے خیال سے معزز رکن کو سمجھنا چاہیے کہ کوئی زیادتی نہیں ہو رہی۔ حکومت کہیں زیادتی نہیں کر رہی بلکہ وہاں پر funds کی جتنی ضرورت تھی اس سے زیادہ انہوں نے گورنمنٹ کو دیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ جی کا کڑ صاحب۔

سینیئر رحمت اللہ کا کڑ ایڈووکیٹ، جناب چیئرمین! شکریہ۔ وزیر صاحب اگر اس ہاؤس کو یہ فرمائیں کہ ہاں Federal Government ان کو accommodate کرے گی، یہ اس ہاؤس کو assure کرائیں۔ اتنا بڑا project ہے Ministry of Communication اس سے کیسے لاتعلق رہ سکتی ہے، ایک ارب روپے تو کسی اور مد میں بھی خرچ ہو سکتے ہیں۔ جو understanding ان کے اور Provincial Government کے درمیان ہے اس کو open کیا جائے اور اس House کو یہ assure کرایا جائے کہ جن لوگوں کو وہاں سے بے دخل کیا جائے گا ان کے لئے کیا بندوبست ہے؟ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بابر صاحب۔

سینیئر بابر خان غوری (وفاقی وزیر برائے مواصلات)، جناب چیئرمین! میں نے جیسے بتایا کہ ان کا باقاعدہ ایک plan بنا ہے، Gwader Development Authority قائم کی گئی ہے، اس میں local لوگ involve ہیں، اس کے جو چیئرمین ہیں وہ وہاں کے local ہیں۔ گورنمنٹ اسے دیکھ رہی ہے، گورنر بلوچستان خود personally interest لے رہے ہیں۔ حکومت کی پوری کوشش ہے کہ وہاں پر کسی کے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہو اگر وہاں سے کسی کو ہٹایا جاتا ہے، جو کہ اس plan میں آتا ہے تو اس کو market value کے مطابق اس کی payment کی جائے گی۔ اس سلسلے میں وہاں پر کام ہو رہا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ میرے معزز اراکین اگر بلوچستان گورنمنٹ سے رابطہ کریں گے تو وہ ان کو detail بتا دیں گے۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی بلیدی صاحب last question

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب چیئرمین! میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں حال ہی میں ایک ہفتہ سے گواہ گیا تھا تو on the ground وہاں پر ابھی تک مجھے کوئی development نظر نہیں آئی، صرف port بن رہی ہے اور وہ تقریباً complete ہے۔ وہاں I.T Centre نہیں ہے، وہاں سیکورٹی کے انتظامات ناقص ہیں، وہاں لوگوں میں ایک تشویش پائی جاتی ہے۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ اس کے لئے کیا بندوبست کر رہے ہیں اور وہ کس طرح وہاں کے مقامی لوگوں کو اعتماد میں لیں گے؟ master plan کے حوالے سے لوگوں کو تشویش ہے اور ان کے لئے ایک ارب روپے کم ہیں بلکہ وہاں تو پانچ ارب کی ضرورت ہے، یہ کم رقم ہے۔ اس سلسلے میں وہ کیا انتظامات کریں گے؟ ان غریبوں کا کیا قصور ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ جی بار صاحب۔

سینیئر بار خان غوری (وفاقی وزیر برائے مواصلات)، میں معزز رکن کو پھر وہی بتاؤں گا کہ جو ایک ارب روپے دیئے گئے ہیں وہ provincial government کو دیئے گئے ہیں، Federal Government جو development پر خرچ کر رہی ہے وہ الگ ہے۔ انہوں نے جو سیکورٹی کی بات کی ہے، وہاں پر سیکورٹی کے انتظامات بہت بہتر کر دیئے گئے ہیں۔ میری ان سے یہ گزارش ہو گی کہ ایسی چیزیں، ان کے بیانات آئیں تاکہ لوگ وہاں پر investment لے کر آئیں، یہ welcome کریں، ہمارے ساتھ مل کر گواہ کو بنائیں، بلوچستان کو بنائیں اور پاکستان کو بنائیں۔ ہمیں خوشی ہو گی کہ جب گواہ بنے گا تو بلوچستان مضبوط ہو گا اور بلوچستان مضبوط ہو گا تو پاکستان مضبوط ہو گا۔ شکریہ۔

سینیئر مہم خان بلوچ، جناب چیئرمین! کیا میں اس سلسلے میں کچھ بات کروں؟

جناب قائم مقام چیئرمین، سوال پوچھ رہیں یا بات کر رہے ہیں۔

سینیئر مہم خان بلوچ، ظاہری بات ہے کہ سوال ہی کی شکل میں بات ہو گی۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں یہ تو supplementary کا معاملہ ہے، اگر سوال

ہے تو پوچھیں، تقریر نہیں کرنی ہے۔

سینیئر مہم خان بلوچ، وزیر موصوف نے جو بات کی ہے، میں اپنی طرف سے انہیں کہوں کہ اس میں ذرا وضاحت کر دیں کہ Gwadar port master plan جو ہے وہ central government سے تعلق رکھتا ہے اور Gwadar Development Authority provincial edge ہے۔ یہ بنیادی بات ہے کہ گوادر پورٹ کو مرکز چلائے گی اور باقی جو گوادر کے ارد گرد زمینوں کے حوالے سے جو Gwadar master plan ہے تو اسے Provincial Government پورا کرے گی۔ اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ اس ایوان میں Gwadar port master plan کو debate میں لائیں تاکہ واضح ہو کہ port کے علاوہ مزید master plan میں کیا کیا چیزیں ہیں تاکہ ہاؤس کے سامنے ساری بات آسکے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ٹھیک ہے، سمجھ آئی آپ کو، 'do you want to

answer that?

سینیئر بابر خان غوری (وفاقی وزیر برائے مواصلات)، جناب چیئرمین! اس پر بڑی important بات ہے کہ ہمارے معزز رکن نے ایک سوال اٹھایا ہے۔ میں نے کہا ہے کہ اس میں کہیں نہیں لکھا کہ Gwadar port master plan یہ دیکھ لیں اس کے بعد پوچھیں۔

Mr. Acting Chairman: Question No. 59. Dr. Muhammad Ismail

Buledi.

59. *Dr. Muhammad Ismail Buledi:

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the number and location of schools, hospitals, technical training centres and labour colonies constructed out of the workers welfare fund since 1997?

Federal Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis:
Number and locations of schools, hospitals technical training centres and labour colonies constructed out of the Workers Welfare Fund since 1997 are as under:—

(a) Numbers:

Province	Schools	Hospitals/ Dispensary	Technical Training Centre	Labour Colonies
Punjab	12	—	1	2
Sindh	3	5	—	4

NWFP	6	—	—	17
Balochistan	25	10	—	—
Total:	46	15	1	23

(b) Locations:

Punjab

Schools

<u>S. No.</u>	<u>Locations</u>
1.	Model School (Boys) Sher-e-Bangal Lahore.
2.	Model School (Girls) Sher-e-Bangal Lahore.
3.	Model School (Boys) Faisalabad.
4.	Model School (Girls) Faisalabad.
5.	Model School (Boys) Gujranwala.
6.	Model School (Girls) Gujranwala.
7.	Model School (Boys) Sialkot.
8.	Model School (Girls) Sialkot.
9.	Model School (Boys) Gujrat.
10.	Model School (Girls) Gujrat.
11.	Model School (Boys) Multan.

Technical Training Centres.

<u>S.No.</u>	<u>Locations</u>
1.	M.A Jinnah Technical Institute, Lahore.

Labour Colonies.

<u>S.No.</u>	<u>Locations</u>
1.	Multi storeyed flats at Allama Iqbal Town Lahore
2.	Labour Colony at Rahim Yar Khan

SINDH

Schools

<u>S.No.</u>	<u>Locations</u>
1.	Model School at Landhi
2.	Model School at, Hyderabad
3.	Model School at Sukkur.

Hospitals.

<u>S.No.</u>	<u>Locations</u>
1.	10 Bedded at S.I.T.E Karachi
2.	10 Bedded at Mirpurkhas
3.	10 Bedded at Larkana
4.	10 Bedded at Orangi Town Karachi
5.	10 Bedded at FB Area Karachi

Labour Colonies.

<u>S.No.</u>	<u>Locations</u>
1.	50 Houses at Noro Dhoro
2.	50 Houses at Dadu
3.	50 Houses at Thatta
4.	50 Houses at Gharo

NWFP

Schools

<u>S.No.</u>	<u>Locations</u>
1.	Model School at Kaka Sahib
2.	Model School at Haripur
3.	Model school at Swat
4.	Model School at D.I.Khan
5.	Model School Amangarh
6.	Model School Peshawar

Labour Colonies.

<u>S.No.</u>	<u>Locations</u>
1.	200 family Flats Peshawar
2.	226 plots at Hattar, Haripur
3.	226 plots at Haripur
4.	226 plots at Mardan
5.	Plots at Gadoon Amazai
6.	300 Quarters at Hattar
7.	50 Quarters at Swat
8.	50 Quarters at Mardan
9.	50 Quarters at Kohat
10.	100 Quarters at Gadon amazai
11.	188 Quarters at Hattarq
12.	100 Quarters at Amangarh
13.	50 Quarters at D.I.Khan
14.	100 Quarters at Hattar
15.	40 Quarters at Swat
16.	100 Quarters at Hakimabad
17.	100 Quarters at Gadoon Amazai

BALUCHISTAN

Schools

<u>S.No.</u>	<u>Locations</u>
1.	High Schools (Boys) Quetta
2.	High Schools (Girls) Quetta
3.	High Schools (Boys) Hub
4.	High Schools (Girls) Hub
5.	Middle School at Degari
6.	Middle school at Loralai.
7.	High School at Dera Murad Jamali.
8.	Middle School at Winder
9.	Middle School at Mastung
10.	Middle School at Usta Mohd
11.	Middle School at Kalat
12.	Middle School (Girls) at Jaffarabad.
13.	Middle School at (Boys) at Jaffarabad
14.	Girls high School at Khuzdar
15.	Middle School Gorjak (Awarana)
16.	Middle School Darkala (Wadh)
17.	Middle School Waher (Wadh)
18.	Middle School Manguli (Awaran)
19.	Middle School Jaki (Awaran)
20.	Middle School Rojan (Awaran)
21.	Middle School Mohib Ali.
22.	Middle School Harnai.
23.	Primary school Muslim Bagh,
24.	Primary School Hub Sor-range.
25.	Primary School Hub

Hospitals.

<u>S.No.</u>	<u>Locations</u>
1.	Dispensary at Degari.
2.	20 Bedded at Khuzdar
3.	20 Bedded at Barkan.
4.	Dispensary at Quetta
5.	Dispensary at Hub
6.	Dispensary at Khost
7.	Dispensary at Mach
8.	Dispensary at Darkala
9.	Dispensary at Sibi
10.	Dispensary at Khuzdar

Mr. Acting Chairman: Any supplementaries? Yes Muhammad Ismail Buledi.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، ماشاء اللہ اس سے پہلے بھی 1997-98 میں یہ department ہمارے شیخ رشید صاحب کے پاس تھا۔ ابھی بھی ہمیں غوشی ہے کہ یہ اس محلے کو deal کر رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، deal نہیں کر رہے ہیں وہ صرف جواب دے رہے ہیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جی ہاں، تو میں نے سوال میں پوچھا ہے کہ سکولوں، ہسپتالوں اور technical training centre کی تعداد بتائیں۔ یہاں سندھ میں صرف ۲ سکول بتا رہے ہیں جو بڑا صوبہ ہے۔ صوبہ سرحد میں ۶ سکول بتا رہے ہیں۔ صوبہ سرحد میں ہسپتال کے بارے میں Nil لکھا ہوا ہے۔ صوبہ سرحد اور سندھ میں technical training کے بارے میں Nil لکھا ہوا ہے۔ یہ بڑے اہم صوبے ہیں۔ بلوچستان میں جو ۲۵ سکول بتا رہے ہیں وہ بھی district-wise دیئے ہوئے ہیں۔ صرف ۵، ۲ اضلاع میں یہ پروگرام دیئے گئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ باقی جو پسماندہ اضلاع ہیں بکران، نوشکی، ژوب اور دوسرے علاقے وہ بالکل نظر انداز کئے گئے ہیں۔ ان کا طریقہ selection کیا تھا اور اس میں جو district-wise اور province-wise

کی رہ گئی ہے Minister sahib اس کو کس طرح cover کریں گے کیونکہ یہ اتہائی زیادتی ہے اور صوبے بھی اس کو محسوس کر رہے ہیں۔ جو اضلاع نظر انداز کئے گئے ہیں ان کو کس وجہ سے نظر انداز کیا گیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی۔

شیخ رشید احمد (وفاقی وزیر اطلاعات)، جناب چیئرمین! جو تفصیل مانگی گئی تھی وہ انہیں دے دی گئی ہے۔ اس کا میں معزز رکن سے عرض کروں گا کہ جو Balochistan welfare fund ہے اس کا بورڈ ہے اس میں آپ apply کریں۔ funds یہاں موجود ہیں اور وہ own کریں کہ وہ سکول، کالج اور ہسپتال کے اخراجات اس سے چلائیں۔ جہاں تک بلڈنگ کے اخراجات ہیں وہ منسٹری کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس کا proper طریقہ یہ ہے کہ آپ move کریں Balochistan welfare funds میں۔

Mr. Acting Chairman: Thank you, any more supplementary question? Prof. Ghafoor sahib.

سینیٹر پروفیسر غفور احمد، جناب چیئرمین صاحب! میرا سوال یہ ہے کہ 23 Labour colonies ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی بلوچستان میں نہیں ہے۔ تو اس کی کیا وجہ ہے؟
شیخ رشید احمد (وفاقی وزیر اطلاعات)، جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے وہاں پر ان کی ایک ہاؤسنگ سکیم ہے۔ میرے خیال میں جو مقامی لیبر منسٹری ہے labour colony کے لئے اس کو move کرنا چاہیے۔ اس کے لئے زمین کا بندوبست کرنا چاہیے۔

(مداخلت)

شیخ رشید احمد (وفاقی وزیر اطلاعات)، میں جواب تو دے دوں۔ اگر میں جواب عرض کر لوں تو پھر آپ۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جواب دینے دیں۔

شیخ رشید احمد (وفاقی وزیر اطلاعات)، اور یہ ضرور ہونی چاہیے جہاں labour کی جگہیں ہیں۔ میں معزز اراکین سے اتفاق کرتا ہوں کہ وہ move کریں اور میں منسٹری کو ہدایات کروں

سینیٹر پروفیسر غفور احمد، میں نے پوچھا تھا کہ بلوچستان میں ۲۳ میں سے ایک بھی

کیوں نہیں ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، ہدایت اللہ صاحب۔

سینیٹر سید ہدایت اللہ شاہ، جناب چیئرمین! انہوں نے صوبہ سرحد، پنجاب، بلوچستان یا سندھ کے جو figures بتائے ہیں اس میں شمالی علاقہ جات کا ذکر نہیں کیا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ شمالی علاقہ جات پسماندہ اور غریب علاقہ ہے اس کی ذرا تفصیل اگر ہمیں مل جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی پسماندہ علاقے کی تفصیل چاہتے ہیں۔

شیخ رشید احمد (وفاقی وزیر اطلاعات)، جناب چیئرمین! جو اعداد و شمار government نے provide کی ہیں وہ میں نے ان کو دے دیئے ہیں۔ اسی پر fresh question مجھے درکار ہو گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ہدایت اللہ صاحب، آپ ایسا کریں کہ شمالی علاقہ جات کے لئے ایک نیا سوال دے دیں۔ رخسانہ زبیری صاحبہ۔

سینیٹر انجینئر رخسانہ زبیری، جناب چیئرمین! پورے ملک میں technical training centre صرف ایک ہے۔ جبکہ جو basic objective ہونا چاہیے وہ یہ ہے کہ جو overseas Pakistanis labour خاص طور پر باہر جا رہی ہے - They should be updated, their technical expertise should be updated. بہت پرانے زمانے کے tools اور سب چیزیں use کر رہے ہیں۔ So, important it is that there should be technical training centres to upgrade their skill.

Sheikh Rashid Ahmed (Minister for Information): There are training centres but unfortunately they are not high tech technology centres.

کیونکہ ان علاقوں میں mostly skilled workers ہیں لیکن ہونے چاہئیں۔ میں آپ سے

اتفاق کرتا ہوں۔

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: Sir, I just want to ask

کہ ہم high-tech کی بات نہیں کر رہے ہیں۔ اگر ہمارے masons بھی باہر جاتے ہیں تو وہاں پر جو چھوٹے چھوٹے equipment use ہو رہے ہیں تو ان کے بارے میں they don't know اور اس لئے ان کو اب لوگ باہر نہیں بلا رہے ہیں جس طرح پہلے ہمارے labour باہر جا رہے تھے۔ تو بہت چھوٹے چھوٹے جو skills میں upgrade کرنے کے لئے for instance masons are being completely replaced by Thai labour. ہمارے

Mr. Acting Chairman: There are so many reasons but I assure

you, there are many other reasons, our temperament, to start with. Kakar sahib.

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، میں وزیر صاحب سے پوچھنا چاہوں گا کہ انہوں نے hospitals یا dispensaries کی جو list دی ہے hospital کے نیچے کوئٹہ جیسے صوبائی دارالحکومت میں labour کے لیے ایک dispensary کا ذکر کیا ہے، کیا صوبائی دارالحکومت میں labour کے لیے ایک dispensary تمام امراض کا علاج ہے یا وہ کافی ہے اور hospital کی ضرورت نہیں ہے یا کسی اور hospital کی تجویز under consideration ہے۔

شیخ رشید احمد (وفاقی وزیر اطلاعات)، جناب چیئرمین! ہسپتال بہت ضروری ہے اور اس کی بلوچستان حکومت کو، کیونکہ ان کا جو پورا بجٹ ہوتا ہے یہ آپ کو صوبائی ممبران کے ذریعے وہاں influence کرنا چاہیے کہ وہ ایسا process لے کر آئیں اور ان کا special fund ہے، یہ ان کا حق ہے، وہاں ضرور ہسپتال ہونے چاہئیں اور ضرور ہسپتال بننا چاہیے۔ وہاں آپ صوبائی سطح پر court میں move کریں۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، یہ federal subject ہوتے ہوئے provincial set up کا اتنا influence ہے کہ وہاں ایک ڈاکٹر صاحب پچھلے دس سال سے بیٹھے ہیں اور اس کو کوئی مائی کا لال اپنی جگہ سے نہیں بلا سکتا۔ اس بارے میں موجودہ

Establishment Secretary میں جب وہ Secretary Health تھے تو ان سے ہم نے گزارش کی تھی لیکن ہماری کوئی دادرسی نہیں ہوئی۔

شیخ رشید احمد (وفاقی وزیر اطلاعات)، جناب چیمبریں! میں Labour Ministry کے جوابت دے رہا ہوں Health Ministry کے نہیں۔

Mr. Acting Chairman: Q.No. 61 Mr. Sanaullah Baloch on his behalf. (Q.No.61 was put by Dr. Muhammad Ismail Buledi on behalf of Mr. Sana-ullah Baloch).

61. *Mr. Sanaullah Baloch:

Will the Minister for Communications be pleased to state the amount allocated by N.H.A. for the construction of roads during the financial year 2002-2003 with province-wise break-up?

Mr. Babar Khan Ghori: An amount of Rs. 14642.041 million was allocated for National Highway's Projects in PSDP 2002-2003. It is stated that allocation for National Highways is made on the basis of projects and not province-wise. A copy of printed PSDP 2002-2003 is enclosed.

MINISTRY OF COMMUNICATIONS

Sl. No.	Name, location and Status of the Scheme	Total Cost		Expenditure upto June 2002	Flowward as on 30.6.2002	Allocation for 2002-03		
		Total	Foreign Aid			Total	Foreign Aid	Rupee
		1	2			3	4	5
M/O COMMUNICATIONS National Highway Authority (On-Going)								
1	Makran Coastal Road, Baluchistan	15010 000	3511 000	2201 221	12800 774	2400 000	0 000	2800 000
2	Punjab Bypass - Cavalahad (M-3)	5021 000	0 000	1702 320	3318 680	1200 000	0 000	1200 000
3	Islamabad - Murthal Road	4097 000	0 000	820 985	3276 011	500 000	0 000	500 000
4	Karachi Bypass Highway	2715 000	0 000	500 000	2215 000	800 000	0 000	800 000
5	Lahore Express Way	5081 000	0 000	500 000	4581 000	900 000	0 000	900 000
6	Kidwai Tunnel and Access roads (UECF)	6526 717	2449 568	4234 518	2292 229	1600 000	1500 000	100 000
7	Indus Highway Project	11182 000	11922 000	14350 709	31 091	31 091	30 091	1 000
8	Amritsar-Punjab Highway	26062 261	9281 002	15910 025	10952 235	2200 000	0 000	2200 000
9	Muzaffargarh Road	1820 725	0 000	1952 357	1068 618	600 000	0 000	600 000
in Qualification of N-5								

(a) Hala Abad	2 109 000	0 000	2 120 984	223 016	229 000	0 000	229 000
(b) Hala Abad - Hala Abad ALVW (10/5/10/3)	2 000 000	0 000	8 31 799	6 165 211	600 000	0 000	600 000
(c) Okara Lahore	1911 810	1089 257	3773 572	138 230	20 000	0 000	20 000
(d) Khanan Nawabpindi	5174 000	345 000	5071 048	102 952	102 950	0 000	102 950
(e) Chabot Nowshera	2916 420	493 000	2514 396	402 024	400 000	0 000	400 000
(New)							
11 Lower Tunnel	15000 000	0 000	0 000	0 000	700 000	0 000	700 000
12 Faisalabad - Multan (M-4) Ph 1 - Service Road	500 000	0 000	0 000	0 000	10 000	0 000	10 000
13 Azad Kashmir Paltan Bridge	500 000	0 000	0 000	0 000	10 000	0 000	10 000
(Others On-going)							
14 Improvement of H-65, Dera Allah Yar - Multan - Sibi	1350 000	0 000	467 860	890 140	200 000	0 000	200 000
15 Improvement of KPII (H-35)	552 000	0 000	309 453	242 517	80 000	0 000	80 000
16 Abbottabad-Bahawalpur	1717 000	0 000	1178 240	538 760	73 900	0 000	73 900
17 Tail Para Chunar Fan Derajal Road	545 000	0 000	519 269	25 731	20 000	0 000	20 000
18 Ratodero/Sharadkot Khuzdar Road	1421 000	1327 903	1198 594	222 406	93 100	0 000	93 100
19 H-50 Quetta-Qila Saifullah- Zho- DI Khan	2906 000	0 000	410 844	2495 356	400 000	0 000	400 000
20 Improvement of H-70, Qila Saifullah-DG Khan-Multan (Dewala Section)	2842 000	0 000	200 171	2641 829	500 000	0 000	500 000
21 Feasibility Studies	700 000	0 000	108 834	591 366	20 000	0 000	20 000
22 Fourth Highway Project	7979 500	3971 000	7629 479	350 021	45 000	0 000	45 000
Total (HHA)	141038.712	34900 830	68559.500	56480.713	14647.041	1530.091	13111.950
Ports (On-going)							
23 Gawadar Deep Sea Water Port	14905 000	11900 000	3667 150	11237 850	3931 100	3648 000	283 400
24 Gawadar Fish Harbour - cum - Mini Port of Gawadar	1629 673	830 315	1570 925	58 738	9 456	0 000	9 456
GPO (On-going)							
25 Const/Extension of 21 P.O. Buildings & 24 Res Quarters	57 293	0 000	24 428	37 865	18 120	0 000	18 120
NTRC (Ongoing)							
26 Operational Research Wing, Ltd	50 000	1 000	37 000	13 000	6 000	0 000	6 000
27 Urban Transport Wing, Ltd (UTS Sweden)	33 300	5 000	24 500	8 800	3 000	0 000	3 000
Total (Mto Communications)	157714.979	47637.145	72883.513	67831.466	18610.017	5178.091	13431.926

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، وزیر صاحب سے پوچھا گیا تھا کہ صوبہ وار National Highways کے لیے انہوں نے PSDP میں جو رقم مختص کی ہے۔ یہاں انہوں نے کہا ہے کہ یہ پروگرام منصوبوں کی بنیاد پر کیا گیا ہے صوبہ وار نہیں۔ جناب میں سمجھتا ہوں کہ صوبہ بلوچستان کا رقبہ پورے پاکستان کا پچاس فیصد ہے اور یہ پس ماندہ صوبہ ہے۔ مکران سے کوئٹہ، ژوب سے سندھ تک National Highway link ہوتی ہے، اس کی حالت دیکھ لیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ صوبہ بلوچستان پچھن سال سے اس میں نظر انداز کیا جا رہا ہے تو وزیر صاحب اس دفعہ اس کا کس طرح ازالہ کریں گے اور وہ ہمیں بتائیں کہ اب بھی وہ کہتے ہیں کہ صوبہ وار نہیں تو کیا ہم اس کے حقدار نہیں کہ PSDP میں ہمیں مکمل حصہ دیا جائے۔

سینیئر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، شکریہ جناب چیئرمین۔ میں سمجھتا ہوں کہ معزز رکن appreciate کریں گے اس حکومت کو کہ PSDP میں کل رقم 14642.40 ہے اور اس میں سے 35 per cent صوبہ بلوچستان میں خرچ ہوگی۔ میرے دوست نے جواب سننے سے پہلے الزام لگا دیا کہ بلوچستان کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، بلوچستان کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے، آپ دیکھیں 24 per cent سندھ میں، 11 per cent سرحد میں اور 30 per cent پنجاب میں یعنی آبادی کے لحاظ سے نہیں۔ یہ تو قومی کام ہے۔ جو شاہراہیں بن رہی ہیں وہ پورے پاکستان کی ہیں۔ اس میں یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ سندھ، بلوچستان، پنجاب میں ہیں۔ لیکن اگر یہ اس criterion پر جاتے ہیں تو اس حساب سے بلوچستان میں تو پیسہ ہی نہیں لگتا لیکن اس total amount کا 35 per cent بلوچستان کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کو حکومت کی تعریف کرنی چاہیے کہ اتنی بڑی رقم بلوچستان پر خرچ کی جا رہی ہے اور بلوچستان ہمارا اپنا صوبہ ہے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، وہاں ground پر کچھ نہیں ہے۔ وزیر صاحب مجھے بتائیں کہ وہاں کون کون سی سیکمیں چل رہی ہیں۔ غلط بیانی نہ کریں۔

جناب بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، صرف coastal highways لیں۔ اس کے علاوہ یہ ہمارے پاس آجائیں ان کو detail بتا دیں گے کہ کتنے project بن رہے

جناب قائم مقام چیئرمین، رضا محمد رضا۔

سینیئر رضا محمد رضا، جناب چیئرمین! وزیر صاحب جن پروجیکٹس کا ذکر کرتے ہیں ان میں وہ زیادہ تر گوادر کو پنجاب سے منسلک کرتے ہیں۔ جہاں تک صوبے کے لوگوں کا تعلق ہے صوبے کی نصف آبادی کوئٹہ، ژوب، ڈیرہ اسماعیل خان یہ پانچ سو کلو میٹر سے طویل National Highway ہے پھر کوئٹہ، لورالائی، ڈیرہ غازی خان یہ تقریباً چھ سو کلو میٹر سے زیادہ National Highway ہے۔ کوئٹہ، ژوب کے لئے پارا موہن اور لورالائی ڈیرہ غازی خان کے لئے پانچ سو ملین، میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا National Highway Authority کی کوئی ترجیحات ہیں؛ صوبوں کو یعنی بلوچستان کو صوبہ پشتونخواہ سے منسلک کرنے کا 'capital سے منسلک کرنے کا اور بلوچستان کو پنجاب کے shortest راستوں سے منسلک کرنے کا، ان دو سڑکوں کے لیے بھر دوسرے سال بھی کچھ نہیں جناب۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اب ایک پوچھ لیا۔ دیکھئے ایک ایک سوال پوچھیں تو بات سمجھ آئے گی۔ بابر صاحب ایہ کسی ایسی جگہ کا نام لے رہے ہیں جو میں نے نہیں سنا۔ جی بابر غوری صاحب۔

سینیئر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، جناب چیئرمین! بات یہ ہے کہ ہمارا نیشنل ہائی وے کا پلان پورے پاکستان کے تمام شہروں کو ایک دوسرے سے link کرنے کا ہے اور صرف پاکستان میں نہیں بلکہ سنٹرل ایشیا کے، ابھی پچھلے دنوں پاکستان نے sign کئے جس کے اندر تقریباً تیس ملک ہیں جن سے پاکستان کا روڈ link ہو جائے گا۔ اسی طریقے سے گوادر پورٹ کی access کو سنٹرل ایشیا تک لے کر جائیں گے تو ہم اس حد تک کام کر رہے ہیں اور بالکل ترجیحات موجود ہیں 'proposals پر کام ہو رہا ہے۔ اگر ان کے پاس کوئی ایسی جگہ ہے تو یہ point out کر دیں کہ وہاں پر روڈ ہونی چاہیے تو ہم اس پر کام کریں گے۔ ہمارے معزز اراکین کو یہ appreciate کرنا چاہیے کہ ہم نے اتنی بڑی 37% amount لگائی ہے۔ پنجاب نے یہاں بڑے بھائی کا کردار ادا کیا ہے۔ وہاں پر 30% لگا ہے۔ آپ appreciate بھی کریں۔

آپ جہاں نکتہ چینی کرتے ہیں وہاں appreciate بھی کریں کہ کام ہو رہا ہے۔ موجودہ حکومت کی تمام تر توجہ بلوچستان کے اوپر ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ، کامل علی آغا صاحب۔

سینیئر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! ہمیں بڑی خوشی ہے کہ بلوچستان میں 35% amount شاہرات پر خرچ ہو رہا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ پنجاب نے بڑے بھائی کا کردار ادا کیا ہے لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ تناسب کے لحاظ سے پنجاب کا کتنا حصہ بنتا تھا اور بلوچستان کا کتنا حصہ بنتا تھا؟ یہ وزیر موصوف ضرور بتا دیں تاکہ ریکارڈ پر رہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، بابر صاحب۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، انہوں نے سوال پوچھا ہے جواب دینے دیں۔ جی غوری صاحب۔

سینیئر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، جناب! ہمارے جو national plans ہیں ان میں ہم صوبہ وار تناسب نہیں رکھتے۔ یہ قومی پروگرام national interest کے تحت کئے جاتے ہیں۔ اس میں کسی کا کوئی fix نہیں کیا جاتا۔ میں اپنے معزز رکن کو اتنا بتا رہا ہوں کہ چونکہ یہ compare کرتے ہیں بار بار کہ بلوچستان پر کم ہوا، کم ہوا، اس لحاظ سے میں یہ کہہ رہا تھا کہ اگر آبادی کے لحاظ سے ہم اس جگہ خرچہ کرتے تو بہت کم رقم خرچ ہوتی لیکن یہ چونکہ national interest کے projects ہیں، ان پر تاملتہ توجہ یہ ہوتی ہے کہ اس میں کوئی صوبہ وار تفریق نہ ہو۔ جس پروجیکٹ کی پہلے ضرورت ہے جو قومی اہمیت کا حامل ہے اس پر جتنی بھی رقم خرچ ہو چاہے وہ پنجاب میں ہو، سندھ، سرحد یا بلوچستان میں ہو۔

سینیئر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! میں معافی چاہتا ہوں۔ میں نے کچھ اور پوچھا تھا انہوں نے کچھ اور بتایا۔ یہ پہلے بھی جواب دے چکے تھے ہمیں سمجھ آرہی ہے لیکن میں نے پوچھا ہے کہ تناسب کے لحاظ سے، پنجاب کی آبادی کے لحاظ سے اگر سو فیصد ہو تو پنجاب کتنے فی صد ہے؟ اس بات کا یہ جواب دے دیں اور بلوچستان کتنے فیصد ہے؟ آبادی جس کا ایک parameter

طے ہے اس کے مطابق میں پوچھ رہا ہوں، 'تناسب کے لحاظ سے' یہ بتائیں؟

جناب قائم مقام چیئرمین، بابر غوری صاحب۔

سینیئر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، جناب چیئرمین ۱ میں معزز رکن
کابل علی آغا صاحب کو یہ بتاؤں کہ ہماری جو مواصلات کی وزارت ہے اس میں ہم صوبہ وارانہ کوئی
تفریق نہیں کرتے لیکن جو آبادی کے لحاظ سے دوسرے وسائل پر تقسیم ہوتی ہے وہ 52%
54% جو بھی بنتی ہے، 'اسی حساب سے ہمارے اراکین compare کرتے ہیں۔ یہاں پر میں
نے بتایا کہ صرف 30% جو ہے وہ total PSDP کا جو ہمارے roads کے حوالے سے تھا، قومی
شاہرات کے حوالے سے خرچ ہوا ہے، اس میں ہم تفریق نہیں کرتے اور کرنی بھی نہیں چاہیے۔
وہ جو important projects ہوتے ہیں، اس میں اگر منجانب میں بھی 37% خرچ کرنا ہوگا

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، کیا کوئی پولنگ یہاں پر ہو رہی ہے؟ جی کابل علی آغا

صاحب۔

سینیئر کابل علی آغا، جناب چیئرمین! وزیر موصوف میرا سوال گول کر رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، کوئی گول نہیں کر رہے۔

سینیئر کابل علی آغا، میں ان سے مودبانہ گزارش کر رہا ہوں۔ یہ literary person

ہیں۔ ان کو یہ بتانا چاہیے یا یہ کہہ دیں کہ نیا سوال دے دیں، ہم نیا سوال دے دیتے ہیں لیکن یہ
کوئی طریقہ نہیں ہے کہ یہ کہہ رہے ہیں کہ جی ایسا ہوتا ہے اور ایسے ہوتا ہے۔ یہ ایسے ہوتا ہے
اور ہونا چاہیے۔ جہاں پر فنڈز کی ضرورت ہے وہاں پر خرچ ہونے چاہئیں۔ ہم sacrifice کرنے
کے لئے تیار ہیں۔ منجانب بڑے بھائی کا کردار ہمیشہ ادا کرتا ہے۔ ہمیں کرنا بھی چاہیے لیکن
ماننے والوں کو ماننا چاہیے۔ چلیں یہی بتا دیں کہ یہ کیوں نہیں مان رہے کہ منجانب بڑے بھائی کا
کردار ادا کرتے ہوئے قربانی دے رہا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ ٹھیک ہے بیٹھ جائیں۔ Let us not get the

That is enough. Can you sit down. - provincial matter in this.
 Buledi sahib please. اچھا جی ساکنزنی صاحب اب اس پر بہت ہو گیا۔ کا کڑ صاحب بہت
 Enough is enough please. ہو گیا ہے۔

سینیٹر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات): جناب! لے لیں ان سے
 supplementary question.

Mr. Acting Chairman: Are you willing to take it.

Mr. Babar Khan Ghauri: Yes, sir, I am ready.

جناب قائم مقام چیئرمین، چلیں بولیں۔

سینیٹر رحمت اللہ کا کڑ ایڈووکیٹ، جناب! غوری صاحب نے جس طرح فرمایا ہے
 کہ سڑکیں بلوچستان میں اتنے فیصد بن رہی ہیں اور پنجاب میں اتنے فیصد بن رہی ہیں۔ پنجاب میں
 سڑکیں ضرور بنیں لیکن وزیر صاحب یہ فرمائیں کہ کیا سڑکیں لوگوں کے سروں پر بنتی ہیں یا
 زمین پر بنتی ہیں، رقبہ تو بلوچستان کا پورے ملک کے 47% کے برابر ہے۔ اس کو ذرا clarify
 کریں۔

سینیٹر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات): میں معزز رکن کو یہ بتا رہا تھا کہ
 جب NEC میں ترقیاتی programmes جاتے ہیں تو وہاں پر اس قسم کی کوئی تفریق نہیں ہوتی
 کہ ترقیاتی پروگرام کی صوبہ وار تقسیم ہو۔ جو need ہوتی ہے، جو ملک کی ضرورت ہوتی ہے، جو
 قومی اہمیت کے projects ہوتے ہیں اور بلوچستان میں آج ضرورت ہے، بلوچستان میں سڑکوں کا
 جال بچھایا جا رہا ہے۔ صوبہ بلوچستان پورے پاکستان کا زمینی اعتبار سے بڑا صوبہ اور no doubt میں
 صرف یہ کہہ رہا تھا کہ جس طرح وہاں کام ہو رہا ہے، حکومت نے جس طرح focus کیا ہے تو
 ہمارے معزز اراکین کو چاہیے کہ اس کو appreciate کریں، اس کو support کرنا چاہیے۔ وہ جو
 میں نے figures بتائی تھیں کہ اس دفعہ جو 37% لگا ہے تو ان کو appreciate کرنا چاہیے تھا
 کہ ہاں بلوچستان میں کام ہو رہا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ لیاقت بنگرنی صاحب، کدھر چلے گئے۔ Alright.

دیکھیں گی next two questions No.62 and 63 جو ہیں 'رضا ہراج صاحب نہیں ہیں یہاں پر'

تو we will go to question No.66, Dr. Azizullah Satakzai.

66. *Dr. Azizullah Satakzai:

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *whether there is any proposal under consideration of the Government to plant trees along the Jacobabad-Sibi National Highway, if so, its details; and*
- (b) *the number of sapling planted so far along the Kalat-Khuzdar National Highway?*

Mr. Babar Khan Ghori:

(a) Yes, the matter regarding plantation along the sections of National Highway (N-65) falling in Sindh province has already been referred to the Provincial Forest Department, Government of Sindh for preparation of necessary feasibility report.

(b) A total of 10081 plants have so far been planted in this section of National Highway (N-25).

Mr. Acting Chairman: Any supplementary question? Yes, Dr.

Azizullah Satakzai.

سینیئر ڈاکٹر عزیز اللہ ساکتزی، میں نے سوال یہ پوچھا تھا عزت مآب وزیر صاحب سے کہ جیکب آباد سبھی جو National Highway بن رہی ہے اس کے کنارے پودے لگانے کی کوئی تجویز ہے۔ اگر ایسا ہے تو اس کی تفصیل کیا ہے اور (ب) میں یہ پوچھا تھا جناب کہ قلات سے خضدار National Highway کے ساتھ اب تک کتنے پودے لگائے گئے ہیں؟ تو جناب انہوں نے جواب دے دیا ہے۔ میرے خیال میں میرے سوال کا جواب انہوں نے نہیں دیا ہے، انہوں نے لکھا ہے کہ جی ہاں صوبہ سندھ میں آنے والے National Highway Section (N-65) کے ساتھ ساتھ پودے لگانے کے بارے میں قابل عمل ہونے کی report کی تیاری کا معاملہ پہلے ہی صوبائی محکمہ جنگلات کے پاس ہے۔ جناب! میں نے سوال پوچھا ہے کہ جیکب آباد سے سبھی تک

National Highway اس کا جواب دیا جائے۔ یہ مرکزی حکومت کے حصے میں آتا ہے۔

سینیٹر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، جناب! ہوتا یہ ہے کہ جب پودے لگتے ہیں تو اس کے لیے جگہ کا تعین بڑا ضروری ہوتا ہے، جیسے کراچی سے حیدرآباد Super Highway پر، اب اس میں پودے نہیں لگ سکتے تو وہاں پر پودے کیسے لگائے جائیں۔ اسی طریقے سے جس جس علاقے میں، اس میں لکھا ہوا ہے N-25 میں، انہوں نے جو سوال کیا تھا، اس میں یہ بات clear تھی کہ یہ بیک آبادی National Highway کے کنارے پر جو پودے لگے ہیں اس کی total تعداد تک اس میں دی ہوئی ہے اور further جہاں پر ضرورت ہوتی ہے تو وہاں پر جو محکمہ جنگلات ہے سندھ کا، اس سے ہم پوچھتے ہیں کہ کیا آپ اس میں plantation کر رہے ہیں اور وہ اگر وہاں پر نہیں کرتے اور اگر وہاں پر ضرورت ہے اور پودا اگ سکتا ہے تو وہاں پر National Highway Authority یہ کام کرتی ہے۔ اس پر ہم کام کر رہے ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر عزیز اللہ ساکنزئی، جناب! دوسری گزارش یہ ہے کہ (ب) میں انہوں نے کہا ہے کہ National Highway (Section N-25) میں اب تک کل 1081 درخت لگائے گئے ہیں۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کتنا فاصلہ ہے اور کتنی تعداد ایک میل میں بنتی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بھئی ایک درخت سے دوسرے درخت میں کتنا فاصلہ ہے؟ ایک میل ہے کہ دس میل ہے۔

سینیٹر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، جناب! اس میں different قسم کے پودے ہوتے ہیں۔ کوئی 50 feet پر لگایا جاتا ہے، کچھ 100 feet پر ہوتے ہیں، یہ مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ اگر ان کو complete detail چاہیے تو ایک fresh question دیں، ہم ان کو بتا دیں گے اور visit بھی کرا دیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اب خوش ہیں۔ بلیدی صاحب۔ بس آپ بیٹھ جائیں۔

سینیٹر ڈاکٹر عزیز اللہ ساکنزئی، جناب! اس میں کروڑوں روپے کا گھپلا ہوا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ بابر صاحب دھتکتی ہوئی رگ کو پکڑیں گے۔ جیسے موٹر وے پر ایک درخت دس

ہزاریں لگا ہے، یہاں ایک درخت کتنے ہزاریں لگا ہے؟ ثقلات اور خضداریں درخت لگائے گئے ہیں اور باقاعدہ ٹھیکے ہوئے ہیں اور کروڑوں روپے کا گھپلا ہوا ہے۔

سینیئر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، جناب! انہوں نے جو بات کی ہے کہ گھپلا ہے اور اگر ہے تو یہ انہوں نے آج point out کیا ہے اور میں خود ایک کمیٹی بناتا ہوں جس کے اندر ان کو بھی شامل کروں گا۔ یہ جائیں، پودے گئیں اور گھیلوں کو check کریں اور اگر کوئی بندہ ملوث پایا گیا تو اس کو سزا ملے گی۔

Mr. Acting Chairman: I think, it is a very good idea.

سینیئر ڈاکٹر عزیز اللہ ساکنی، وزیر موصوف کو یہ معلوم نہیں ہے کہ کھجور کہاں سے آئی ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، بھئی وہ کھجور تو ہے، بیٹھ جاؤ۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! کھجور تو میرے علاقے میں ہوتی ہے۔ اس لیے میں کہتا ہوں کہ یہ کھجور مکران سے لائی گئی ہے۔ میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ بلوچستان میں جتنی roads National Highway کے under آتی ہیں، اب تک انہوں نے کافذوں میں درخت لگانے کے لیے کتنی رقم draw کی ہے؟ یہ بھی بتائیں کہ انہوں نے کس کس جگہ درخت لگائے ہیں؟ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی درخت نہیں لگایا گیا۔ کافذوں میں ان کے ٹھیکے بھی ہو گئے ہیں اور وہ رقم بھی draw ہو چکی ہے۔ وزیر صاحب ہمارے ساتھ چلیں تو میں ان کو اس کی نشاندہی کروا دوں گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سوال پوچھیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میں یہی سوال کرنا چاہتا ہوں کہ درخت لگانے کی مد میں رقم نکالی گئی جب کہ وہاں کوئی درخت نہیں ہے، اس کا جواب وزیر صاحب دیں۔

سینیئر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، جناب والا! یہ کہہ رہے ہیں کہ جو رقم درخت لگانے کے لئے نکالی گئی ہے اس کے عوض کوئی درخت نہیں لگا۔ میں نے ان کو کہا ہے کہ یہ specifically point out کریں، یہ نہ کہیں کہ کہیں بھی درخت نہیں لگا اور پیسے کھا

لیے گئے، بڑا الزام نہ لگائیں اور اگر ایسا ہوا تو جیسے کہ میں نے ان کو پہلے بھی کہا ہے کہ اس کے اندر گھپلا کرنے والے کو سزا ملے گی۔ یہ specifically point out کریں کہ کس جگہ درخت نہیں لگائے گئے۔

جناب قائم مقام چیئر مین، جی قاضی صاحب۔

سینیئر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف قاضی (وزیر برائے ریلوے)، جناب والا! یہ درخت والا الزام صحیح ہے۔ 1999 سے پہلے اس میں کافی گھپلا ہوا ہے اور یہ صحیح ہے کہ ہزاروں میں ہر درخت کی قیمت لگائی گئی لیکن یہ case already NAB کے پاس ہے اور بہت سے ٹھیکیدار جنہوں نے درختوں کا ٹھیکہ لیا تھا وہ arrest بھی ہوئے ہیں اور کچھ ملک چھوڑ کر بھاگے بھی ہوئے ہیں۔ The case is with NAB۔

سینیئر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، اس میں میرے دوستوں نے جو ابھی clapping کی ہے، انہوں نے میرے خیال میں ان کا پورا جواب نہیں سنا۔ 1999 سے پہلے یعنی حکومت آنے سے پہلے جو گھپلے ہوئے جیسے قاضی صاحب نے فرمایا case registered ہوا ہے اور NAB میں گیا ہے لیکن آج ایسی practice نہیں ہو رہی ہے۔

جناب قائم مقام چیئر مین، جی احمد علی صاحب۔

سینیئر احمد علی، جناب! ایک چیز کو بڑے غور سے سمجھیں کہ Question Hour means hour آپ ڈیڑھ دو گھنٹے تک اس کو چلاتے ہیں۔

Mr. Acting Chairman: I am very aware of it.

میں گھڑی دیکھ رہا ہوں۔ Last Question۔ بادیعی صاحب۔

سینیئر میر ولی محمد بادیعی، جناب! وزیر صاحب نے فرمایا کہ نشاندہی کریں۔ میں نشاندہی بھی ان کو کرا دوں گا۔ نو کنڈی تفتان روڈ سے ڈیڑھ سو کلومیٹر کے ایریا میں پینے کو پانی نہیں ملتا اور وہاں درخت لگے ہوئے ہیں۔ ذرا آپ درختوں کو check کروائیں کہ کتنے درخت وہاں ہیں۔

سینیئر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، جناب! ہمارے ان اراکین کا تعلق

بلوچستان سے ہے اور انہوں نے سوال کیا کہ وہاں پر پودے لگائے گئے ہیں۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ جہاں پودا زمین پر لگنے کے قابل ہوتا ہے وہاں لگاتے ہیں، جہاں نہیں ہوتا، نہیں لگاتے۔

Mr . Acting Chairman: The Question Hour is over and the remaining questions and their printed replies placed on the table of the House shall be taken as read. Now leave applications, let me go through the leave applications.

54. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:.

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that an amount of rupees 26 crore 79 lacs and 60 thousands was sanctioned in the current budget for access to justice programme loan (TA Loan), if so, the details of the projects to be funded out of this amount;*
- (b) *whether the said amount has been released, if not, its reasons; and*
- (c) *the amount spent so far out of the said grant on each project?*

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: (a) An allocation of Rs. 267.960 million has been made in PSDP 2003-04 for "PC-II-T.A-Loan for Access to Justice Programme". Scope of work under the project is as under:

- (i) Appointment of Consultants through T.A. Loan 555 Man Months
- (ii) Purchase of Computers etc. 274 Nos.
- (iii) Purchase of Machinery/equipments/Materials etc. 60 Nos.
- (v) Establishment of PMU —
- (b) Yes, the said amount has been released.

(c) An amount of Rs. 9.615 Million has been spent by December 2003 during the current financial year 2003-2004. The said amount has been used for procurement of office equipment like fax machine, photocopiers, type writers, water coolers, gas heaters, air conditioners, multimedia projectors, computers, printers and pay and allowances of PMU Staff etc.

55. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:(Notice received on 16-04-2004 at 1.29 p.m.)

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that an amount of rupees 72 crores fifty lacs was sanctioned in the current budget for Access to Justice Department Fund (AJDF), if so, the projects funded out of this grant so far and the projects to be funded by the end of this year; and*
- (b) *whether the said amount has been released, if not, its reasons?*

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: (a) An allocation of Rs. 725.00 million has been made in the current PSDP 2003-2004 for Access to Justice Fund (AJDF). No Projects has been funded so far. This is an endowment fund which would be invested and income generated thereafter, would be utilized in various windows to the extent provided hereunder:—

Sr. No.	Description	Share (%age)
(i)	Provincial Judicial Development Fund.	(60.3%)
(ii)	Special projects in the under developed provinces/areas	(10%)
(iii)	Legal empowerment Fund.	(13.5%)
(iv)	Federal Judicial Academy Fund.	(4.5%)
(v)	Innovations on promotion of legal education Fund.	(4.5%)
(vi)	Legal and judicial research Fund.	(4.5%)
(vii)	Establishment/management for the Fund.	(2.7%)
Total:		100%

(b) The said amount has not been released so far.

56. ***Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:**(Notice received on 16-04-2004 at 1.29 p.m.)

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

- whether it is a fact that an amount of Rs. 10 crores was sanctioned in the current budget for Federal Projects under the Access to Justice Programme (Wafaqi Mohtasib);*
- whether the said amount has been released, if not, its reasons; and*
- the amount spent out of the said allocation so far and the projects funded out of it?*

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: (a) An allocation of Rs. 100.00 million has been provided in the current PSDP 2003-2004 for Federal Projects under Access to Justice Programme including projects of Wafaqi Mohtasib Secretariat.

(b) The detail of amount spent/Projects being funded are as under:

Million Rs.			
S. No.	Description	Implementing Agency	Cost
1.	Development of database in Wafaqi Mohtasib Secretariat.	Wafaqi Mohtasib Secretariat.	18.820
2.	Strengthening of Institutional Capacity of Federal Judicial Academy Islamabad.	Federal Judicial Academy.	8.2(X)
3.	Const. of Federal Judicial Academy at H-8 Islamabad (Phase II).	Federal Judicial Academy	108.000
4.	Automation of Law and Justice Commission of Pakistan.	Law and Justice Commission of Pakistan.	6.468
Total:			141.488

(c) The amount has been allocated by the Finance Division for Federal Projects and an amount of Rs. 8.200 million has been released to Federal Judicial Academy, and transfer of funds for other projects, is in process.

62. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to give concurrent Legislative List with in the exclusive preview of the provinces, if so, when?

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: No such proposal is under consideration of the Government.

63. ***Mr. Sahibzada Khalid Jan:**

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that judicial allowances is being paid to the employees of Supreme Court, High Courts and Federal Shariat*

Court while it is not being paid to the employees of Federal Service Tribunal and the other lower courts, if so, the reasons for this disparity;

- (b) whether there is any proposal under consideration of the Government to pay the said allowance to the employees of Federal Service Tribunal and other lower courts, if so, when?*

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: (a) The employees of the Supreme Court/High Courts and the Federal Shariat Court are not civil servants and their terms and conditions of the service are regulated by the Chief Justice of Pakistan and the Chief Justices of the respective High Courts, the Federal Shariat Court. Whereas, the employees of the Federal Service Tribunal are the civil servants under Civil Servants Act, 1973 and they are entitled to the terms and conditions of service applicable to all the other Federal Civil Servants. As far the employees of lower courts are concerned, it is exclusively a provincial matter.

70. ***Mrs. Nighat Mirza:**

Will the Minister for labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to allot residential and industrial plots to the overseas Pakistanis in the major cities of the country?

Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis: Yes, the OPF is considering to allot leftover residential plots to Overseas Pakistanis in 9 Housing schemes so far established by it in various cities of the country. However, no industrial estate has been launched by OPF, allotment of industrial plots is therefore, not under consideration.

72. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:**

Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state:

- (a) the procedure being adopted for the implementation of developmental schemes of the parliamentarians; and*
(b) the names of the departments involved in the said process?

Mr. Muhammad Ajmal Khan: (a) The procedure is listed below:—

- This Ministry receives schemes identified by Parliamentarians on Form "A". (Attached as Annex-I).
- These are forwarded to concerned Ministries/Executing Agencies of Federal/Provincial/District Governments for feasibility/cost estimates.
- The concerned Agency issues Administrative Approvals after completing survey etc.
- On receipt of EA's Administrative Approval, the Ministry releases funds with the approval of Finance Division/AGPR on case to case basis, after ascertaining the consent of the Member, where necessary.
- A Federal Development Committee chaired by Secretary, LG&RD with representative from Ministries of Finance, Planning and Development Division, Housing and Works, Petroleum and Natural Resources, Information Technology and Telecommunication and Water and Power coordinates the TPP with special reference to request for substitutions.
- Prime Minister's Secretariat monitors implementation of the Programme.

A flow chart Annex-II also elaborate the prescribed procedural.

(b)

S. No.	Sectors	Executing Agency designated by Member Concerned
1.	Roads	Pak PWD/District Governments/ PAs/Cantonment Boards.
2.	Telecommunication	PTCL
3.	Gas	SNGPL/SSGPL
4.	Electricity	WAPDA/KESCO
5—9.	Education, Health, Water Supply, Sanitation, and Bulldozer Hours.	Federal/Provincial/District EAs.

FORM "A"

FORM A
PROJECT IDENTIFICATION FORM

PROJECT IDENTIFICATION FORM
Development Schemes for the period July 2003 to June 2004
(Please identify schemes in Order of priority)

Name of VVA: _____ N.A.: _____ District: _____ Province: _____
Sector

S.No.	Title of Schemes and its location	Work to be done (New or Old)	Approximate Cost	Agency responsible for maintenance and operation of road sector schemes and their under taking to that effect
-------	-----------------------------------	---------------------------------	------------------	--

Permanent Address:

Preparation of (10b)

Phone: Residence:

...-4)rice-

Mobile:

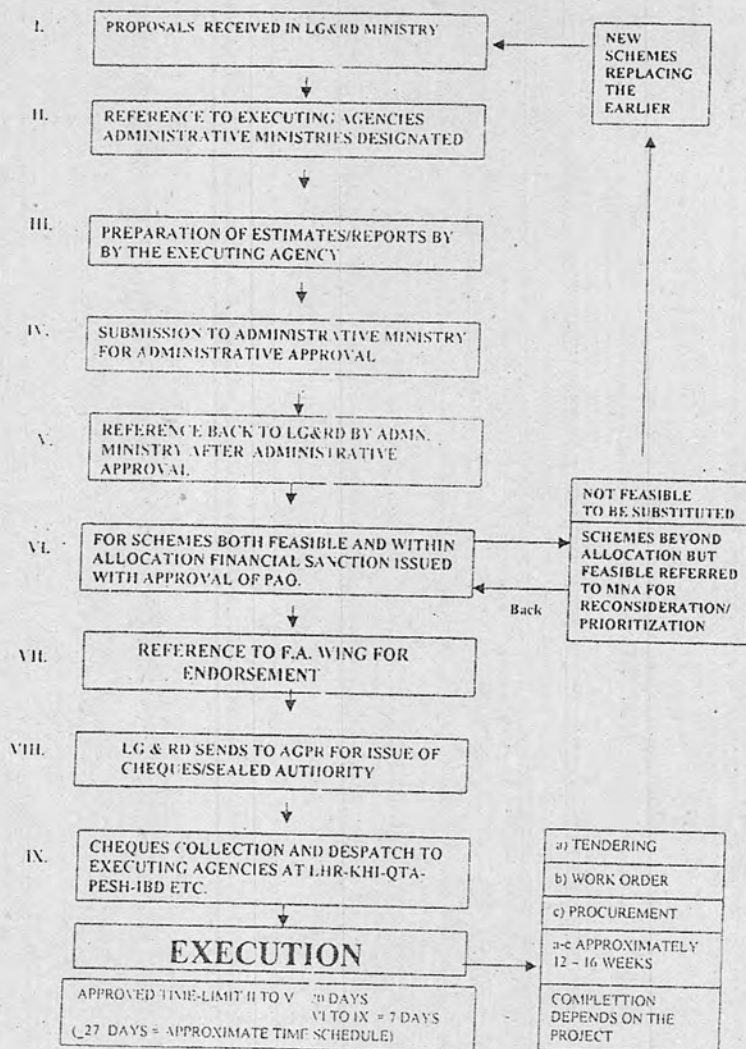
Total Approximate Cost:

Судья и адвокат

הערה:

FLOW CHART OF PROCESSING OF TPP SCHEMES

Annex-II



83. *Syed Murad Ali Shah:

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

- (a) *the monthly pension being paid to the senior citizens under the Employees Old-age Benefits Scheme; and*
 (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to increase the said pension?*

Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis: (a) The detail of monthly pension being paid to the insured senior citizens under the Employees Old Age Benefits Scheme. Pension rate is as under:—

Minimum pension = Rs. 700/- p.m.

Maximum pension = Rs. 1680/- p.m.

Kinds of Pension	No. of pensioners since inception to March, 2004	Amount of pension (Rs. million) since inception to March, 2004
(1) Old Age Pension	163,647	9,658,870
(2) Invalidity Pension	5,756	73,330
(3) Survivors Pension	65,369	1,876,294
Total:	234,772	11,608,494

(b) The proposal of Definite Progressive Pension Scheme is under the active consideration of the Federal Government.

87. *Mrs. Gulshan Saeed:

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

- (a) *the number of recruiting agencies in the country with province-wise break-up; and*

(b) the number of persons sent abroad by these agencies during the last two years with province-wise break-up?

Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis: (a) The total number of Overseas Employment Promoters (OEPs) in Pakistan are 1065. Province-wise break-up is as under:

<u>Province</u>	<u>No. of R. Agencies</u>
Punjab	179
Sindh	540
NWFP	224
Balochistan	1
Federal Capital Territory	118
Azad Kashmir	3

(b) During the last two years (2002-2003) 361,461 persons proceeded abroad for employment; Provincial break-up given below:

<u>Year</u>	<u>Punjab</u>	<u>Sindh</u>	<u>NWFP</u>	<u>Balu-chistan</u>	<u>Azad Kashmir</u>	<u>N. Area</u>	<u>Tribal Area</u>	<u>Total</u>
2002	72662	10826	46815	1584	8382	105	7048	147422
2003	116403	12963	59605	2834	12097	103	9980	214039
Total:	189065	23789	106420	4418	20479	212	17028	361461

88. ***Mrs. Gulshan Saeed:**

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

- whether any recruiting agency or overseas employment promoter has been assigned the job of recruitment in Malaysia since 1st January, 2003, if so, the names and locations of such agencies/promoters; and*
- the amount charged by the said agencies/promoters from each person selected for the said purpose?*

Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis: (a) No recommendations whatsoever have so far been made authorizing any Overseas Employment Promoter (OEP) to initiate recruitment for Malaysia. The MOU is effective w.e.f. 1st March, 2004, every OEP can obtain manpower demand at his own from Malaysia. hence, two OEPs (M/s. Salma Enterprises = 150 and M/s. Al-Kurdee Traders = 300) have succeeded to secure manpower demand of 450. To this end, they have collected CVs of the eligible candidates and that the same have been forwarded to the employer; and

(b) As regards total amount being charged from prospective emigrant, relevant rule of Emigration Ordinance, 1979 is as follows:—

15-1(A)

"An Overseas Employment Promoter or Overseas Employment Corporation as the case may be is entitled to receive from the emigrants after selection for employment abroad actual expenditure incurred on air passage, work permit, levis and documentation etc."

89. ***Mr. Zafar Iqbal Chaudhary:**

Will the Minister for Environment be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that water of the Ravi River is being polluted by Hudiara Drain, if so, its details;*
- (b) *whether it is a fact that said polluted water is being used for drinking purposes in Bahawalpur division; and*
- (c) *the steps taken/being taken by the Government in this regard?*

Major (Retd.) Tahir Iqbal: (a) Yes. Hudiara Drain (a tributary of River Ravi), originates in India and enters Pakistan near Lalloo Village. The quality of water in Hudiara Drain at its entry into Pakistan and at its confluence point into River Ravi indicates that Dissolved Oxygen, (DO) which is vital for aquatic life, is negligible and other pollution parameters viz. Biological Oxygen Demand (BOD), Chemical Oxygen Demand (COD) and Total Suspended Solids (TSS) are extremely high. The average discharge of Hudiara Drain water is about 180 cusecs. When Hudiara Drain out falls into River Ravi, which also contains untreated discharge of Lahore city it further impacts on both chemical and biological contamination in the River. Poor water quality and stress on aquatic life in the River Ravi, especially during low flow is largely attributed to the Hudiara Drain and untreated sewage of

Lahore city. The analytical results indicate that the water quality of River Ravi at 1-Km Down Stream of Hudiara Drain disposal is deteriorated to such extent that Dissolved Oxygen dips down from 9.3 mg/l to 3.0 mg/l, BOD increase from 3 mg/l to 22 mg/l and COD increase from 5.4 mg/l to 46 mg/l, which are on the high side.

(b) No.

(c) The World Wide Fund for Nature Pakistan (WWF-P) in collaboration with Environmental Protection Department (EPD) Punjab and other Stakeholders including representatives from India arranged a "Stakeholders Workshop on Hudiara Drain Phase-2 Project" on 07-04-2004 for finalizing modalities/steps for reducing the pollution load of Hudiara Drain by active Stakeholder participation under United Nations Development Programme (UNDP) Small Grants Program. EPD Punjab shall ensure that the provisions of Pakistan Environmental Protection Act, 1997 are met during implementation of above said project.

93. *Prof. Ghafoor Ahmad:

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

- (a) the names of cities where branch offices of Federal Services Tribunal (FST) are situated;*
- (b) the number of pendency at present in the said Tribunal; and*
- (c) whether there is any proposal under consideration of the Government to increase the number of the said branches?*

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: (a) The principal seat of the Federal Service Tribunal is at Islamabad. There are two camp offices of the Tribunal one each at Lahore and Karachi.

(b) There are 13345 appeals pending with the Tribunal.

(c) The proposal for increase in number of Branch offices of Tribunal for Balochistan and N.W.F.P. was not agreed by the Ministry of Finance. However, it was desired by the Ministry that proposal for additional benches one each at Islamabad and Karachi may be initiated. The same is under preparation and shall be processed soon.

#141. *Mr. Muhammad Sarwar Khan Kakar:

Will the Minister for Education be pleased to state the names, addresses and educational qualifications of the persons from Balochistan who were sent abroad by the Government for I.T. Education during the last three years indicating also the period of their stay and the name of country concerned in each case?

Mrs. Zobaida Jalal: Mr. Raihan-ur-Rasool S/o Ghulam Rasool belonging to Balochistan was sent abroad by the Government for education in the field of I.T. during the last three years. Brief particulars are given at Annex-I.

ANNEXURE-I

Name	Domicile	Educational Qualification	Period of stay	Name of country
Mr. Raihan-ur-Rasool	Balochistan (Quetta)	M.Sc Computer science	Three Years	China (Cultural scholarship)

@182. *Mrs. Rukhsana Zuberi: (Notice received on 16-04-2004 at 1.29 p.m.)

Will the Minister for Parliamentary Affairs be pleased to state:

(a) *the number of women seats of the local bodies in district Dir for which bye elections were held in March, 2004;*

(b) *the number of women who filed nomination papers for the said seats; and*

(c) *the number of women elected in the said elections?*

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: (a) 344.

(b) 59.

(c) 28 (Un-opposed).

#Transferred from the Information Technology and Telecommunications Division.

@Transferred from the Law, Justice and Human Rights Division.

184. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:

Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that an amount of rupees two crores 48 lacs was sanctioned in the current budget for Pakistan Transport Plan Study, Islamabad (JICA), if so, the details of the schemes funded out of this grant; and*

(b) *the amount so far utilized out of this grant?*

Mr. Babar Khan Ghori: (a) Yes, it is fact that an amount of Rs. two crores 48 lacs (Rs. 24.8 million) including FEC of Rs. one crore and 40 lacs (Rs. 14.) million) was allocated in the PSDP 2003-04 to the Planning and Development Division for Pakistan Transport Plan Study (PTPS) details are at Annex-A.

(b) Nil.

Annex-A

Subsequently, while approving the project, the CDWP decided that this study be conducted by the National Transport Research Centre (NTRC), Ministry of Communications. The Planning and Development Division have now surrendered this amount in favour of National Transport Research Centre (NTRC).

The approved cost of the Pakistan Transport Plan Study (PTPS) is Rs. 38.7 million including FEC of Rs. 24.0 million. Its main objective is to carry out a comprehensive study covering all modes of transport. This includes analysis of existing transport system, study on policy options and formulation of investment programmes for the medium term plan (2005—11) and 20 years Master Plan (2005—25). The study would focus on the national, international and inter-regional trunk routes.

185. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:

Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that an amount of rupees twenty crores was sanctioned in the current budget for Japanese assisted rural roads*

construction project Phase-I, if so, the roads which have been included in the programme and the amount allocated for each road; and

(b) the progress made in achieving the targets so far?

Mr. Muhammad Ajmal Khan: (a) Yes, an amount of Rs. 200 million was sanctioned in the budget which was enhanced, later on to Rs. 853 million, out of which Rs. 153.256 million was surrendered. The list of roads alongwith the amount to be utilized for each road is attached as Annexure-I.

(b) (i) The province-wise progress made in achieving the targets with reference to additionally approved road length of 188 K.M. is given below:—

Province	Physical Progress	Financial Progress
Punjab	100%	86%
Sindh	45%	41%
NWFP	45%	40%
Balochistan	85%	70%
Total:	68%	60%

A. PUNJAB

Annexure-I

District	Link Code	From - To	Length Awarded (Kms)	Cost (Million Rs)
Lahore	13201	Road from Minhala Narwar	5.873	14.963
Lahore	13205	Road from Padhana to Hudiara	8.366	28.872
Lahore	13208	Greent Town to Hudera Drain via Bagharian	5.729	12.647
Vehari	16604	Burewala Joya Road, Chak No. 495/E B. to Chak No. 483/E B.	8.805	29.139
Vehari	16606	Burewala Kamand road to Chak No. 146/E B. along 3R Distributory via Chak No. 142/E B.	7.200	24.240
Sialkot	STR-3(I)	Badiana to Motra Road (Section-I)	9.800	20.563
Sialkot	STR-2	Road from Kingra to Throve Morcha via Khanpur Syoan	9.786	15.298
Sialkot	STR-3(II)	Road from Badiana to Motra (Section-II)	8.551	14.452
Sialkot	STR-4	Sialkot of Aminabad road upto Bhaliowali Chowk	10.545	17.772
Khanewal	KWR-I	Khanewal Chak Shahana Gorra More Road Section Chak Shahana to Khanewal	12.080	31.787
Khanewal	KWR-II	Khanewal Chak Shahana	10.920	28.594
Total:			97.655	238.327

B. SINDH

District	Link Code	From - To	Length Awarded (Kms)	Cost (Million Rs)
Larkana	21403	Larkana - Kamber Road at Bero Chandio to Arja via Nihal ji Miani & Chakar Khan Kalboro Village	7.623	39.622
Ghotki	21305	Mirpur Mathelo via Barri via Pirzada	14.882	75.330
Ghotki	21306	Yaro Lund to Pir Pakhorai Road Ismail Mahar via Kalo Mahar & Mandhro Mahar	13.886	69.414
		Total:	36.391	184.366

C. NWFP

District	Link Code	From - To	Length Awarded (Kms)	Cost (Million Rs)
Abbotabad	32307-IV/A	Molia to Pattan via Namal & Terch	3.080	31.899
Abbotabad	32307-IV/B	Molia to Pattan via Namal & Terch	2.965	35.129
Abbotabad	32307-IV/C	Molia to Pattan via Namal & Terch	2.735	34.967
Abbotabad	32307-IV/D	Molia to Pattan via Namal & Terch	3.150	35.765
Mardan	33102	Mardan to Tooro via Mayar Road	5.610	21.550
Charsadda	33408	Gulabad to Khiali via Mandorai Road	2.865	14.712
Swabi	33203	Kunda More to Ambar Hund via Mashoona Hawalai Road	2.582	17.140
Abbotabad	32301-II	Remaining Portion of Khanaspura Riala Road	0.202	39.156
Abbotabad	32303-II(A)	Takia Barsin to Dobian via Sohlan	2.182	
Abbotabad	32201-A	Remaining portion of Baggra to Balohar Road	1.920	
Dir	31201-II	Chukyatan Khal Road	4.147	37.736
		Total:	31.438	268.054

D. BALUCHISTAN

District	Link Code	From - To	Length Awarded (Kms)	Cost (Million Rs)
Khanran	43201-XIII to XVIII	Basima to Dhali (Kharan)	25.000	157.788
		Total:	25.000	157.788

186. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:

Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that a sum of rupees six crore seventy lacs forty thousands was sanctioned in the current budget for training*

of government elected leadership and state functionaries, if so, whether the said grant has been released;

(b) the amount utilized so far out of the said grant; and

(c) the detail of training under the said project?

Mr. Muhammad Ajmal Khan: (a) An amount of Rs. 67.74 million was provided in the ADP 2003-2004 for the purpose, to be met from a World Bank grant of US \$ 2.95 million. However, only Rs. 2.074 million was utilized and the remaining amount of Rs. 65.666 million was surrendered.

(b) (i) Rs. 2.074 million utilized during 2003-04.

(ii) Also, Rs. 54.567 million were utilized during 2001-02 to 2002-03.

(c) (i) The project was launched in 2001 under the supervision of NRB and executed by the provinces.

(ii) As reported by the provincial governments, training has been imparted to 126,000 personnel in coordination with the NRB.

187. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state:

(a) whether it is a fact that funds for development schemes of MNAs have been released; and

(b) the time by which the development schemes of Senators will be funded?

Mr. Muhammad Ajmal Khan: (a) Yes. During FY 2002-03, Rs. 846.476 million were disbursed in favour of executing agencies for 1,621 TPP schemes that included 781 schemes for roads, 804 schemes for electricity, 27 for gas and 9 for telephone exchanges.

By 30-6-2004, a total of Rs. 4,281.822 million were disbursed for 8,234 TPP schemes proposed by MNA's. that included 3,002 road schemes, 4,436 electrification,

211 for gas, 39 for telephone exchange, 121 for education, 30 for health, 251 for water supply, 141 for sanitation sector and 03 for Bulldozer Hours.

(b) So far Rs. 264.634 million have been released for 640 schemes recommended by 42 Senators. Another 1,325 schemes are under processing by the EAs.

On 28-1-2004, Senators were requested to send their proposed schemes in the approved Sectors. The funds are released after completion of feasibility and grant of Administrative Approvals etc. by designated Executing Agencies on case-to-case basis, as per the prescribed procedure.

188. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Communications be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to construct a motorway to link Gawadar with central Asian States, if so, its inland route?

Mr. Babar Khan Ghor: There is no plan under consideration of the Government to construct a Motorway to directly link Gawadar with Central Asian Republics (CARs). Government has, however, planned to construct Gawadar—Khuzdar—Ratodero Motorway (M-8) which will provide linkage with Indus Highway (N-55), RCD Highway (N-25) and later with National Highway (N-5).

Linkage with N-25 will give access to Chaman, linkage with N-55 will make it possible to reach Torkham and N-5 linkage will give access both to Torkham and via KKH to Khunjab.

189. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the number of persons in BPS 16 to 21 working in the National Highways Authority (NHA), with province-wise break-up; and

(b) the number of in service and retired armed forces personnel working in the authority in the said grades?

Mr. Babar Khan Ghor: (a) Current working strength of employees in BS-16 to 21 is 395 Province/Region-wise break-up is attached at Annex-A.

(b) 15 numbers of in service and retired armed forces, personnel are working in said grades.

Annex-A.

I. Province Wise Breakup

Province	Regular	PC-I		Total
		Contract	Deputationist	
Punjab	144	29	22	195
Sindh (R)	58	04	-	62
Sindh (U)	14	02	02	18
NWFP	65	08	05	78
Balochistan	18	05	01	24
FATA/NA	14	02	-	16
AJK	01	01	-	2
Total:-	314	51	30	395

II. Armed Forces Personnel

Scale	Serving	Retired	Total
BS-21	1	-	1
BS-20	3	2	5
BS-19	4	3	7
BS-18	-	2	2
Total:	8	7	15

190. *Mr. Sanaullah Baloch:

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that some machinery used on Islamabad—Lahore motorway has recently been auctioned, if so, the date of auction and the name of successful bidder;

(b) *the procedure adopted for bidding; and*

(c) *whether there is any proposal under consideration of the Government for similar auction, if so, when and the details of machinery to be auctioned?*

Mr. Babar Khan Ghor: (a) Yes, the bids were opened on August 15, 2003 and M/s Saadullah Khan and Brothers (SKB) were the highest bidder.

(b) Invitation of sealed bids through advertisement in national press.

(c) No.

191. ***Dr. Azizullah Satakhzai:** (Notice received on 16-04-2004 at 1.30 p.m.)

Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) *the details of educational projects/programmes, in the province of Balochistan which are being funded by the Federal Government; and*

(b) *the amount provided by the Government for the said projects/programmes during the last and current year?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) Twelve (12) projects/programmes are being funded by Federal Government in Balochistan.

(b) Rs. 120.30 million were provided during 2002-2003, and Rs. 49.2 million have so far been provided during current year 2003-2004 to Balochistan for implementation of federal funded projects. Rs. 100.803 million i.e. the remaining allocation in PSDP 2003-2004 will be released to Balochistan by end 30th June 2004. The total funds to be released to Balochistan during 2003-2004 comes to Rs. 150.00 million.

Details i.e. name of projects location, and amount provided to Balochistan during years. 2002-2003 and 2003-2004 are at Annex-1.

ANNEX-I

DETAILS OF PROJECTS/PROGRAMS IN BALUCHISTAN FUNDED BY FEDERAL GOVERNMENT AND FUNDS PROVIDED DURING 2002-2003 & 2003-2004

Sr.#	Name of project with location	Cost	Amount provided		Balance to be provided by 30 th June 2004
			2002-03	2003-2004	
1	Renovation and improvement of Girls Guide House at Quetta	4.067	4.067	Project completed	Nil
2	Development of University of Balochistan including Computer Science department at Quetta	61.909	1.801	Project completed	Nil
	Establishment of Polytechnic Institute for Girls at Turbat with additional classrooms in evening for boys	95.00	Nil	18.39	18.39
	Establishment of Junior College at Quetta Sindh Balochistan	152.4	Nil	Nil	Nil
	Establishment of Junior College at Pungun, Balochistan	157.5	Nil	Nil	Nil
	Establishment of 1000 NBBE Community Schools in all Pakistan including AJK, FATA and FANA	11214.890	8574.4	4.82	4.860
	Adult Literacy (ESR Programme in Baluchistan)		11.240	4.320	4.32
	Education for All (ESR Programme in Baluchistan)		27.378	15.120	15.32
	Introduction of Technical Stream (ESR Programme in Baluchistan)		19.236	-	36.78
	Decent Madaris (ESR Programme in Baluchistan)		19.440	-	14.653
	Revamping of Science Education (ESR Programme in Baluchistan)		19.507	-	Nil
	Quality Assurance (ESR Programme in Baluchistan)		1.701	4.320	4.32
	Higher Education (ESR Programme in Baluchistan)		0.567	-	Nil
14	Teacher Education Resource Center (ESR Programme in Baluchistan)		6.570	2.1	2.16
	Total		120.2814	49.1070	100.803

192. *Dr. Azizullah Satakzai:

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

- (a) *the number of Judges on Rawalpindi strength presently working in Islamabad District Courts;*
- (b) *whether there is proposal under consideration of the Government to absorb the said Judges in the Islamabad strength, if so, when, and if not, its reasons; and*
- (c) *whether there is any proposal under consideration of the Government to enhance the strength of the employees working in District Courts, Islamabad, if so, its details?*

Reply not received.

193. *Mrs. Tanveer Khalid:

Will the Minister for Education be pleased to state the steps being taken by the Government to regulate the functioning of the private educational institutions in the country?

Mrs. Zobaida Jalal: Provincial Governments have promulgated Ordinances for promotion and regulation of private educational institutions in the area of their jurisdiction. As regards the private educational institutions in Islamabad Capital Territory (ICT), a Bill for promotion and regulation of Private Educational Institutions in ICT is under process.

194. *Mrs. Tanveer Khalid:

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the composition of the Board of the National Highway Authority; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to place one MP from each province on the said board, if not, its reasons?*

Mr. Babar Khan Ghori: The composition of the NHAs Executive Board defined in Section-7(2) of the NHA Act 1991, as amended in 2001, is as follows:—

✓ The Chairman NHA	<i>Chairman</i>
✓ Inspector General National Highways & Motorways Police (or nominee)	<i>Member</i>

✓ Additional Secretary Finance Division	<i>Member</i>
✓ Member or Additional Secretary Planning & Development Division	<i>Member</i>
✓ Joint Secretary-II Ministry of Communications	<i>Member</i>
✓ Senior Chief National Transport Research Centre	<i>Member</i>
✓ Vice President National Engineering Services Pakistan	<i>Member</i>
✓ Member (Finance) NHA	<i>Member</i>
✓ Member (Planning) NHA	<i>Member.</i>

(b) No such proposal is under consideration.

The Board, which is headed by a BS-21 officer and comprises officers in BS-20 & 21, enjoys limited powers, as all schemes/proposals of NHA financed through Public Sector Development Programme (PSDP) valuing rupees on hundred million and above are processed through CDWP and rupees two hundred million and above through ECNEC.

Further, the national highways are linear in nature and are basically inter-provincial links and funds for these highways are provided project-wise and not province-wise. Still, equitable distribution of finances among the provinces/rigions is catered for by the Planning & Development and the Finance Divisions while preparing the annual PSDP.

195. *Mrs. Tanveer Khalid:

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *the steps being taken by the Government to develop scientific attitude among the students; and*
- (b) *the steps being taken by the Government to inculcate feelings of nationalism and patriotism among the students?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) The following major steps have been taken to develop scientific attitude among the students:—

- Development of activity oriented and enquiry based curriculum.
- Teaching of Science using Audio Visual Aids (Video Science Text Books/Programmes etc).
- Strengthening of Science Labs.
- Organization of Science Olympiads.
- Use of computer as a teaching tool.

(b) Under a project of Curriculum Reforms, curriculum of I-XII classes have been revised and introduced in 2000. The present course contents are more responsive to the ideology of Pakistan.

196. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:**

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *the percentage of budget allocated for the Education sector during the last five years with year-wise break-up; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to increase the said percentage, if so, its details?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) The percentage of national budget (Federal + Provincial) spent on education in the country during the last five years is as under:

1998-1999	:	7.6%
1999-2000	:	7.3%
2000-2001	:	7.7%
2001-2002	:	7.8%
2002-2003	:	8.4%

(b) Yes. The Government is trying to enhance allocation for education. The Education Sector allocation in the current year 2003-2004 is Rs. 110.00 billion as compared to Rs. 90.0 billion in 2002-2003. This reflects an increase of 23% over the base year such as 2002-2003.

197. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:**

Will the Minister for Environment be pleased to state the names, father's name and designations of persons working on deputation in the Ministry of Environment indicating also the period of their deputation?

Major (Retd.) Tahir Iqbal: Following two Officers are working on deputation basis in the Ministry of Environment:—

	<u>Name, Father's Name</u>	<u>Designation</u>	<u>Period of Deputation</u>
1.	Syed Mahmood Nasir S/o Syed Ghulam Nasir	Deputy Inspector General Forest (BS-19)	28.8-2001 to date
2.	Mr. Zahid Pervez S/o Mr. Bashir Ahmed	Asstt. Accounts Officer (BS-16)	16.11.01 to date
198.	*Dr. Muhammad Ali Brohi:		

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the amount allocated for various sections of National High-Way (M-5) during the current financial year with section-wise details;*
- (b) *the amount released for each of the said section during the said period;*
- (c) *the amount released for each of the said section during the last three financial years with year-wise break-up; and*
- (d) *the amount required to complete the said project?*

Mr. Babar Khan Ghori: (a) See Columns 2 & 5 of Annex-A.

(b) See Columns 6 of Annex-A.

(c) See Columns 7 to 10 of Annex-A.

(d) Rs. 2321 Million.

Annex-A

DUALIZATION OF NATIONAL HIGHWAY (N-5)

Rs in Million										
No	Section	KM	Cost	Allocation 2003-04	Expenditure Upto April 2004	Amount Released				Total (7+8+9) (10)
						2000-01	2001-02	2002-03		
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	(10)	
1.	Hala-Moro *	114	1782		188 *	355	698	353	1406	
2.	Moro-Kotri Kabir	78	1541		116.487	1141	880	55	2076	
3.	Kotri Kabir-Baberlo	73	2029	100		153	242	1.33	156.75	
4.	Baberlo-Ubaro	121	2992		352	330	457	59	846	
5.	Ubaro-RY Khan	91	1693			35	1277	1576	2888	
6.	RYK-TMP-Bahawalpur	170	5968	1015	750	231	119	81	431	
7.	Okara-Lahore	144	2736	200	47	431	316	99	846	
8.	Kharian-Rawalpindi	152	4229	200	121	435	267	323	1025	
9.	Chablat Nowshera	71	2037	100	323					
					Total	3111*	4016.42	2547.33	9674.75	

*Note: Construction of road through Qazi Ahmad & Shahpur Jhania is ongoing at a cost of Rs 102 Million

Will the Minister for Environment be pleased to state the steps being taken by the government to control pollution particularly noise pollution in the country?

Major (Retd.) Tahir Iqbal: The government has taken the following legislative and administrative measures to control pollution.

- i. Environnemt Protection Agencies Environmental Protection Department have been Established.
- ii. Pakistan Environmental Protection Act and various rules/regulations have been notified.
- iii. Two Environmental Tribunals have been notified.

The government is fully conscious of the issue of noise pollution. The problem in the cities is largely due to the use of pressure horns in vehicles and the rickshaw silencers. In order to effectively address the issue, the Government has taken the following practical steps.

1. The Government has established the National Environmetal Quality Standards wherein the maximum allowable limit for motor vehicle noise has been set as 85 decibels dB (A).
2. As a result of negotiations, the local horn manufactures have been persuaded to disband the manufacture of multi-tone pressure horns and now only single stage horns are being made.
3. In Islamabad, Pakistan Environmental Protection Agency conducts special joint campaigns with the help of Islamabad Traffic Police to check vehicles with pressure horns. During various campaigns about 2000 pressure horns have so far been removed.
4. Environmental Protection Department Punjab, during various campaigns in the province has removed more than 27,000 illegal-multi-tone pressure horns.
5. N.W.F.P. Environmental Protection Agency, with the cooperation of Traffic Police, has removed about 3517 pressure horns from the vehicles and damaged them on spot.
6. During the EIA process of new highway projects, the Government is ensuring that noise barriers are constructed at places where the road passes near schools, hospitals etc.

200. ***Mr. Muhammad Akram:** (Notice received on 16-04-2004 at 1.30 p.m.)

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

- (a) *the details of Manpower required by Malaysia from Pakistan; and*
- (b) *the mode/procedure to be adopted for the recruitment of the said manpower?*

Minister for Labour, Manpower & Overseas Pakistanis: (a) A demand of 450 (150 Driver+300 Construction Worker) has so far been received from Malaysia for recruitment of Pakistani manpower in construction sector placed with OEPs (private sector) M/s Salma Enterprises and Al-Kurdi Traders, Karachi. The manpower demand required by Malaysia would be adjusted in sectors such as construction, plantation, manufacturing and services (domestic servant etc.).

(b) As per usual procedure in vogue, the demand in question has been advertised in the press by the concerned OEPs. CVs/credentials after being collected from the eligible candidates have been sent to the employer. The selection would be made by the employer on their own, after conducting test/interview.

201. ***Mr. Muhammad Akram:**

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

- (a) *the amount provided to the labourers out of the workers welfare fund during the last five years; and*
- (b) *the amount contributed to the said fund by the industries/employers during that period?*

Minister for Labour, Manpower & Overseas Pakistanis: (a) An amount of Rs. 1,298.573 million has been provided to the Labourers out of Workers Welfare Fund (WWF) during last five years under following welfare schemes:—

<u>Description</u>	<u>Rs. in Million</u>
Scholarship	215.135
Marriage Grant	915.936
Death Grant	167.325
Medical Assistance	0.177
Total:	<u>1298.573</u>

(b) Detail of Funds collected under the head WWF during the last five years, is as under:—

Rs. in Million		
Year	The amount contributed to WWF by the Industries/ Employers	Funds Released by Finance Division to WWF
1998-1999	2,458.550	423.000
1999-2000	2,919.932	1,000.000
2000-2001	4,955.705	850.000
2001-2002	4,957.454	2,600.000
2002-2003	5,688.498	2,600.000
Total:	20,980.139	7,473.000

202. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:**

Will the Minister for Education be pleased to state:

- the criteria laid down for selection of teachers for US Teachers Training Programme;*
- the duration of the said Training; and*
- whether the said programme was circulated to all the Institutions of FDE?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) USAID is supporting the Education Sector Reform objective related to strengthening of Teacher Training in Pakistan through two of its projects i.e. Education Sector Reform Assistance (ESRA) Programme and Pakistan Teacher Education and Professional Development Programme (PTEPDP).

The criteria laid down for selection of teachers for foreign training courses in America, under PTEPDP, is at Annex. A while that for ESRA is at Annex B.

- The duration of said training for the participants so far sent to America is as follows:

Under ESRA Programme

A group of 16 participants along with one ESRA Training Coordinator went for training of 8 weeks duration.

Under PTEPD Programme

<u>Participants</u>	<u>Number</u>	<u>Duration</u>
— Administrators (Principals/Vice Principals)	21	8 weeks
— Master Teacher Trainers (a) in English as Second Language	14	12 weeks
(b) in Science	25	14 weeks

(c) Although participants are selected from all over the country, the PTEPDP focuses on Sindh and Balochistan and is specifically meant to strengthen the capacity of Government Colleges of Elementary Education, Provincial Institutes of Teachers Education (PITE) Bureau of Curriculum Extensions and Federal College of Education. Therefore, the program was not circulated to the schools of the Federal Directorate of Education. However, Federal College of Education being a Teacher Training Institution has been included in the program.

Annex-A

The criteria laid down for selection of teachers for foreign training courses in America, under PTEPDP, is as follows:—

- For Master Trainers, applicants should be between the ages of 30 to 45 years. (exceptional cases upto 50 may be considered).
- Only the group of Administrators was given the age bracket of 35–50 years and the exceptional cases upto 55 years. This was one time training).
- The applicant must have 3–5 years experience in a teacher training institution as Master trainers/Subject Specialist in Math/Science/English as Second Language (ESL);
- The minimum qualification to be eligible for the training is BA/BSc B.Ed.

- The candidate has not been on longer duration to a foreign training during the last 3 years.
- All applicants should complete an application form with 2 letters of recommendations, one from his/her Principal/Director and other from a colleague and submit with the supporting documents including degree, diploma, certificates, transcripts and test scores.
- All applicants must write a brief essay to demonstrate their understanding of the issues involved in teacher training.
- All finalists are required to undergo Medical and English Proficiency Test as required by universities in the U.S.
- All candidates are required to appear for personal interview.

Annex-B

The criteria laid down for selection of teachers for foreign training courses in America, under ESRA is as follows:—

- (a) Two representatives (1 x Government and 1 x non-Government) from each of possible Second Round Districts for the 'Whole District Initiative' (WDI).

This would mean in Balochistan there would be two representatives from districts Kharran, Lasbella, Pishin, Ziarat, Zhob, Mussakhail and Lloralai 7 x 2 = 14 participants. The Government person should be closely involved in the district planning in education and have a leadership role in improving the quality of basic education in the district. The non-Government person should be active in supporting educational development in the district and should preferably be from a registered NGO.

In Sindh, the same pattern would apply with 2 representatives from each of six potential WDI districts—Badin, Nawabshah, Ghotki, Jacobabad, Larkana and Sanghar—6 x 2 = 12 participants.

- (b) One representative from each of the Education Foundations, including the NEF = 5 x 1 = 5 participants.

This (a) + (b) would give a potential maximum group of 31 participants.

- (c) Ideally, it would be preferred to have near to equal participation of males and females.

203. *Dr. Safdar Ali Abbasi:

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *the number of Secondary Schools in Tarnol and Nilore area, Islamabad;*
- (b) *the number of students who appeared in Matric Exams from 2001 to 2003 from the said schools; and*
- (c) *the number of passed and failed students in each of the said year?*

Mrs. Zobaidda Jalal: (a) The requisite information is as under:—

<u>Area</u>	<u>No. of Institution</u>
Tarnaol	12
Nilore	17

(b) The requisite information is as under:—

<u>Area</u>	<u>Year</u>	<u>No. of Students Appeared</u>
Tarnaol	2001	365
	2002	287
	2003	219
Nilore	2001	539
	2002	560
	2003	343

(c) The requisite information is as under:—

<u>Area</u>	<u>Year</u>	<u>No. of Students Appeared</u>	<u>Passed</u>	<u>Failed</u>
Tarnaol	2001	365	82	283
	2002	287	109	178
	2003	219	153	66
Nilore	2001	539	234	305
	2002	560	266	294
	2003	343	226	117

204. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:**

Will the Minister for Education be pleased to state the number of posts of Administrative Officers lying vacant in Islamabad Model Colleges indicating also the date of vacancy separately in each case and the time by which these vacancies will be filled?

Mrs. Zobaida Jalal: The requisite information as given below:—

Name of Post	No. of Posts	Institutions	Date of occurrence Vacancy
Admn Officers	01	ICCW, F-10-3	07-04-2004
	01	IMCG, I-8/4	01-06-2003
	01	IMCG, G-10/2	02-09-2003
Total	03		

The posts could not be filled due to litigation in the Federal Service Tribunal. The litigation is over now and the case is being processed to fill these vacancies by promotion in the prescribed manner. The posts are expected to be filled within next three months.

206. ***Prof. Ghafoor Ahmad:**

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

- (a) the number of judges of the Supreme Court of Pakistan other than the Chief Justice of Pakistan;*
- (b) whether it is a fact that some posts of judges of the said court are lying vacant at present, if so, the time by which the same will be filled in; and*
- (c) the number of judges who were working in October, 1999?*

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: (a) The number of Judges of the Supreme Court of Pakistan other than the Chief Justice of Pakistan is 16.

(b) 4 posts of Judges of the Supreme Court of Pakistan are lying vacant at present and the same will be filled in after the receipt of recommendations from the constitutional consultees.

(c) 15 Judges were working in Supreme Court of Pakistan in October, 1999.

207. ***Mrs. Gulshan Saeed:**

Will the Minister for Education be pleased to state whether the Government has any control over the private schools, colleges and universities in the country, if not, its reasons?

Mrs. Zobaida Jalal: No. Control yet. Provincial Government have promulgated Ordinances for promotion and regulation of private educational institutions in the area of their jurisdiction. As regards the private educational institutions in Islamabad Capital Territory (ICT), a Bill for promotion and regulation of private educational institutions in ICT is under process.

The Higher Education Commission established under Ordinance NO. L-III of 2002 dated 11 September, 2002 is entrusted with the responsibilities of formulating policies, guiding principles and priorities for higher educational institutions for promotion and betterment of higher education in the country. The Commission has control over all the chartered private sector Universities/institutions to the extent of ensuring that quality education is imparted and that these universities/institutions are not involved in any financial irregularity.

208. ***Prof Ghafoor Ahmad:**

Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) *the number of foreign experts offered jobs by Higher Education Commission to teach in various Pakistani Public Sector Universities since 1st January, 2003;*

(b) *the names, educational qualifications, experience and nationalities of the experts accepted the said offer;*

(c) *the average salary and other fringe benefits offered to those experts;*

- (d) *the average salary of senior Pakistani teachers processing qualifications equivalent to the said experts; and*
- (e) *the names of public sector universities in the country which requested HEC for foreign experts as teachers during the said period?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) Higher Education Commission offered jobs to 97 foreign experts to teach in various Pakistani Public Sector universities since January 2003.

(b) Out of 97, 53 foreign experts accepted the offers. The names, educational qualifications, experience and nationalities of the experts is given at Annexure-A.

(c) Average salary package in Pak. Rupees offered to the experts is given at Annexure-A.

(d) Except in rare cases faculty having equivalent research and academic qualification is not available in Pakistan. For qualified faculty the Tenure Track System of appointment has been introduced. The salary packages offered under the Tenure Track System are placed at Annexure "B".

(e) The names of public sector universities in the country which have requested HEC for foreign experts is given at Annexure "C".

Annexure-A

HIGHER EDUCATION COMMISSION FORGIVENESS ACTIVITY HIRING PROGRAM OFFER HANDBOOK ACCEPTED BY 53 FOREIGN CONTRIBUTORS

SN	Name	Discipline	Current Position	Current Employer	Year of Birth	Experience in Years	Nationality	Pakistan Entry System	Salary Package offered in Pak. Rupees Monthly
1	Abdul M. Shah	Chemistry	Associate Professor	King Fahd University of Petroleum & Minerals, Dhahran, Saudi Arabia	1935	30	Pakistani	Pakistan Entry System	191,174
2	Abdul Ghaffar	Immunology	Associate Professor	University of South Carolina, Aiken, USA	1935	30	Pakistani	University of Health Sciences, Lahore	2,60,250
3	Abdul Ghaffar Khan	Biology	Senior Lecturer	University of Western Sydney, Locked Mail, Australia	1935	30	Pakistani	University of Aizu, Japan	160,250
4	Abdul Muneem	Genetics & Developmental Biology	Distinguished Scientist	USA	1935	30	Pakistani	University of Karachi, Pakistan	224,750
5	Abdullah Abulghani	Plant Physiology	Head of Laboratory, Plant Biochemistry	Arabian Academy, Science of Rep. Tajikistan	1935	30	Tajikistani	Maddani University, Pakistan	1,90,125
6	Alexander Kondratiev	Theoretical Physics	Professor	Russian State Herzen Pedagogical University	1935	42	Russian	Govt. U. Lahore	237,800
7	Alexandra Dineva	Mathematics	Professor	University of Bordeaux I, France	1935	29	French	Govt. U. Lahore	237,800
8	Anwar Lone	Electrical Engineering	Consultant	USDS Technologies, Markham Road Toronto, Canada	1935	33	Pakistani	Govt. U. Lahore	114,250
9	Anwarbek Mirkhanov	Mathematics	Senior researcher	Ufa Research Institute of Information Technology, Tajikistan	1935	30	Tajikistani	NIST Rawalpindi	224,750
10	Anwar Basha	Organic Chemistry	Research Associate	Abbott Laboratories Neuroscience Research Div., Abbott Park, USA	1935	34	Pakistani	Karachi University	214,750
11	Baharat Hasan Bashir	Environmental Engineering	Professor	NUST Consulting, Islamabad	1935	17	Pakistani	UET Taxila	181,000
12	Fahimullah Hussain	Theoretical Physics	Professor	The Abdul Salam International Center for Theoretical Physics	1935	38	Pakistani	COMSATS Islamabad	210,250
13	Ghazala Sadiq	Operations Research	Principal Engineer	Alexel, Raleigh, USA	1935	23	Pakistani	IST Islamabad	197,200
14	Ghulam Ali Qureshi	Biochemistry	Professor	University of Uppsala, Sweden	1935	35	Pakistani	University of Medical & Health, Jamshoro	210,250
15	Gulzar Ahmed Naizi	Organic Chemistry	Professor	Quinnipiac University, Faculty of Health Sciences, USA	1935	35	Pakistani	Punjab University	224,750
16	Hafiz Anwar Ahmad	Animal Sciences	Research Assistant Professor	Tufts University, USA	1935	19	Pakistani	University of Health Sciences, Lahore	197,250

SN	Name	Discipline	Current Position	Current Employer	Year of PhD	Experience	Nationality	Pakistan Public Service	Salary Package offered as per Rs. Monthly
17	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
18	Dr. Inam Ahmad	Computer Science	Associate Professor	University of Windsor, Windsor, Canada	1985	35	Pakistan	University of Windsor, Windsor, Canada	224,750
19	Dr. Inam Hussain	Accounting	Associate Professor	Purdue University, West Lafayette, USA	1982	35	Pakistan	Purdue University, West Lafayette, USA	149,350
20	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
21	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
22	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
23	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
24	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
25	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
26	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
27	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
28	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
29	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
30	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
31	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
32	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
33	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500
34	Dr. Iqbal Hussain	Computer Science	Professor	Department of Computer Science, University of Agriculture, Faisalabad	1982	35	Pakistan	University of Agriculture, Faisalabad	237,500

Model Tenure Track Process Statutes

- (i) One annual increment determined by the pay scale of the post to which the faculty member is appointed.
- (ii) Performance based pay increment determined by an evaluation of the performance report of the faculty member for the previous service year. The performance based pay increments may be based on the factors listed in the annual assessment report.
- (iii) Honorarium to be given that may be based on factors listed in the annual assessment report. An honourarium is applicable only for a particular service year.

2.8.5 Pay Scale

Category of Faculty Member	Pay package			Minimum Monthly Salary	Maximum Monthly Salary
	Pay Scale	House Rent Allowance	Utility Allowance		
Professor	60,000-7,500-80,000	30,000-50,000	5% of Pay	82,500	134,000
Associate Professor	85,000-5,000-50,000	15,000-20,000	5% of Pay	51,750	72,500
Assistant Professor	25,000-3,000-37,000	10,000-12,000	5% of Pay	36,250	50,850

Annexure "C"

PUBLIC SECTOR UNIVERSITIES REQUESTED FOR FOREIGN PROFESSORS FROM HEC

SINDH

- * NED University of Engineering and Technology, Karachi
- * University of Karachi, Karachi.
- * Institute of Business Administration, Karachi.
- * Federal Urdu University of Arts, Science and Technology, Karachi.
- * Mehran University of Engineering and Technology, Jamshoro.
- * Quaid-e-Awam University of Engineering, Science & Technology, Nawabshah
- * Liaquat University of Medical and Health Sciences, Jamshoro Balochistan.
- * University of Balochistan, Quetta.
- * Balochistan University of Engineering & Technology, Khuzdar Balochistan.
- * University of Information Technology and Management Sciences, Quetta.

PUNJAB

- * University of Agriculture, Faisalabad.
- * Bahauddin Zakariya University, Multan.
- * Islamia University, Bahawalpur.
- * University of Punjab, Lahore.
- * University of Engineering and Technology, Lahore.
- * National College of Arts, Lahore.
- * Government College University, Lahore.
- * University of Health Sciences, Lahore.
- * University of Sargodha, Sargodha.
- * University of Engineering and Technology, Taxila.
- * University of Arid Agriculture, Rawalpindi.
- * Fatima Jinnah Women University, Rawalpindi.
- * National University of Science and Technology, Rawalpindi.
- * Institute of Space & Technology, Islamabad.

ISLAMABAD

- * Allama Iqbal Open University.
- * Bahria University.
- * Quaid-e-Azam University.
- * International Islamic University.
- * Pakistan Institute of Engineering and Applied Sciences.
- * COMSATS Institute of Information Technology.
- * Air University.

NWFP

- * NWFP University of Agriculture, Peshawar.
- * NWFP University of Engineering and Technology, Peshawar.
- * University of Peshawar, Peshawar.
- * Gomal University, Dera Ismail Khan.
- * University of Azad Jammu and Kashmir, Muzaffarabad.
- * Military College of Engineering, Risalpur Cantt.
- * University of Malakand
- * University of Hazara, Dhodial, Mansehra.
- * Kohat University of Science and Technology.

209. *Dr. Kauser Firdaus:

Will the Minister for Education be pleased to state the number of teachers sent to America for training courses during the 2003 and 2004?

Mrs. Zobaida Jalal: USAID is supporting the Education Sector Reform objective related to strengthening of Teacher Training in Pakistan through two of its projects i.e. Education Sector Reform Assistance (ESRA) Programme and Pakistan Teacher Education and Professional Development Programme (PTEPDP).

The Programme-wise details of persons sent to America for training courses during 2003 and 2004 is as under:—

ESRA

No person was sent for the course during 2003.

PTEPDP

No person was sent for the course during 2003.

ESRA

A group of 16 persons (along with one ESRA Training Coordinator) has so far been sent to America during 2004.

PTEPDP

Out of 60 persons, two groups consisting of 35 persons were sent in January 2004 for the course while another group of 25 Master Trainers for Science departed in May, 2004.

210. *Dr. Kauser Firdaus:

Will the Minister for Education be pleased to state the criteria laid down for selection of teachers for foreign training courses in America?

Mrs. Zobaida Jalal: USAID is supporting the Education Sector Reform objective related to strengthening of Teacher Training in Pakistan through two of its projects i.e. Education Sector Reform Assistance (ESRA) Programme and Pakistan Teacher Education and Professional Development Programme (PTEPDP).

The criteria laid down for selection of teachers for foreign training courses in America, under PTEPDP, is at Annex A and that for ESRA is at Annex B.

Annex-A

The criteria laid down for selection of teachers for foreign training courses in America, under PTEPDP, is as follows :—

- For Master Trainers, applicants should be between the ages of 30 to 45 years, (exceptional cases up to 50 may be considered).
- Only the group of Administrators was given the age bracket of 35-50 years and the exceptional cases up to 55 years. This was one time (training).
- The applicant must have 3-5 years experience in a teacher training institution as Master trainers/Subject Specialist in Math./Science/English as Second Language (ESL);
- The minimum qualification to be eligible for the training is BA/BSc B.Ed.
- The candidate has not been on longer duration to a foreign training during the last 3 years.
- All applicants should complete an application form with 2 letters of recommendations, one from his/her Principal/Director and other from a colleague and submit with the supporting documents including degree, diploma, certificates, transcripts and test scores.
- All applicants must write a brief essay to demonstrate their understanding of the issues involved in teacher training.
- All finalists are required to undergo Medical and English Proficiency Test as required by universities in the US.
- All candidates are required to appear for personal interview.

The criteria laid down for selection of teachers for foreign training courses in America, under ESRA, is as follows :—

- (a) Two representatives (1 x Government and 1 x non-Government) from each of possible Second Round Districts for the 'Whole District Initiative' (WDI),

This would mean in Balochistan there would be two representatives from districts—Kharran, Lasbella, Pishin, Ziarat, Zhob, Mussakhail and Loralai— $7 \times 2 = 14$ participants. The Government person should be closely involved in the district planning in education and have a leadership role in improving the quality of basic education in the district. The non-Government person should be active in supporting educational development in the district and should preferably be from a registered NGO.

In Sindh, the same pattern would apply with 2 representatives from each of six potential WDI districts—Badin, Nawabshah, Ghotki, Jacobabad, Larkana and Sanghar— $6 \times 2 = 12$ participants.

- (b) One representative from each of the Education Foundations, including the NEF— $5 \times 1 = 5$ participants.

This (a)+(b) would give a potential maximum group of 31 participants.

- (c) Ideally, it would be preferred to have near to equal participation of males and females.

211. ***Professor Khurshid Ahmed:**

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that USAID has recently granted a funding worth Rs. 47.4 million to 51 NGOs in the country under its Education Sector Reform Assistance Programme (ESRAP), if so, its details; and*
- (b) *whether it is also a fact that USA has developed five years education programme to support five out of Seven Objectives outlined in the Pakistan Government Education Sector Reform Strategy, if so, its details?*

Mrs. Zobaída Jalal: It is a fact that : (a) USAID have signed agreements with 51 NGOs for provision of Rs. 48.409 million as grant through Education Sector Reform Assistance (ESRA)/ Research Triangle Institute (RTI) for implementation of the programme. Details are appended.

(b) A Strategic Objective Grant Agreement has been signed between Government of Pakistan and USA on 9 August 2002 to provide knowledge, training and infrastructure necessary for provision of quality education programme for girls and boys throughout Pakistan. USAID is providing assistance in the following five areas.

- (1) Strengthen education sector policy and planning.
- (2) Improve teacher training and the ability to deliver quality education.
- (3) Improve educational administration.
- (4) Expand public-private partnerships to improve access and delivery of education services.
- (5) Improve Youth and Adult Literacy.

ESRART Islamabad
GRANTS SIGN-OFF SHEET
Phase II (Small Grants) List of Approved Grants

Sl. #	Grantee	Proposed Project	Review	City	For Issue of Component	From	To	ESM (Mth)	Stk (Mth)	Pay. Dr.	ESM (Mth)	Stk (Mth)	Pay. Dr.	ESM (Mth)	Stk (Mth)	Pay. Dr.
1	Partnership Planning Management (Grassroots) Coordination Society	Establish 22 literacy centers for women in district Shikarpur and provide accessibility in 1000 women in these literacy centers.	South	Shikarpur	1 day	15 Apr 10	18 Apr 10	10/2/1000	11/2/1000	11/2/1000	12/2/1000	13/2/1000	14/2/1000	15/2/1000	16/2/1000	17/2/1000
2	Angryman A. Ishaq	Establishment of 47 adult literacy centers in Tehsil (Punjab) and Tehsil (Punjab) with 8 centers in each union council.	North	Punjab	1 day	15 Apr 10	18 Apr 10	10/2/1000	11/2/1000	11/2/1000	12/2/1000	13/2/1000	14/2/1000	15/2/1000	16/2/1000	17/2/1000
3	Al Khidmat Welfare Society	Establishment of 45 adult literacy centers in 2 union councils of (Punjab) Tehsil (Punjab) with 8 centers in each union council.	North	Punjab	1 day	15 Apr 10	18 Apr 10	10/2/1000	11/2/1000	11/2/1000	12/2/1000	13/2/1000	14/2/1000	15/2/1000	16/2/1000	17/2/1000
4	Socio Economic Welfare Association	Establish 20 non formal adult literacy centers in 20 villages of 3 union councils of district Muzaffargarh and duration of literacy course will be 3 months. In each village 4 courses will be done in one year.	North	Muzaffargarh	1 day	15 Apr 10	18 Apr 10	10/2/1000	11/2/1000	11/2/1000	12/2/1000	13/2/1000	14/2/1000	15/2/1000	16/2/1000	17/2/1000
5	Regional Organization	Establishment of literacy centers for girls (ages 14-25). Priority will be given to the villages where schools do not exist but not functional.	North	Punjab	1 day	15 Apr 10	18 Apr 10	10/2/1000	11/2/1000	11/2/1000	12/2/1000	13/2/1000	14/2/1000	15/2/1000	16/2/1000	17/2/1000
6	Trust for All	Recording of the adult and youth literacy data.	North	Punjab	1 day	15 Apr 10	18 Apr 10	10/2/1000	11/2/1000	11/2/1000	12/2/1000	13/2/1000	14/2/1000	15/2/1000	16/2/1000	17/2/1000
7	Regional Educational Society	1000 target group members will require literacy skills with stress on functional literacy.	South	Punjab	1 day	15 Apr 10	18 Apr 10	10/2/1000	11/2/1000	11/2/1000	12/2/1000	13/2/1000	14/2/1000	15/2/1000	16/2/1000	17/2/1000
8	National Capital Welfare Society	Promotion of education by establishing 13 schools.	North	Punjab	1 day	15 Apr 10	18 Apr 10	10/2/1000	11/2/1000	11/2/1000	12/2/1000	13/2/1000	14/2/1000	15/2/1000	16/2/1000	17/2/1000
9	Society for Human Development	Establishment of 30 adult literacy centers (15 male & 15 female).	North	Punjab	1 day	15 Apr 10	18 Apr 10	10/2/1000	11/2/1000	11/2/1000	12/2/1000	13/2/1000	14/2/1000	15/2/1000	16/2/1000	17/2/1000

Sl. No.	Transit	Proposed Project	Project Name	Project Location	Project Status	Project Start Date	Project End Date	Project Duration	Project Cost (Rs.)	Project Status	Project Cost (Rs.)
10	Madhya Pradesh	Establishment of 16 Adult Literacy centres in the 16 selected villages of the unimproved Kolar District (Madhya Pradesh)	Adult Literacy	Madhya Pradesh	Completed	15-Apr-04	18-Apr-04	3 days	1,00,000	1,00,000	1,00,000
11	Madhya Pradesh	Establishment of 20 Adult Literacy centres in the 20 selected villages of the unimproved Kolar District (Madhya Pradesh)	Adult Literacy	Madhya Pradesh	Completed	15-Apr-04	18-Apr-04	3 days	1,00,000	1,00,000	1,00,000
12	Madhya Pradesh	Establishment of 20 Adult Literacy centres in the 20 selected villages of the unimproved Kolar District (Madhya Pradesh)	Adult Literacy	Madhya Pradesh	Completed	15-Apr-04	18-Apr-04	3 days	1,00,000	1,00,000	1,00,000
13	Madhya Pradesh	Establishment of 20 Adult Literacy centres in the 20 selected villages of the unimproved Kolar District (Madhya Pradesh)	Adult Literacy	Madhya Pradesh	Completed	15-Apr-04	18-Apr-04	3 days	1,00,000	1,00,000	1,00,000
14	Madhya Pradesh	Establishment of 20 Adult Literacy centres in the 20 selected villages of the unimproved Kolar District (Madhya Pradesh)	Adult Literacy	Madhya Pradesh	Completed	15-Apr-04	18-Apr-04	3 days	1,00,000	1,00,000	1,00,000
15	Madhya Pradesh	Establishment of 20 Adult Literacy centres in the 20 selected villages of the unimproved Kolar District (Madhya Pradesh)	Adult Literacy	Madhya Pradesh	Completed	15-Apr-04	18-Apr-04	3 days	1,00,000	1,00,000	1,00,000
16	Madhya Pradesh	Establishment of 20 Adult Literacy centres in the 20 selected villages of the unimproved Kolar District (Madhya Pradesh)	Adult Literacy	Madhya Pradesh	Completed	15-Apr-04	18-Apr-04	3 days	1,00,000	1,00,000	1,00,000
17	Madhya Pradesh	Establishment of 20 Adult Literacy centres in the 20 selected villages of the unimproved Kolar District (Madhya Pradesh)	Adult Literacy	Madhya Pradesh	Completed	15-Apr-04	18-Apr-04	3 days	1,00,000	1,00,000	1,00,000
18	Madhya Pradesh	Establishment of 20 Adult Literacy centres in the 20 selected villages of the unimproved Kolar District (Madhya Pradesh)	Adult Literacy	Madhya Pradesh	Completed	15-Apr-04	18-Apr-04	3 days	1,00,000	1,00,000	1,00,000

[illegible]

Sr#	Grantee	Proposed Project	Year of start	Ex. Date of completion	Grantee Period	1st	2nd	3rd	4th	5th	6th	7th	8th	9th	10th	11th	12th	13th	14th	15th	16th	17th	18th	19th	20th	21st	22nd	23rd	24th	25th	26th	27th	28th	29th	30th	31st	32nd	33rd	34th	35th	36th	37th	38th	39th	40th	41st	42nd	43rd	44th	45th	46th	47th	48th	49th	50th	51st	52nd	53rd	54th	55th	56th	57th	58th	59th	60th	61st	62nd	63rd	64th	65th	66th	67th	68th	69th	70th	71st	72nd	73rd	74th	75th	76th	77th	78th	79th	80th	81st	82nd	83rd	84th	85th	86th	87th	88th	89th	90th	91st	92nd	93rd	94th	95th	96th	97th	98th	99th	100th	101st	102nd	103rd	104th	105th	106th	107th	108th	109th	110th	111th	112th	113th	114th	115th	116th	117th	118th	119th	120th	121st	122nd	123rd	124th	125th	126th	127th	128th	129th	130th	131st	132nd	133rd	134th	135th	136th	137th	138th	139th	140th	141st	142nd	143rd	144th	145th	146th	147th	148th	149th	150th	151st	152nd	153rd	154th	155th	156th	157th	158th	159th	160th	161st	162nd	163rd	164th	165th	166th	167th	168th	169th	170th	171st	172nd	173rd	174th	175th	176th	177th	178th	179th	180th	181st	182nd	183rd	184th	185th	186th	187th	188th	189th	190th	191st	192nd	193rd	194th	195th	196th	197th	198th	199th	200th	201st	202nd	203rd	204th	205th	206th	207th	208th	209th	210th	211st	212nd	213rd	214th	215th	216th	217th	218th	219th	220th	221st	222nd	223rd	224th	225th	226th	227th	228th	229th	230th	231st	232nd	233rd	234th	235th	236th	237th	238th	239th	240th	241st	242nd	243rd	244th	245th	246th	247th	248th	249th	250th	251st	252nd	253rd	254th	255th	256th	257th	258th	259th	260th	261st	262nd	263rd	264th	265th	266th	267th	268th	269th	270th	271st	272nd	273rd	274th	275th	276th	277th	278th	279th	280th	281st	282nd	283rd	284th	285th	286th	287th	288th	289th	290th	291st	292nd	293rd	294th	295th	296th	297th	298th	299th	300th	301st	302nd	303rd	304th	305th	306th	307th	308th	309th	310th	311st	312nd	313rd	314th	315th	316th	317th	318th	319th	320th	321st	322nd	323rd	324th	325th	326th	327th	328th	329th	330th	331st	332nd	333rd	334th	335th	336th	337th	338th	339th	340th	341st	342nd	343rd	344th	345th	346th	347th	348th	349th	350th	351st	352nd	353rd	354th	355th	356th	357th	358th	359th	360th	361st	362nd	363rd	364th	365th	366th	367th	368th	369th	370th	371st	372nd	373rd	374th	375th	376th	377th	378th	379th	380th	381st	382nd	383rd	384th	385th	386th	387th	388th	389th	390th	391st	392nd	393rd	394th	395th	396th	397th	398th	399th	400th	401st	402nd	403rd	404th	405th	406th	407th	408th	409th	410th	411st	412nd	413rd	414th	415th	416th	417th	418th	419th	420th	421st	422nd	423rd	424th	425th	426th	427th	428th	429th	430th	431st	432nd	433rd	434th	435th	436th	437th	438th	439th	440th	441st	442nd	443rd	444th	445th	446th	447th	448th	449th	450th	451st	452nd	453rd	454th	455th	456th	457th	458th	459th	460th	46
-----	---------	------------------	---------------	------------------------	----------------	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	----

from United Nations Compensation Commission (UNCC) to 4800 effectees of Kuwait/Iraq war belonging to NWFP. OPF has established 11 eye camps, has provided financial aid to 798 beneficiaries and payment of dues by overseas employers to 562 beneficiaries. OPF has made a facilitation counter for overseas Pakistanis at Peshawar Airport. Details are at Annex-A.

(c) Investment regime has been liberalized and is open to all foreign, local and overseas Pakistanis investors. Foreign investment is fully protected. Appointment of Honorary Investment Counsellors (HICs) by Board of Investment (BOI) for interaction between Government of Pakistan and Overseas Pakistanis. Small Medium Enterprise Development Authority (SMEDA) is providing services to overseas Pakistanis. Overseas Pakistanis Cell has also been created in BOI. Industry status to tourism, housing and construction has been granted.

ANNEX-A

WELFARE SERVICES PROVIDED BY OPF TO OVERSEAS WORKERS BELONGING TO NWFP

OPF has provided the following facilities and welfare services to overseas workers and their families belonging to the province of NWFP: -

i. Educational facilities:

- OPF Public School Hangu -307 students
- OPF Public School D.I. Khan -336 students
- OPF Public School Mansehra -178 students

ii. Vocational Training

- Poly Trade School Swat -205 trainees
- Poly Trade School Peshawar -105 trainees

iii. Housing Colony

- OPF Housing Scheme Peshawar -741 plots

iv. Compensation to Kuwait/Iraq War Effectees

- No. of beneficiaries -4800 Nos.
- Amount received from UNCC and disbursed -US\$ 23.545 million

v. Other welfare activities/services

- Eye camps -11 Nos. (treated 41,713 patients)
- Financial aid -798 beneficiaries
- Payment of dues by overseas employers -562 beneficiaries
- Facilitation counter for overseas Pakistanis at Peshawar Airport.

217. *Mrs. Mumtaz Bibi:

Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that a 10 marlas piece of land has been donated for construction of post office building at Baghpurdehry, District Haripur, if so, the time by which the same will be constructed?

Mr. Babar Khan Ghori: Yes, a commitment has been received for donation of 10 marla land for construction of building of Baghpur Dheri Extra Departmental Sub Post Office. However, according to the rules and policy of the Department, construction of a departmental building is not permissible for an Extra Departmental Sub Post Office.

218. *Mr. Muhammad Ismail Buledi:

Will the Minister for Communications be pleased to state the time by which work will commence on the 2nd phase of Gawadar Port Project?

Mr. Babar Khan Ghauri: Phase-I of Gwadar Port is scheduled to be completed by April 2005. No time frame for commencement of work on Phase-II can be given at this stage.

219. *Mr. Muhammad Enver Baig:

Will the Minister for Communications be pleased to state the number of road projects undertaken by NHA in Sindh since 1999 indicating also the date on which work commenced, the completion date and present status of each project?

Mr. Babar Khan Ghori: NHA has undertaken the following new projects in Sindh since 1999. The date of commencement of these projects and their present status is as follows:—

- (a) Karachi Northern Bypass (56 KM).— (i) Section-I (KM 00—32) has been awarded at a cost of Rs. 1556 Million. The work commenced in April 2002 and the contracted completion date is October 2004. The current progress is 51%.
- (ii) Section-II (KM 32—56) has been awarded at a cost of Rs. 665 Million. The work commenced in September 2002 and the extended completion date is October 2004. The current progress is 58%.

- (b) *Iyari Expressway (16.5 KM).*—This project has been awarded at a cost of Rs. 4892 Million. The work commenced in April 2002 and the contracted completion date is November 2004. The current progress is 13.50%.
- (c) *Railway Overhead Bridge Ghaghar with Approaches (N-5).*—This project was awarded at a cost of Rs. 90 Million. The work commenced in August 2002 and the project was completed in February 2004.
- (d) *National Highway (N-5).*—NHA has awarded three contracts in July 2004 for rehabilitation of the existing carriageway in small packages for completion within two years, as follows:—
 - (i) Hyderabad-Hala (KM 163—KM 211) at a cost of Rs. 773 Million (49 KM).
 - (ii) Hala-Chanaser Bridge (KM 215—KM 267) at a cost of Rs. 623 Million (53 KM).
 - (iii) Chanaser Bridge—Moro (KM 267—KM 315) at a cost of Rs. 549 Million (49 KM).
- (e) *Karachi-Hyderabad Super Highway (49 KM).*—NHA has awarded contract in July 2004 for rehabilitation of existing carriageway of Super Highway (M-9) (KM 101—KM 149) at a cost of Rs. 573 Million for completion within two years.

220. ***Mr. Muhammad Enver Baig:**

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

- (a) *the number of Pakistani workers deported from Libya during the last 12 months and the reasons for the same; and*
- (b) *the names of Overseas Employment Promoters who were involved in sending these Pakistanis abroad and the action taken against them?*

Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis: (a) A group of 150 Pakistani workers were repatriated from Libya on 30-12-2003 by a special flight arranged by Embassy of Pakistan, Tripoli, Libya. These 150 Pakistanis were—

arrested by the Libyan authorities while they were crossing the Libyan border for Europe illegally. On arrival in Pakistan, the FIA authorities at airport arrested them for necessary investigation. Later on, i.e. during the period from January, 2004 to May, 2004, 23 more Pakistanis were repatriated from Libya; as such, the total number of deportees for the last one year comes to 150+23=173. The reason for repatriation of these 23 Pakistanis is also the same as of the aforementioned 150 Pakistanis.

(b) The report received from CWA, Tripoli, Libya indicates the involvement of the following Overseas Employment Promoters OEP's in sending Pakistani workers to Libya.

S. No. Name of OEP

1. M/s. Versatile International.
2. M/s. Golden Recruiting Agency.
3. M/s. New Golden Key Enterprises.
4. M/s Shuja International.
5. Azam International Recruiting Agency.
6. M/s. Great View.

However, as per the record of the Bureau of Emigration and Overseas Employment only 03 Overseas Employment Promoters as mentioned at Sl. No. 1, 2 and 3 were granted permission for recruitment of Pakistani workers for Libya.

The position is as under:

1. *M/s. Versatile International.*—As stated above.
2. *M/s. Golden Recruiting Agency.*—Permission was granted on 27-3-2004 and 25-4-2004. No complaint has been received so far against this permission.
3. *M/s. New Golden Key Enterprises.*—Permission was granted on 22-4-2004. 06 persons were deported from Libya due to difference in signatures of visa issuing authority. The same has been rectified and these 06 persons will again proceed to Libya shortly.

Action against the licensed OEP's and fake agents, as per the Emigration Law, is underway. The case has been referred to FIA for inquiry and report. Reply

from FIA is still awaited. The requisite action shall be accomplished against those found involved in the light of reply to be received from FIA.

221. *Mr. Muhammad Enver Baig:

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

- (a) *the names, BPS, place of domicile and stations of posting of the Community Welfare Attaches presently posted abroad; and*
- (b) *the number of Pakistani workers/emigrants went to those countries for employment during the posting period of each of the said CWA?*

Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis: (a) Information about the names, BPS, place of domicile and stations of posting of Community Welfare Attaches (CWAs) presently posted abroad is enclosed at Annex-I.

(b) Requisite details of Pakistani workers/emigrants went to those countries for employment during the posting of each of the said CWA is enclosed at Annex-II.

Annex-I

LIST OF COMMUNITY WELFARE ATTACHES POSTED ABROAD

S. No	Names of Community Welfare Attaches	BPS	Domicile	Stations of Posting
1	2	3	4	5
1	Mr. Abdul Aziz Uqaili	18	Sindh (Rural)	Saudi Arabia (Jeddah)
2	Dr. Muhammad Shoaib Akbar	18	Punjab	Saudi Arabia (Jeddah)
3	Mr. Muhammad Niaz Butt	19	Punjab	UK (London)
4	Ms. Humaira Ahmed	18	Punjab	UK (Manchester)
5	Mr. Ahmed Hanif Orakzai	19	NWFP	Bahrain (Bahrain)
6	Mr. Masood Afzal	19	AJ & K	UAE (Abu Dhabi)
7	Mr. Akhtar Anwar Siddiqui	17	Punjab	Qatar (Doha)
8	Mr. Sohail Qadeer Siddiqui	18	Baluchistan	Oman (Muscat)

9	Mr. Tariq Masud	19	Punjab	UAE (Dubai)
10	Mr. Anna Hasan	18	Punjab	Kuwait (Kuwait)
11	Mr. Manzoor Hafeez Mian	19	Punjab	Saudi Arabia (Riyadh)
12	Mr. Pervaiz Ahmed Jurejo	18	Sindh (Rural)	Saudi Arabia (Riyadh)
13	Dr. Ikram Ghani	19	NWFP	Libya (Tripoli)
14	Mr. M. I. Jawed	19	Punjab	UAE (Dubai)

Annex-II

DETAILS OF PAKISTANI WORKERS/EMIGRANTS WHO WENT TO THOSE COUNTRIES FOR EMPLOYMENT DURING THE POSTING OF EACH COMMUNITY WELFARE ATTACHE

Countries	No. of Community Welfare Attaches	Number of persons proceeded during the period of posting of present Community Welfare Attaches (2001 to March 2004)			
		2001	2002	2003	2004 (upto March)
Saudi Arabia	02	07363	102782	126307	20228
UNITED ARAB EMIRATES	03	18421	24113	61329	12949
Bahrain	01	1173	1022	809	333
Oman	01	3802	095	6911	2300
Qatar	01	1633	480	367	352
Libya	01	713	781	1374	043
U.K	02	800	703	858	430

222. *Syed Hidayatullah Shah:

Will the Minister for Environment be pleased to state:

- whether it is a fact that test and interview for the posts of Stenotypists were held during 2003 and 2004 in the Ministry of Environment, if so, the names and place of domicile of the persons who qualified the test/interview; and*
- the names and place of domicile of the persons to whom the appointment letters for the said posts were issued indicating also the dates of issuance of the letters, if none, the time by which the same will be issued?*

Major (Retd.) Tahir Iqbal: (a) Yes the results have not yet been finalized.

(b) The selection has not yet been finalized and hence no appointment letters were issued.

223. ***Syed Hidayatullah Shah:**

Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to establish separate colleges for boys and girls in Sector G-9/2, Islamabad, if so, when?

Mrs. Zobaida Jalal: There is no proposal under consideration of the Government at present to establish separate colleges for boys and girls in Sector G-9/2, Islamabad.

224. ***Syed Hidayatullah Shah:**

Will the Minister for Communications be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to convert road between Hassan Abdal and Maansehra into a dual carriageway, if so, when?

Mr. Babar Khan Ghor: There is a proposal to dualize Hasanabdul-Abbottabad (70 Km) section only. Construction work is likely to commence by 2006-2007 subject to allocation of funds by the Government. The dualization upto Mansehra will be taken-up if the traffic volume so warrants.

225. ***Mrs. Kalsoom Perveen:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that Karachi Port Trust land department has recently issued notices to those who had encroached KPT land in Jadum Ground and new Haji Camp, Karachi, if so, the names and addresses of such persons; and*
- (b) whether it is also a fact that notices have not been issued to the persons who have encroached the Haji Camp road, if so, its reasons?*

Mr. Babar Khan Ghor: (A) KPT has, recently, not issued any notices to the encroachers.

(b) It is clarified that this locality falls in the Intelligence School Area which has been encroached upon in the past. Director General Katchi Abadies requested KPT to give NOC for the above areas declaring as Kachi Abadies. KPT regretted to issue NOC because the subject area falls within the Port vicinity and is

required for its future development. KPT has also requested Government of Sindh for provision of alternative land for shifting of these occupants.

227. *Mrs. Kalsoom Perveen:

Will the Minister for Communications be pleased to state whether there is any proposal under consideration to construct a Motorway from Multan to Delhi, if so, when?

Mr. Babar Khan Ghori: There is no proposal.

228. *Professor Khurshid Ahmed:

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

(a) whether it is a fact that new National Industrial Relations Commission (NIRC) has not been constituted so far, if so, its reasons; and

(b) the date on which the tenure of the chairman and other members of NIRC expired?

Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis: (a) National Industrial Relations Commission (NIRC) was constituted under IRO, 1969 (New IRO 2002). It has been in existence without interruption. The establishment (constitution) of the Commission is on permanent footings and is, therefore, not required to be newly constituted. However, its Chairman as well as Members ceased to function because of expiry of their tenures. Now Mr. Justice Tanvir Ahmed Khan, a retired Judge of Supreme Court of Pakistan has been appointed as Chairman who has assumed the charge of his office with effect from 28-5-2004. Presently the Commission is functioning and the cases are being heard. As far as the Members of the Commission whose tenure has expired are concerned, the case for appointments is likely to be finalized shortly.

(b) The tenure of Chairman and Members expired on the dates shown against each:—

Name	Date of Expiry	Remarks
Chairman		
Mr. Justice (Retd.) Zia Mahmood Mirza.	17-01-2003	Charge held by Members during 22-01-2003 to 27-05-2004.

Members

S. No.	Name	Date of expiry
1.	Syed Altaf Hussain Shah	29-04-2004
2.	Mr. Ali Nawaz Channa	01-04-2004
3.	Mr. Riazul Hassan Alvi	17-12-2002
4.	Raja Abdul Qayyum	18-02-2002
5.	Mr. Allah Rakhio Leghari	15-10-2001
6.	Mr. Muhammad Akbar Azad	22-09-2000

229. ***Professor Muhammad Ibrahim Khan:**

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state whether the consumers Protection Law exists in the country; if so, the date of its enactment, if not, the time by which the same will be done?

Reply not received.

230. ***Dr. Muhammad Said:**

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) the names of research organizations conducting Ph.D. level research in the country;*
- (b) the funds allocated to these organizations for research purposes during the last five years; and*
- (c) the number of Ph.D. scholars produced by the said organizations during the said period?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) The names of research organizations conducting Ph.D. level research are given at **Annexure-I.**

(b) an amount to Rs. 266.77 million (Rs. 204.05 million for promotion of research in the universities and Rs. 62.72 million for the promotion of research in the

degree awarding institutes, Centres of Excellence, Area Study Centres and Pakistan Study Centres) was allocated to the organization for research purpose during the last five years as **Annexure-II**.

(c) All the Universities are being requested to provide the information about Ph.D. Scholars produced during the last five years. As soon as the requisite information is received, the same will be placed before the Senate.

ANNEXURE I

PUBLIC SECTOR UNIVERSITIES:

S. NO.	PUBLIC SECTOR UNIVERSITIES	AREA
1.	Air University, Islamabad.	Federal Area
2.	Allama Iqbal Open University, Islamabad.	-do-
3.	Bahria University, Islamabad.	-do-
4.	Federal Urdu University of Arts, Sciences & Technology, Islamabad.	-do-
5.	International Islamic University, Islamabad.	-do-
6.	National University of Modern Language, Islamabad.	-do-
7.	National University of Science & Technology, Rawalpindi.	-do-
8.	Quaid-I-Azam University, Islamabad.	-do-
9.	Virtual University of Pakistan, Lahore.	-do-
10.	University of Azad Jammu & Kashmir, Muzaffarabad.	AJ&K
11.	Balochistan University of Engg. & Tech., Khuzdar.	Balochistan
12.	Balochistan University of Information Technology & Management Sciences, Quetta.	-do-
13.	Sardar Bahadur Khan Woman University, Quetta.	-do-
14.	University of Balochistan, Quetta.	-do-
15.	Gomal University, D.I. Khan.	NWFP
16.	Hazara University, Dohial, Mansehra.	-do-
17.	Kohat University of Science & Technology, Kohat.	-do-
18.	NWFP University of Agriculture, Peshawar.	-do-
19.	NWFP University of Engineering & Technology, Peshawar.	-do-
20.	University of Malakand, Chakdara, Dir, Malakand.	-do-
21.	University of Peshawar, Peshawar.	-do-
22.	Bahauddin Zakariya University, Multan.	Punjab
23.	Fatima Jinnah Women University, Rawalpindi.	-do-
24.	Government College University, Lahore.	-do-
25.	Government College University, Faisalabad.	-do-
26.	Islamia University, Bahawalpur.	-do-

27.	Lahore College for Women University, Lahore.	-do-
28.	University of Agriculture, Faisalabad.	-do-
29.	University of Arid Agriculture, Murree Road, Rawalpindi.	-do-
30.	University of Education, Lahore.	-do-
31.	University of Engineering & Technology, Lahore.	-do-
32.	University of Engineering & Technology, Taxila	-do-
33.	University of Gujrat, Gujrat.	-do-
34.	University of Health Sciences, Lahore.	-do-
35.	University of Sargodha, Sargodha.	-do-
36.	University of the Punjab, Lahore.	-do-
37.	University of Veterinary & Animal Sciences, Lahore.	-do-
38.	Dow University of Health Sciences, Karachi.	Sindh
39.	Liaquat University of Medical and Health Sciences, Jamshoro Sindh.	-do-
40.	Mehran University of Engineering & Technology, Jamshoro.	-do-
41.	NED University of Engg. & Technology, Karachi.	-do-
42.	Quaid-e-Awan University Engineering Sciences & Technology, Nawabshah.	-do-
43.	Shah Abdul Latif University, Khairpur.	-do-
44.	Sindh Agriculture University, Tandojam.	-do-
45.	University of Karachi, Karachi.	-do-
46.	University of Sindh, Jamshoro.	-do-
47.	Karakorum International University, Gilgit.	Northern Area

LIST OF DEGREE-AWARDING INSTITUTES

S. NO.	NAME OF DEGREE AWARDING INSTITUTES.	AREA
1.	COMSATS Institute of Information Technology, Islamabad.	Federal Area
2.	Pakistan Institute of Engineering & Applied Sciences, Islamabad.	-do-
3.	Institute of Management Science, Peshawar.	NWFP
4.	Pakistan Military Academy, Abbotabad.	-do-
5.	Kinnaird College for Women, 93-Jail road, Lahore.	Punjab
6.	National College of Arts, Lahore.	-do-
7.	Institute of Business Administration, Karachi.	Sindh
8.	Pakistan Naval Academy, Karachi.	

S. No.	Name of the autonomous body/ semi autonomous body.
1	Centre of Excellence in Psychology, Quaid-I-Azam University, Islamabad
2	Centre of Excellence in History and Culture QAU House No 605, Street No 29 G-10/2, Islamabad
3	Centre of Excellence in Physical Chemistry, University of Peshawar, Peshawar
4	Centre of Excellence in Geology, University of Peshawar, Peshawar.
5	Centre of Excellence in Solid State Physics, University of the Punjab, Quaid-I-Azam Campus, Lahore
6	Centre of Excellence in Molecular Biology, University of the Punjab, Thokar Niaz Baig, Canal Bank Road, Lahore
7	Centre of Excellence in Water Resources Engineering, University of Engineering & Technology, Lahore
8	Centre of Excellence in Analytical Chemistry, University of Sindh, Jamshoro
9	Centre of Excellence in Marine Biology, University of Karachi, Karachi
10	Centre of Excellence in Mineralogy, University of Balochistan, Quetta
11	Area Study Centre for Africa, North and South America, Quaid-I-Azam University, Islamabad.
12	Area Study Centre for Central Asia, University of Peshawar, Peshawar
13	Area Study Centre for South Asia, University of the Punjab, Quaid-I-Azam Campus, Lahore.
14	Area Study Centre for Far East and South East Asia, University of Sindh, Jamshoro
15	Area Study Centre for Europe, University of Karachi, Karachi
16	Area Study Centre for Middle East and Arab Countries, University of Balochistan, Quetta.
17	Pakistan Study Centre, University of Peshawar, Peshawar.
18	Pakistan Study Centre, University of the Punjab, Quaid-I-Azam Campus, Lahore
19	Pakistan Study Centre, University of Sindh, Jamshoro
20	Pakistan Study Centre, University of Karachi, Karachi.
21	Pakistan Study Centre, University of Balochistan, Quetta
22	National Institute of Pakistan Studies, Quaid-I-Azam University, Islamabad
23.	National Institute of Historical & Cultural Research, Islamabad a Center of Excellence, Quaid-e-Azam University.

GRANT FOR PROMOTION OF RESEARCH IN UNIVERSITIES

Rs. In Million

S.No	Name of University	1998-1999	1999-2000	2000-2001	2001-2002	2002-2003	Total
1	University of Karachi, Karachi	3.50	1.75	0.90	1.150	2.00	9.30
2	NED Engg. Univ., Karachi	3.00	1.80	1.70	1.050	1.50	9.05
3	Sindh Agri. Univ., Tandojam	4.00	2.15	1.95	1.100	1.50	10.65
4	Univ. of Sindh, Jamshoro	3.00	1.75	1.95	1.100	2.00	9.80
5	Shah Abdul Latif Univ., Khairpur	2.50	1.60	0.70	0.850	1.50	7.15
6	Mehran Engg. Univ., Jamshoro	3.00	1.90	1.50	1.000	1.50	9.20
7	Quaid-e-Awam UET, Nawabshah	2.70	1.80	0.70	0.800	1.00	7.00
8	Quaid UO Medical & Health Sc.	0.00	0.00	0.00	0.800	0.00	0.80
9	Univ. of the Punjab, Lahore	4.00	1.75	2.10	1.150	2.00	11.00
10	Univ. of Engg. & Tech., Lahore	3.50	2.00	1.80	1.050	1.50	9.85
11	Univ. of Engg. & Tech., Taxila	2.00	1.90	0.70	0.600	1.00	6.20
12	Agri. Univ., Faisalabad	4.00	2.00	2.10	1.050	1.50	10.65
13	Bahauddin Zakariya Univ., Multan	3.00	1.70	1.90	0.950	1.50	9.05
14	Istima Univ., Bahawalpur	2.50	1.70	0.70	0.750	1.00	6.65
15	Univ. of Arid Agri., Rawalpindi	2.00	1.30	0.70	0.750	1.50	6.25
16	Falima Jinnah Women Univ.	0.00	0.00	0.70	0.400	1.00	2.10
17	Univ. of Peshawar, Peshawar	4.40	1.75	0.90	1.150	2.00	10.20
18	Engg. Univ., Peshawar	3.50	2.00	1.80	0.900	1.50	9.70
19	Agri. Univ., Peshawar	3.50	1.90	2.00	1.050	1.50	9.05
20	Gomal Univ., D.I. Khan	3.00	1.70	1.80	0.800	1.00	8.30
21	Univ. of Baluchistan, Quetta	3.00	1.70	0.70	0.850	1.00	7.25
22	Engg. Univ., Khuzdar	3.00	1.80	0.70	0.650	1.00	7.15
23	QAU, Islamabad	3.50	1.80	2.10	1.200	2.00	10.60
24	AIKU, Islamabad	1.70	0.50	0.00	0.000	0.00	2.20
25	IU, Islamabad	1.70	1.60	1.60	0.650	1.00	6.55
26	National UO Modern Languages Ibd	0.00	0.00	0.00	0.400	0.00	0.40
27	AJK Univ., Muzaffarabad	2.70	1.65	0.75	0.950	1.00	7.05
Total of Universities		72.7	41.50	32.70	23.150	34.00	204.05

Grant for promotion of Research in Degree Awarding Institutes / Area Study Centres / Pakistan Study Centres / Research Institutes

S.No	Name of Centre	1998-1999	1999-2000	2000-2001	2001-2002	2002-2003	Total
Centre of Excellence							
1	Geology, Peshawar	1.75	1.10	0.50	0.450	0.50	4.30
2	Physical Chemistry, Peshawar	1.75	1.20	1.00	0.450	0.50	4.90
3	Solid State Physics, Lahore	1.75	1.15	0.50	0.450	0.50	4.35
4	Water Resources Engg., Lahore	1.65	0.90	1.00	0.450	0.50	4.50
5	Marine Biology, Karachi	1.65	0.90	1.00	0.450	0.50	4.50
6	Analytical Chemistry, Jamshoro	1.75	1.15	1.00	0.600	0.50	5.00
7	Mineralogy, Quetta	1.00	0.90	0.40	0.450	0.50	3.25
8	Psychology, Islamabad	1.00	0.90	1.00	0.450	0.50	3.85
9	Molecular Biology, Lahore	1.75	1.20	1.00	0.600	0.50	5.05
10	History & Culture, QAU, Ibd	0.00	0.00	0.00	0.400	0.10	0.50
Total of C of Ex.		14.05	9.40	7.40	4.750	4.60	40.20
Area Study Centres							
1	South Asia, Lahore	0.70	0.00	0.00	0.25	0.20	1.15
2	Europe, Karachi	0.70	0.00	0.00	0.25	0.20	1.15
3	IT & SE Asia, Jamshoro	0.70	0.00	0.20	0.30	0.20	1.40
4	Central Asia, Peshawar	0.70	0.00	0.20	0.30	0.20	1.40
5	ME & Arab Countries, Quetta	0.70	0.00	0.20	0.25	0.20	1.35
6	Africa and N&S America, QAU	0.70	0.00	0.00	0.30	0.20	1.20
Total of ASC:		4.20	0.00	0.60	1.65	1.20	7.65

Pakistan Study Centres						
1	Univ. of the Punjab, Lahore	0.70	0.00	0.00	0.10	0.55
2	Univ. of Karachi, Karachi	0.70	0.00	0.00	0.10	0.55
3	Univ. of Sindh, Jamshoro	0.70	0.00	0.00	0.10	0.55
4	Univ. of Peshawar, Peshawar	0.70	0.00	0.00	0.10	0.55
5	Univ. of Balochistan, Quetta	0.70	0.00	0.00	0.10	0.55
6	Instit. of Pak. Studies, QAU	0.70	0.00	0.00	0.30	1.15
Total of PSC:		4.20	0.00	0.00	0.80	5.90
Research Institutes						
1	Applied Economics Res. Centre	1.50	1.10	0.50	0.30	3.50
2	Int. J. Research Inst. of Chemistry	1.72	0.00	0.00	0.50	2.22
3	Clinical Psychology, Karachi	0.00	0.00	0.00	0.40	0.50
4	Clinical Psychology, Lahore	0.00	0.00	0.00	0.40	0.50
5	Dr. Salam Chair, Lahore	0.00	0.00	0.00	0.45	0.45
Total of Institutes:		3.22	1.10	0.50	1.55	7.17
Degree Awarding Colleges (Now Universities)						
1	Government College, Lahore	0.0	0.0	0.5	0.0	0.5
2	National College of Arts, Lahore	0.0	0.0	0.5	0.0	0.8
3	Lahore College for Women	0.0	0.0	0.5	0.0	0.5
Total of Colleges		0.0	0.0	1.5	0.3	1.8
Total		25.67	10.50	10.00	9.05	62.72
Grand Total		98.37	52.00	42.70	32.20	265.77

231. *Sardar Muhammad Latif Khan Khosa

Will the Minister for Education be pleased to state:

- the literacy rate in Pakistan with province-wise and gender-wise details; and*
- the literacy position of Pakistan in the world?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) According to the Economic Survey 2003-2004 the national literacy rate in Pakistan is 54%. Literacy rates for male and female are estimated at 66.25% and 41.75%, respectively. The literacy rates in provinces, based on the information received from the provincial governments, are as under:—

Province	Male	Female	Total
Punjab	70%	51%	60.8%
NWFP	63.4%	30.8%	47.4%
Sindh	60.5%	42.5%	51.5%
Balochistan	45%	23%	34%

(b) There is no universal definition of literacy. The definition varies from country to country. Therefore, it is difficult to rank Pakistan on the scale of literacy position in world. Moreover, literacy rate in the world is calculated for 15+ population, whereas in Pakistan, it is estimated for population 10+.

232. *Mr. Ilyas Ahmad Bilour:

Will the Minister for Education be pleased to state whether any foreign assistance in the field of education was received during the last three years, if so, its details?

Mrs. Zobaidda Jalal: As per voted budget, Ministry of Education received a total foreign assistance of Rs. 665.811 million in the last three years. Year-wise breakdown of foreign assistance is as under:

<u>Name of Project</u>	<u>(Rs.in millions)</u>		
	<u>2000-01</u>	<u>2001-02</u>	<u>2002-03</u>
1) Girls Primary Education Project(ADB):	25.447	50.00	27.961
2) Middle School Project(ADB):	65.827	30.000	6.000
3) Technical Education Project(ADB):	40.000	58.000	12.269
4) Science Education Project(ADB):	32.000	31.782	9.912
5) Teachers Training Project(ADB):	7.000	-	-
6) Population Education Project through Formal system(UNFPA):	6.626	-	-

7) Strengthening the Capacities of Copyright(WIPO):	1.000	-	-
8) Education For All	-	169.782	56.162
9) National Education Assessment System (World Bank):	-	-	36.043
Total:	177.900	339.564	148.347

233. *Mr. Ilyas Ahmad Bilour:

Will the Minister for Education be pleased to state the names and place of domicile of the students, province-wise, who were sent abroad on scholarships from January, 2000 to December, 2003, stating the fields of study in each case?

Mrs. Zobaida Jalal: Names and place of domicile of students, province-wise with fields of study, sent abroad on scholarships from January, 2000 to December, 2003 is give at Annex-1.

List of students sent abroad on scholarships from January 2000 to December 2003

#	Name	Year/Session	Field of Study	Domicile/Province
1	Mr. Mi Jaffer Hussain Changozi	2000-2001	Agriculture	Balochistan
2	Syed Asghar	2000-2001	Agriculture	FATA
3	Shandana Khan Muhammad	2000-2001	Social Science	FATA
4	Obaidullah Jan	2000-2001	Agriculture	NWFP
5	Muhammad Naeem	2000-2001	Chinese Language	NWFP
6	Javaid Iqbal	2000	Agriculture	NWFP

7	Obaidullah	2000	Computer Science	NWFP
8	Muhammad Riaz	2000-2001	Engineering	Punjab
9	Safia Ahmad	2000-2001	Natural Sciences	Punjab
10	Ghulam Mustafa	2000-2001	Natural Sciences	Punjab
11	Atif Iqbal	2000-2001	Chinese Language	Punjab
12	Ruman Mushataq	2000-2001	Chinese Language	Punjab
13	Miss Sehar Fazal	2000-2001	Agriculture	Punjab
14	Muhammad Ijaz Shahid	2000-2001	Chinese Language	Punjab
15	Muhammad Afzal	2000-2001	Computer Science	Punjab
16	Muhammad Aslam	2000-2001	Agriculture	Punjab
17	Muhammad Akhtar	2000-2001	Agriculture	Punjab
18	Ansar Abdul Shakoor	2000-2001	Engineering	Punjab
19	Nazir Ahmad Zafar	2000-2001	Natural Science	Punjab
20	Mahmood Alam	2000	Natural Science	Punjab
21	Shakeel Abbas Roofi	2000-2001	Natural Science	Sindh
22	Muhammad Yaseen Solangi	2000-2001	Computer Science	Sindh
23	Ms Romaina Siddiqui	2000	Social Science	Sindh
24	Mansoor Iqbal Qureshy	2001-2002	Commerce and Management	AJK
25	Shahid Ghani Raja	2001-2002	Engineering	AJK
26	Shamisa Mubeen	2001-2002	Social Science	Balochistan
27	Faisal Naseem Khan	2001-2002	Agriculture	Balochistan
28	Tayyab Kamran	2001-2002	Natural Science	Federal Area
29	Raheel Gohar	2001-2002	Commerce & Management	NWFP
30	Muhammad Nauman	2001-2002	Social Sciences	NWFP

31	Naseeruddin Hoti	2001-2002	Natural Sciences	NWFP
32	Sirajul Haq	2001-2002	Natural Science	NWFP
33	Shazia Zaman	2001-2002	Natural Science	NWFP
34	Saeed ullah Khan	2001-2002	Commerce and Management	NWFP
35	Noor ul Amin	2001-2002	Natural Science	NWFP
36	Waris Khan	2001-2002	Commerce and Management	NWFP
37	Mr. Ghalib Assadullah	2001-2002	Computer Science	Punjab
38	Miss Nosheen Iftikhar	2001-2002	Natural Sciences	Punjab
39	Mohammad Akram	2001-2002	Natural Sciences	Punjab
40	Haliz Muhammad Naeem	2001-2002	Social Sciences	Punjab
41	Muhammad Zahid	2001-2002	Social Sciences	Punjab
42	Ch. Hammad Khalid	2001-2002	Chinese Language	Punjab
43	Miss Hira Khan	2001-2002	Chinese Language	Punjab
44	Mrs. Mona Ayesha Khalid	2001-2002	Social Sciences	Punjab
45	Mrs. Anila Asif	2001-2002	Natural Sciences	Punjab
46	Mr. Muhammad Anwar-ul-Haq	2001-2002	Social Sciences	Punjab
47	Cyrus Raza Mirza	2001-2002	Engineering	Punjab
48	Kausar Hameed Anwar	2001-2002	Chinese Language	Punjab
49	Miss Naheed Kausar	2001-2002	Natural Science	Punjab
50	Miss Lunba Naseem	2001-2002	Natural Science	Punjab
51	Mr. Aqeel Ahmad	2001-2002	Agriculture	Punjab
52	Faqir Mohammad	2001-2002	Agriculture	Punjab
53	Muhammad Afzal Akid	2001-2002	Languages	Punjab
54	Muhammad Aslam	2001-2002	Natural Science	Punjab

55	Imran Maqsood	2001-2002	Agriculture	Punjab
56	Khawar Siddique Khokhar	2001-2002	Engineering	Punjab
57	Zameer Ahmadi	2001-2002	Engineering	Punjab
58	Muhammad Imran Yousaf	2001-2002	Engineering	Punjab
59	Ghazanfar Ali Salfar	2001-2002	Engineering	Punjab
60	Rohan Ahmad	2001-2002	Engineering	Punjab
61	Abdul Shakoor	2001-2002	Engineering	Punjab
62	Haliz Naeem Asghar	2001-2002	Agriculture	Punjab
63	Rizwan Aziz Siddiqui	2001-2002	Engineering	Sindh
64	Naz Ahmed	2001-2002	Social Sciences	Sindh
65	Mr. Bashir Ahmed Momon	2001-2002	Engineering	Sindh
66	Saeed Ahmad Soomro	2001-2002	Agriculture	Sindh
67	Farkhanda Saifullah	2001-2002	Agriculture	Sindh
68	Abdul Latif Bhutto	2001-2002	Agriculture	Sindh
69	Syed Athar Maqsood	2001-2002	Engineering	Sindh
70	Tahira Mujtaba	2001-2002	Medical Science	Sindh
71	Nasir Khan	2001-2002	Engineering	Sindh
72	Noor ul Hassan Zardari	2001-2002	Engineering	Sindh
73	Ms. Saima Akbar Ahmad	2001-2002	Commerce and Management	Sindh
74	Ahmad Hussain	2001-2002	Engineering	Sindh
75	Mr. Mansoor Ahmed Baloch	2002-2003	Engineering	Balochistan
76	Syed Aminullah	2002-2003	Engineering	Balochistan
77	Mr. Salahuddin	2002-2003	Chinese Language	FANA
78	Ghulam Jaffar	2002-2003	Natural Science	NWFP

79	Shandana Abidin	2002-2003	Commerce & Management	NWFP
80	Muhammad Iqbal	2002-2003	Agriculture	NWFP
81	Ashfaq Ahmad	2002-2003	Commerce & Management	NWFP
82	Aamir Hanif	2002-2003	Engineering	Punjab
83	Mirza Jahanzab	2002-2003	Engineering	Punjab
84	Muhammad Ehsan	2002-2003	Agriculture	Punjab
85	Mr. Muhammad Zafar Iqbal	2002-2003	Chinese Language	Punjab
86	Ch. Danish Karwal	2002-2003	Chinese Language	Punjab
87	Ms. Mubarka Bushara	2002-2003	Chinese Language	Punjab
88	Miss Anatul Kafi Qamar	2002-2003	Chinese Language	Punjab
89	Miss Bushra Naz	2002-2003	Chinese Language	Punjab
90	Amir Abdul Rehman	2002-2003	Chinese Language	Punjab
91	Mr. Hasham Khalid	2002-2003	Chinese Language	Punjab
92	Miss Shahnaz Bibi	2002-2003	Engineering	Punjab
93	Qazi Mudassar Ilyas	2002-2003	Computer Science	Punjab
94	Ms. Lubna Mukhtar	2002-2003	Chinese Language	Punjab
95	Mr. Muhammad Ahmad	2002-2003	Agriculture	Punjab
96	Mr. Kashif Ahmed	2002-2003	Agriculture	Punjab
97	Mr. Shaukat Ali	2002-2003	Agriculture	Punjab
98	Mr. Imran Haider Shamsi	2002-2003	Agriculture	Punjab
99	Mr. Javed Khurshid	2002-2003	Natural Sciences	Punjab
100	Mr. Kamran Fakhar	2002-2003	Natural Sciences	Punjab
101	Mr. Muhammad Adeel Talib	2002-2003	Engineering	Punjab
102	Mr. Mudassar Habib	2002-2003	Natural Sciences	Punjab

103	Miss Salma Khanum	2002-2003	Natural Sciences	Punjab
104	Muhammad Naeem Akhtar	2002-2003	Chinese Language	Punjab
105	Shazia Raja	2002-2003	Agriculture	Punjab
106	Muhamad Sajjad Haider	2002-2003	Agriculture	Punjab
107	Nizia Suleman	2002-2003	Agriculture	Punjab
108	Samina Bashir	2002-2003	Natural Science	Punjab
109	Uzma Bhatti	2002-2003	Natural Science	Punjab
110	Ali Mahmood Gondal	2002-2003	Agriculture	Punjab
111	Abuzar Khalil	2002-2003	Languages	Punjab
112	Dawood Ashraf	2002-2003	Commerce and Management	Punjab
113	Imran Zaman	2002-2003	Engineering	Punjab
114	Ms Iza Aftab	2002-2003	Engineering	Punjab
115	Usman Pervaiz	2002-2003	Engineering	Punjab
116	Ms. Saadia Rafaqat	2002-2003	Engineering	Punjab
117	Ms. Rabab Zahra	2002-2003	Social Science	Punjab
118	Mr. Muhammad Urnar Janjuha	2002-2003	Computer Science	Punjab
119	Mr Zeeshan	2002-2003	Engineering	Punjab
120	Mr Muhammad Saleem Akhtar	2002-2003	Engineering	Punjab
121	Mr. Nafees Ahmed Memon	2002-2003	Engineering	Sindh
122	Snawar Hussain	2002-2003	Natural Sciences	Sindh
123	Muhammad Yaseen	2002-2003	Engineering	Sindh
124	Rashid Saeed	2003-2004	Agriculture	Balochistan
125	Ejazul Islam	2003-2004	Natural Sciences	Balochistan
126	Raihan Ur Rasool	2003-2004	Computer Science	Balochistan
127	Raja Amir Ali Khan	2003-2004	Chinese Language	FANA

128	Aziz Karim Tajik	2003-2004	Chinese Language	FANA
129	Ihsanullah	2003-2004	Agriculture	FATA
130	Sahibzada Muhammad Noor	2003-2004	Medical Science	FATA
131	Faisal Bashir Hussain	2003-2004	Computer Science	NWFP
132	Huniera Arshad	2003-2004	Agriculture	NWFP
133	Sami Siraj	2003-2004	Medical Science	NWFP
134	Zunaira Wajihuddin	2003-2004	Commerce & Management	NWFP
135	Salwat Hashmi	2003-2004	Medical Science	NWFP
136	Muhammad Asim	2003-2004	Agriculture	Punjab
137	Muhammad Ikram	2003-2004	Natural Sciences	Punjab
138	Sajjad Mubin	2003-2004	Engineering	Punjab
139	Mudassar Iqbal	2003-2004	Computer Science	Punjab
140	Muhammad Qadeer Sharif	2003-2004	Natural Sciences	Punjab
141	Mateen ud Din Qazi	2003-2004	Engineering	Punjab
142	Muhammad Arshad	2003-2004	Social Sciences	Punjab
143	Muhammad Akram Bhatti	2003-2004	Engineering	Punjab
144	Sadaf Jabbar	2003-2004	Chinese Language	Punjab
145	Muhammad Imran Khan	2003-2004	Chinese Language	Punjab
146	Baneen Haider	2003-2004	Chinese Language	Punjab
147	Sabiha Naseem Qureshi	2003-2004	Chinese Language	Punjab
148	Muhammad Haseeb	2003-2004	Chinese Language	Punjab
149	Abdul Munim Mughal	2003-2004	Chinese Language	Punjab
150	Kashif Iqbal	2003-2004	Medical Science	Punjab
151	Tehmina Masood	2003-2004	Medical Science	Punjab
152	Humza Faraz	2003-2004	Engineering	Punjab

153	Mian Farrukh Imran	2003-2004	Medical Science	Punjab
154	Aslam Shahid	2003-2004	Medical Science	Punjab
155	Sadaf Rehman Qureshi	2003-2004	Natural Sciences	Sindh
156	Muhammad Khurram Khan	2003-2004	Computer Science	Sindh
157	Fareed Ahmad Memon	2003-2004	Engineering	Sindh
158	Masud Ali Soomro	2003-2004	Chinese Language	Sindh

234. ***Mr. Ilyas Ahmad Bilour:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that government had a dispute with the Turkish contractor of the Islamabad-Peshawar motorway;*
- (b) *whether any out-of-court settlement has been reached with the said contractor?*

Mr. Babar Khan Ghori: (a) Yes.

(b) No.

235. ***Syed Muhammad Hussain:**

Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to upgrade the Junior Model School, F-6/1, if so, when?

Mrs. Zobiaida Jalal: There is no proposal to up-grade F.G. Junior Model School, F-6/1, Islamabad.

236. ***Mr. Farhat Ullah Babar:**

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

- (a) *the names of districts in which the vigilance committees have been set-up as required by the provisions of Bonded Labour system (Abolition) Act, 1992;*

- (b) *the steps taken by these committees in the rehabilitation of freed bonded labourers?*

Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis: (a) The Vigilance Committees have been set-up in all the districts of the provinces of Punjab, NWFP and Balochistan; and five districts of the province of Sindh (Tharparker, Hyderabad, Shikarpur, Jacobabad and Nawabshah). A Vigilance Committee has also been set-up in Islamabad district.

(b) In Gujrat, through Vigilance Committee one Mr. Tariq Hussain S/o Mian Khan was got released from brick kiln of Mr. Muhammad Inayat Cheema, Village Boley on 28-3-2004. In another case detainees were set at liberty by the order of High Court on 20-2-2004. No case of bonded labour was reported to any other Vigilance Committee and, therefore, no action was taken by them.

237. ***Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the names and addresses of the persons whom permission was granted for establishing sites for Petrol Pumps/CNG Stations on (N-5) GT Road from Peshawar to Karachi during the last two years;*
- (b) *the terms and conditions of the lease and monthly/annual rent of the said sites; and*
- (c) *the criteria laid down for granting permission to establish these stations on GT Road?*

Mr. Babar Khan Ghori: (a) The requisite list is at Annex-A.

(b) The requisite details are at Annex-B and the annual rental figures are given at Column-5 of Annex-A.

(c) The requisite information is given at Column-6 of Annex-A.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library).

238. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the details of enquiry report conducted into the killing of three Chinese in Gawadar in May, 2004?

Reply not received.

240. ***Haji Liaquat Ali Bangulzai:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that a number of Executive Engineers of the Gawadar Port Authority, Ministry of Communications (ports and shipping wing) have recently been terminated from service, if so, their names and place of domicile and the reasons for termination in each case; and*
- (b) whether it is also a fact that some of the said engineers received training in Japan on Government expenses, if so, the names of such engineers and the amount spent on their training separately in each case?*

Reply not received.

241. ***Dr. Nighat Agha:**

Will the Minister for Parliamentary Affairs be pleased to state:

- (a) the names, qualifications, experience and expertise of the qualified educationists who are members of the Parliament; and*
- (b) whether there is any proposal under consideration of the Government to utilize their expertise in the relevant field, if so, its details?*

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: (a) List annexed.

(b) No.

**LIST OF MEMBERS PARLIAMENT WHO ARE QUALIFIED
EDUCATIONISTS**

S. No.	N a m e s	Qualification/Experience
1.	Dr. Nighat Agha	M.A. Sociology, MA/M.Sc. (Education), Doctor of Education, T& Principals Certification, 21 years at HS level, 22 years at Primary, Elementary Level.
2.	Prof. Muhammad Saeed Siddiqui	M.Sc. Physics, Ed.S. (Education Specialist), Certificate in Public Policy Making, 31 years at HS level.
3.	Mr. Sajid Mir	M.A. (English), M.A. (Islamic Studies) & B.Ed. 25 years at various levels.
4.	Mrs. Razina Alam Khan	B.A., M.A. (Economics) and B.Ed. 16 years at various levels.
5.	Prof. Khurshid Ahmad	B.com., M.A. (Economics), LL.B, M.A. (Islamic Studies) and Ph.D (Education), 21 years at various levels.
6.	Dr. Muammad Said	B.A. (Hons.), M.Sc. and Ph.D. 42 years at various levels.
7.	Prof. Muhammad Ibrahim Khan	B.A., LL.B, M.A. (Journalism) and M.A. (Pol. Science), 4 years as Lecturer.
8.	Muntaz Bibi	B.A. and B.A. (Education), 35 years at various levels.
9.	Mrs. Kulsoom Perveen	B.A/M.A., S.V. and B.Ed. 31 years as Teacher and Admn. Officer.
10.	Mrs. Tanveer Khalid	B.A/B.T., Diploma in Teaching/M.A (Education) and M.A. (Urdu), 27 years as Lecturer.
11.	Mrs. Nighat Mirza	B.A. 32 years as Teacher.
12.	Mrs. Roshan Khursheed Bharocho	B.A/B.Ed. and M.A. (English), 32 years as Teacher and admn. Officer.
13.	Mrs. Tahira Latif	B.A/B.Ed. (Private), 25 years as Principal.

242. ***Dr. Nighat Agha:**

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

- (a) whether any legal cover has been provided to the Jirga system in the settled areas of the country, if so, its details;*
- (b) the short coming of this system noticed by the Government; and*
- (c) whether there is any proposal under consideration of the Government to do away with this system, if so, when and if not, its reasons?*

Reply not received.

243. ***Dr. Nighat Agha:**

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to conduct a survey/study in respect of bonded labour in the country, if so, its details?

Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis: Recently eleven studies have been carried out on bonded labour in different sectors. No further proposal to conduct the survey/study on bonded labour is under consideration of the Government at the moment.

245. ***Mrs. Mumtaz Bibi:**

Will the Minister for Education be pleased to refer to the Senate Starred Question Nos. 85 and 69-A replied on 18-02-2004 and 05-05-2004 respectively and state whether it is a fact that the work of external water supply and supply of electricity to Government Girls Middle School Baghpurdehry (Haripur) has not been completed within promised period, if so, its reasons and the action taken against the persons responsible for the delay?

Mrs. Zobaida Jalal: It is fact that only the work of water supply has been completed for Government Girls Middle School Baghpurdhry (Haripur) but the supply of electricity to this school has not been completed within the promised period.

The delay in external electrification of the said school is on the part of WAPDA/PESCO and not on the part of Ministry of Education, Education Department. Government of NWFP is actively pursuing the case with WAPDA.

246. ***Mr. Muhammad Abbas Komaili:**

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state the basis on which representation is given to various schools of thoughts in the nomination of Ulemas as Judges of the Federal Shariat Court?

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Judges of the Federal Shariat Court are appointed by the President in accordance with clause 3A of Article 203C of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan which is as under:—

“Of the judges, not more than four shall be persons each one of whom is, or has been, or is qualified to be, a judge of a High Court and not more than three shall be Ulema who are well versed in Islamic Law.”

The appointment of Ulema as judges is made keeping in view their profound knowledge of Islamic Law and not on the basis of school of thought they belong to.

247. ***Mr. Farhat Ullah Babar:**

Will the Minister for Parliamentary Affairs be pleased to refer to Senate Unstarred Question No. 19 answered on 18-02-2004 and state the reasons for not appointing acting Chief Election Commissioner?

Reply not received.

LEAVE OF ABSENCE

جناب قائم مقام چیئرمین، نواب محمد ایاز خان جوگیزی ذاتی مصروفیات کی بناء پر مورخہ 9 جولائی کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے، اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب آصف جتوئی صاحب سرکاری دورے پر ملک سے باہر تھے اس لئے انہوں نے مورخہ 3 سے 7 جولائی اور ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج مورخہ 14 جولائی کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب محمد امین دادا بھائی نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر مورخہ 5 تا 9 اور 12 تا 16 جولائی کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: جناب امان اللہ کمرانی نے بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر مورخہ 12 تا 16 جولائی کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور کی جاتی ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: جناب حمید اللہ جان آفریدی نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر مورخہ 12 تا 20 جولائی کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور کی جاتی ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: سردار متاب خان عباسی ذاتی مصروفیات کی بناء پر مورخہ 9 جولائی کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔ اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لیے رخصت کی

درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور کی جاتی ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: جناب ہمایوں اختر خان نے اطلاع دی ہے کہ وہ ملک سے باہر ہیں، اس لئے آج مورخہ 14 جولائی کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

جناب محمد نصیر خان، وزیر صحت نے اطلاع دی ہے کہ وہ ملک سے باہر ہیں، اس لئے مورخہ 14 تا 16 جولائی تک اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

سردار یار محمد خان رند نے اطلاع دی ہے کہ وہ سرکاری دورے پر اسلام آباد سے باہر ہیں، اس لئے مورخہ 14 تا 17 جولائی تک اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: ایک اور applicaiton میرے پاس ابھی آئی ہے کہ جناب محمد نصیر خان میگل ذاتی مصروفیات کی بناء پر مورخہ 7, 9 and 12 July کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے، اس لئے انہوں نے ان تاریخوں کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور کی جاتی ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سینیٹر بابر خان غوری (وفاقی وزیر مواصلات)، جناب والا! point of order.

(اس موقع پر متعدد اراکین points of order پر کھڑے ہو گئے)

جناب قائم مقام چیئرمین: وزیر صاحب! آپ کا کوئی point of order ہے۔

سینیٹر بابر خان غوری: میں آپ کی توجہ ایک اہم معاملے کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔

(مداخلت)

ایک معزز رکن: وزیر صاحب point of order پر بات نہیں کر سکتے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: میں یہ سمجھتا ہوں he can not stand on a point

of order. وہ کسی معاملے کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔

(مداخلت)

سینیٹر بابر خان غوری: چونکہ آپ نے میری ڈیوٹی لگائی تھی۔

Mr. Acting Chairman: Alright, this is regarding the F.I.R.

STATEMENT OF MINISTER RE: LADY JOURNALIST CASE.

سینیئر بابر خان غوری، پرسوں آپ نے میری یہ ڈیوٹی لگائی تھی کہ جو point ہمارے ایک معزز ساتھی نے اٹھایا تھا، اس کا نوٹس لوں۔ یہ ایک خاتون صحافی صائمہ ظہور کے ساتھ ہونے والے واقعہ سے متعلق تھا۔ میں نے اس کے بارے میں assurance دی تھی کہ اس کا نوٹس لیا جائے گا لیکن کچھ ساتھیوں نے کہا تھا کہ غالی assurance دے دی جاتی ہے لیکن کام نہیں ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں، میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ اسی دن اس کیس کی F.I.R درج ہو گئی تھی۔ اس کی کاپی میرے پاس ہے۔ یہ F.I.R No. 114 ہے۔ اس کیس میں دفعہ 342, 354 and 500 لگی ہے۔ یہ کیس ڈپٹی سیکرٹری آصف رحیم کے خلاف رجسٹرڈ ہوا ہے۔ میں نے اس کی یقین دہانی اس ہاؤس میں کروائی تھی۔ اب یہ کیس درج ہو گیا ہے۔

سینیئر بی بی یاسمین شاہ: جناب والا! Point of Order.

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. Bibi Yassmin

Shah.

سینیئر بی بی یاسمین شاہ: میرا Point of Order بھی اس کیس سے متعلق ہے جس کے بارے میں ابھی بابر صاحب نے بات کی ہے۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ اس کیس کی F.I.R register کی گئی ہے لیکن جب تک اس کا result نہیں آتا یا صحیح بات کا پتا نہیں چلتا، اس وقت تک اس آفیسر کو suspend کیا جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: کیا suspend کیا جائے؟

سینیئر بی بی یاسمین شاہ: اس آفیسر کو جس کے خلاف یہ شکایت ہے۔ جب تک صحیح بات کا پتا نہیں چلتا، اس وقت تک اس کو suspend کیا جائے۔

Mr. Acting Chairman: What is the procedure after the registration of F.I.R.?

سینیئر بابر خان غوری: جناب والا! اب یہ معاملہ court میں چلا گیا ہے۔ F.I.R درج

کی گئی ہے۔ اس کیس کی تحقیقات ہوگی۔ متعلقہ وزیر ماحولیات موجود ہیں، اس لئے مزید تفصیلات وہی آپ کو بتائیں گے۔ یہ ان کا department ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: یہ معاملہ court میں کیسے چلا گیا۔

(مداخلت)

سینیٹر بابر خان غوری: جناب والا! F.I.R درج ہو گئی ہے۔

ممبر (ریٹائرڈ) طاہر اقبال (وفاقی وزیر برائے ماحولیات): جناب والا۔

Mr. Acting Chairman: Just a minute. Tahir Sahib, it has happened in your department. Do you know anything about it and what action you have taken?

ممبر (ریٹائرڈ) طاہر اقبال (وزیر ماحولیات): جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ سب سے پہلے تو میں یہ واضح کرنا چاہوں گا کہ ہمارے لئے صحافی برادری بہت اہم ہے۔ اس ملک میں اور پاکستان کی سیاست میں ان کا بہت اہم role ہے۔ میں یہ بھی کہوں گا کہ بہت سارے لوگ یہ سمجھ رہے ہیں کہ وزیر کو اس واقعہ کی خبر نہیں ہے۔

سینیٹر بی بی یاسمین شاہ: جناب والا! ایک کھنڈہ ایک عورت کو ہراساں کیا گیا

ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: انہیں بولنے تو دیں۔ اس کے بعد آپ بول لیں۔

ممبر (ریٹائرڈ) طاہر اقبال: جناب والا! میں ابھی ابھی اپنی خواتین Senators

سے بات کر کے آیا ہوں۔ یہاں وہ بھی موجود ہے۔ جس دن یہ واقعہ ہوا تھا، یہ اس دن کی بات ہے۔ میں اپنے دفتر جا رہا تھا اور یہ بچی ہماری گیلری میں کھڑی تھی، اس نے مجھ سے ایک سوال پوچھا تھا۔ میں نے اسے جواب دیا کہ بیٹا آپ اندر آ جائیں، گیلری میں کھڑے ہو کر بات کرنا اچھا نہیں ہے۔ میں خود اسے اپنے آفس میں لے گیا۔ اس نے مجھ سے پانی کے بارے میں ایک سوال پوچھا کہ پانی کی pollution کے بارے میں مجھے بتائیں۔ آپ کو پتا ہے کہ پچھلے دنوں میں، میں نے اپنے دفتر نہیں جا رہا تھا۔ بہر حال میں نے اسی وقت D.G., Pak. E.P سے بات کی۔ میں نے

انہیں بتایا کہ میں already پانی کی pollution کے مسئلہ پر کام کر رہا ہوں۔ منظر جھیل کی رپورٹ آنچکی ہے۔ اسلام آباد کے ڈیمز کی رپورٹ بھی ہم منگوا رہے ہیں۔ میں نے ان کو سب کچھ بتایا اور اس کے بعد انہوں نے میرا شکریہ ادا کیا اور یہ باہر چلی گئیں۔ میں بھی ان کے ساتھ نکلا اور کانفرنس میں چلا گیا۔ آدھے گھنٹے کے بعد کانفرنس میں مجھے call آئی۔ میری جو PRO ہے she told me کہ یہ جو نیچی آپ کے پاس آئی تھی وہ "Express" کی correspondent تھی۔ ان کا ڈپٹی ڈائریکٹر کے ساتھ جھگڑا ہو گیا ہے اور یہ رپورٹ ہے۔ میں نے P.S کو اسی وقت بھیجا کہ جاؤ، سب سے پہلے J.S administration and Secretary کو بتاؤ اور وہ پوچھیں کہ کیا واقعہ ہوا ہے اور کیوں؟ آدھے گھنٹے کے بعد جب میں کانفرنس preside کر رہا تھا تو اسی وقت میرے پاس لکھے ہوئے papers بھی آگئے کہ یہ بات ہوتی ہے۔ Version دونوں کا اپنا ہے۔ یہ کتنی ہیں کہ میرے ساتھ زیادتی ہوتی ہے۔ افسر یہ کہہ رہا ہے کہ میرے ساتھ زیادتی ہوتی ہے۔ میں نے اسی وقت ان کو کہا کہ انکوائری کریں۔

آج جب انہوں نے بتایا کہ ہم نے statement دی ہے اور اس افسر نے بھی statement دی ہے، ہم اس کو دیکھ رہے ہیں تو میں نے کہا کہ نہیں، ایک طرف کی statement مت لیں، آپ اس نیچی کو بھی بلائیں جو correspondent ہے۔ اس سے بھی بات کریں۔ ابھی میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ وہ ابھی نہیں آئیں۔ میں نے کہا کہ صبح سویرے آپ آجائیں۔ Version دونوں sides کا پتہ چل جانے کا اور یہ بھی بات ہوتی کہ ہمارے جو صحافی حضرات ہیں انہوں نے ہمارے آفیسر کے ساتھ بات کی اور کہا کہ اس معاملے کو آپس میں صلح جونی سے حل کر لیں۔

جناب! میں سمجھتا ہوں کہ میری نیچی کے ساتھ بھی یہ حادثہ ہو سکتا ہے اور میں کبھی یہ نہیں چاہوں گا کہ کسی نیچی کے اوپر کوئی غیر محرم ہاتھ اٹھائے یا کسی کے ساتھ کوئی زیادتی کرے۔ اگر اس طرح کی کوئی حرکت ہوتی ہے اور جس نے زیادتی کی ہے تو اس کو سزا ضرور ملے گی لیکن آپ لوگوں سے درخواست ہے اور صحافی برادران سے بھی درخواست ہے۔ ایک نیچی کی بات ہے اس کو اتنا مت اچھالیں کہ پریس ہر بات کو خبر بنانا شروع کر دے۔ صلح جونی اور آپس میں بیٹھ کر بات کر کے معاملات حل ہو سکتے ہیں۔ انکوائری شروع ہے۔ FIR درج ہو چکی

ہے اور میں نے کہا کہ according to the Rules of Business جو بھی کارروائی ہوگی، ٹھیک ہوگی۔ میں نے کانفرنس سے واپس آ کر سیکرٹری کو کہا کہ پتا کریں کہ کیا ہوا؟ آج صبح بھی میری discussion ہوئی ہے and we will proceed according to the rules and regulations. کوئی کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے کہ ہم اس نیچی کا تحفظ نہیں کریں گے۔ یہ ہماری پٹی ہے ہم اس کا تحفظ کریں گے۔ جو بھی چیز ہے وہ کل صبح سامنے آ جائے گی۔ Facts سامنے آجائیں گے اور جو بھی کارروائی ہوگی وہ ہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ شیخ رشید صاحب۔

شیخ رشید احمد (وزیر اطلاعات)، جناب چیئرمین! معزز وزیر میرے بڑے ہی قابل احترام ساتھی اور دوست ہیں لیکن case کی نوعیت اس قسم کی ہے اور جیسے کہ سینیئر یاسین صاحب نے کہا کہ یہ خواتین کا مسئلہ ہی نہیں ہے بلکہ میڈیا کی ایک investigation یا ان کی انکوائری یا news کی search کا مسئلہ ہے، مجھے مداخلت نہیں کرنی چاہیے اور میں ایک بڑی غیر ذمہ دارانہ request کر رہا ہوں، ایک colleague کی حیثیت سے کہتا ہوں کہ ذہنی ڈائریکٹر کوئی اتنی بڑی چیز نہیں ہے، اس کو suspend کریں۔ اس کی کیا اوقات ہے۔

(ذہیک بجائے گئے)

اور میں ایک ذاتی رشتے سے بھی ان سے request کروں گا کہ bureaucrats کو لگام ڈال کر رکھیں اور اس کو suspend کریں۔ بعد میں اگر وہ صاف ہو تو اس کو بحال کر دیں۔ As Information Minister میری مجبوری بھی ہے۔ مجھے مداخلت نہیں کرنی چاہیے لیکن اس میڈیا کو ہم نے ساتھ لیکر چلنا ہے۔ پولیٹیکل آدمی کو ہمیشہ عوام کی بات پر فیصلہ کرنا چاہیے اور bureaucrats کو مکمل ڈالنی چاہیے۔

Mr. Acting Chairman: I think, Tahir sahib, do certain commitments on this. Let him commit. Buledi Sahib, let him speak.

مبھر (ریٹائرڈ) طاہر اقبال (وزیر ماحولیت)، جناب! میں نے پہلے کہا کہ اس کی عزت مجھے اتنی ہی پیاری ہے جتنی کہ مجھے اپنی بیٹی کی عزت پیاری ہے۔ میں نے پہلے ہی کہا

کہ In the rules, if he needs suspension, we will suspend him. بات یہ ہے کہ جب میں نے کہا کہ میں انصاف کروں گا تو انصاف کے جتنے تقاضے ہیں وہ ہم پورے کریں گے۔ If he is to be suspended, he will be suspended sir. We will do it.

Mr. Acting Chairman: Will means will.

سینیٹر انبیہ زیب طاہر خیل، جناب! میرا بھی کہنے کا یہی مطلب تھا Thank you very much if he has done it sir چونکہ ایک officer کے خلاف ہو رہا ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ رہے کہ اس کو نوکری سے نکال دیں۔ ایک official کے خلاف serious charge level ہوا ہے اور اس کی FIR درج ہوئی ہے تو اسی چیز کے لئے suspensions normally official can be suspended and I don't case clear وہ جو تو announce نہ کریں کیونکہ یہ ان know why Minister Sahib کے credit میں جائے گا۔ Thank you very much.

Mr. Acting Chairman: I am glad you said that.

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ ایسا کریں بیٹھیں۔ ایک آدمی ادھر سے بولے۔
بیدی صاحب۔ how can two people talk. جی ڈار صاحب۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار، جناب چیئرمین! Rules of Business کے مطابق اگر انکوائری ہو رہی ہو تو وہ impartial inquiry کے لئے بھی یہ ضروری ہے کہ اس official کو The moment inquiry will be for the time being suspend کر دیا جائے۔
completed جو اس کی finding ہے۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ تو انہوں نے کر دیا ہے۔
ممبر (ریٹائرڈ) طاہر اقبال (وزیر ماحولیات)، جناب چیئرمین! میں ان کو یہی سمجھا رہا ہوں
when I say we will suspend that means I have said. Tell the people concerned یہاں بیٹھ کر order تھوڑے ہی ہوتے ہیں۔

(اس موقع پر ڈیسک بجائے گئے)

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ کو کھ کے دیں۔ جی بلور صاحب۔

POINT OF ORDER

RE: INTER-PROVINCIAL MOVEMENT OF WHEAT

سینیٹر الیاس احمد بلور، شکریہ جناب چیئرمین۔ آغا صاحب نے بڑے بھائی کے کردار کی بڑی تعریف کی ہے۔ میں Honourable Prime Minister صاحب کا بہت مشکور ہوں کہ انہوں نے کراچی میں یہ announce کیا تھا کہ گندم سے پابندی ختم ہو جائے گی۔ سرحد، بلوچستان اور سندھ کے لئے لیکن آج تک وہ ختم نہیں ہوئی۔ چاہیے یہ تھا کہ Monday کو جو Cabinet Meeting تھی اس میں فیصلہ ہوتا حالانکہ آج بڑی غوشی کی بات ہے، چوہدری صاحب بڑے باعزت ہیں، میرے بڑے بھائی کے دوست ہیں میرے بڑے بھائی جیسے ہیں لیکن جیسا کہ بڑے بھائی اور جو آغا صاحب نے اپنے بڑے بھائی کی قربانیوں کا اور پنجاب کی وہ باتیں کی ہیں اس کا انجام تو یہ ہے کہ آج بھی سرحد، میں اس کو سخت بخواہ کوں کا، بلوچستان اور سندھ کی ساری Mills بند ہیں اور صرف پنجاب کی Mills چل رہی ہیں اور پنجاب سے ہمیں آنا آ رہا ہے۔

جناب! جب شوکت عزیز صاحب کراچی گئے تو وہاں انہوں نے یہ announce کیا کہ یہ movement بالکل ختم ہو جائے گی لیکن یہ بڑا بھائی کب تک ہمیں کھاتا رہے گا، بڑا بھائی ہمیں نہیں چھوڑتا۔ مہربانی کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بلور صاحب یہ کیا بات کر رہے ہیں۔ یہ آپ کے منہ سے

اچھا لگتا ہے؟۔ Don't say these things.

(مداخلت)

سینیٹر الیاس احمد بلور، آنا آتا ہے ہمیں۔ خدا کے لئے میں تو یہ سمجھتا ہوں۔ میں اپنے بھائیوں سے request کرتا ہوں کہ آنا کی جگہ آپ مہربانی کر کے ہمیں مکی پکائی روٹی بھیج دیا کریں وہ منافع بھی آپ کھائیں۔ ہمیں گندم بھی دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ تو ٹھنڈی ہو جائے گی۔ نہیں روٹی آپ خود پکائیں۔

سینیٹر الیاس احمد بلور، گندم کی آزاد movement کی permission ہونی چاہیے۔

season ختم ہو چکا ہے۔ وزیراعظم صاحب نے categorically announce کیا ہے۔۔۔۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: This is a point of order its not a discussion. Agha Sahib please sit down.

سینیٹر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! میں personal explanation پر کھڑا ہوں۔ انہوں نے چھ دفعہ میرا نام لیا ہے۔ کمال بات کر رہے ہیں۔ چھ مرتبہ انہوں نے میرا نام لیا ہے میں بات نہ کروں۔ یہ اپنی ذاتی ملوں کے لئے گندم مانگتے ہیں اور ان ملوں کے نام پر گندم لے کر جو کچھ یہ کرتے ہیں جناب والا! on the record اگر آگیا تو پھر یہ پچھتائیں گے۔ یہ بڑے بھائی کو بڑا بھائی رستے دیں، یہ بات کہہ رہے ہیں کہ ہمیں بڑا بھائی بھوکا مار رہا ہے۔ جناب! ان کو آنا جا رہا ہے public کے لئے پنجاب سے آنا جا رہا ہے۔ ان کی ملوں کو اگر گندم نہیں جا رہی جس کو یہ misuse کرتے ہیں تو میں افسوس کے ساتھ کہتا ہوں کہ شاید اس مرتبہ ان کو یہ privilege نہ مل سکے۔ Sorry for that. Thank you.

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. Professor Ghafoor Sahib, that is enough, enough is enough. Prof. Ghafoor Sahib. After that. Professor Sahib please speak.

بلور صاحب تشریف رکھیں۔

سینیٹر الیاس احمد بلور، میری ذات پر personal attack کیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں! آپ نے بھی کوئی کمی نہیں کی ہے،

please آپ بیٹھ جائیں۔

سینیٹر الیاس احمد بلور، ان کی inquiry ہونی چاہیے، یہ words expunge ہونے

چاہئیں، sir، یہ words expunge ہونے چاہئیں، میری ذات پر attack کیا گیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ please اس وقت بیٹھ جائیں، نہیں، آپ

please بیٹھیں۔ آپ نے ان کی ذات کے متعلق کیا فرمایا ہے۔

سینیٹر کامل علی آغا، انہوں نے بڑے بھائی کی بات کی ہے، میں نے چھوٹے بھائی کو یہ کہا کہ چھوٹے بھائی کے لئے آنا جا رہا ہے، پنجاب کی خواہش نہیں ہے کہ گندم بھی PASCO کے ذریعے۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، رضا خان! آپ بلوچستان سے ہو، Frontier میں کیسے آ گئے ہو، بیٹھو۔

سینیٹر کامل علی آغا، میری بات سنیں، جتنی صوبوں کی demand ہے، وہ گندم PASCO کے ذریعے صوبوں کو بھجوائی جا رہی ہے۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ جتنا حصہ misuse ہو رہا تھا، وہ نہیں ہونے دیا جا رہا ہے اور نہ ہونے دیا جائے گا، یہ میری statement ہے۔

Mr. Acting Chairman: Do you want to drop it?

سینیٹر کامل علی آغا، اگر اس House میں بیچ بولنا جرم ہے تو میں یہ بولنا رہوں گا، بلور صاحب کو اس بات کی جتنی مرضی تکلیف ہو، مجھے اس سے کوئی تکلیف نہیں ہو گی۔
(مدانیت)

جناب قائم مقام چیئرمین، بلور صاحب! that is enough, enough is enough. آغا صاحب! بیٹھ جائیں۔ آپ بھی بیٹھیں۔ رضا خان! آپ بلوچستان سے Frontier میں کیسے آ گئے ہو؟ آپ ذرا بیٹھیں، اب سندھ میں بھی پہنچ گئے ہیں، please sit down. میاں رضا ربانی صاحب! let Raza Rabbani do it.

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین صاحب! یہ آنے کا مسئلہ ایک سنگین مسئلہ ہے اور اس کا وفاق سے تعلق ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم سینٹ میں جو کہ وفاق کو represent کرتا ہے، ایسے تنازعات نہیں لاسکتے تو پھر یہ وفاق کے لئے بڑے خطرے کی گھنٹی ہو گی کہ یہاں جو ایک House ہے، یہاں پر equal representation ہے اور وفاق کی representation ہے، ہم یہاں پر ان مسئلوں کو take up نہ کریں تو یہ ہماری اپنے صوبے کے ساتھ زیادتی ہو گی اور صوبے کے عوام کے ساتھ بھی زیادتی ہو گی جنہوں نے ہمیں یہاں پر

بھیجا ہے۔ لہذا، میں دونوں sides سے یہ request کروں گا کہ یہ نہایت حساس مسئلے ہیں اور ان کو اسی سنجیدگی کے ساتھ دونوں sides سے take up کیا جانا چاہیے، with the consideration that they require پہلی بات تو میں یہ عرض کروں گا۔

جناب! دوسری بات میں آپ کے توسط سے یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ مناسب یہ ہو گا کہ ہم ایک دوسرے کی ذات پر حملے نہیں کریں کیونکہ اگر ہم ایک دوسرے کی ذات پر حملے کرنے لگے تو پھر شاید ہی کوئی شخص اپنے آپ کو اس House میں محفوظ تصور کرے گا۔ لہذا، میری آپ سے یہ نہایت مودبانہ گزارش ہو گی کہ جو الفاظ کسی بھی جانب سے ایک دوسرے کی ذات کے لئے کہے گئے ہیں، آپ مہربانی فرما کر expunge کر دیجئے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ذاتی الفاظ وہاں سے حذف کئے جائیں۔ احمد علی صاحب! اب آپ کو floor دیا ہے تو آپ تقریر کریں۔

سینیٹر احمد علی، جناب! میرا سوال یہ تھا اور میں نے اس دن question کیا تھا کہ PIA یہ کہہ رہی ہے کہ حج کے لئے کرائے بڑھائیں گے۔ میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں، Minister صاحب چلے گئے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ چلے گئے ہیں، ان سے پوچھیں، ہاں۔

سینیٹر احمد علی، جناب! اگر PIA کے کرائے بڑھنے اتنے ہی ضروری ہیں تو باہر کی airline کو کیوں اجازت نہ دی جائے جو کم کرایوں پر حاجیوں کو لے جانے کے لئے تیار ہیں۔ جناب قائم مقام چیئرمین، یہ آپ نے question بھی پوچھا تھا، I think کسی نے جواب دیا تھا۔

سینیٹر احمد علی، جناب! نہیں دیا تھا، اب آپ جواب دے دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ جواب دیں گے۔

سینیٹر احمد علی، سوال یہ ہے کہ باہر کی airline کو کیوں permission نہیں دیتے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہی related question from Dar sahib

Let us have all these, you don't really - بولیں which is the same question.

RE: OFF LOAD OF UMRAH PASSENGERS

سینیٹر محمد اسحاق ڈار، جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ جناب یہ تو کرانے کی بات ہو رہی تھی کل چونکہ سیشن نہیں تھا میں نے اس adjournment motion کو lodge بھی کیا ہے لیکن وہ list میں نہیں ہو گا۔ 12 جولائی کو 112 لوگ اسلام آباد ایئرپورٹ سے boarding cards لے چکے تھے، وہ immigration clear کر چکے تھے اور وہ عمرے کے لئے جا رہے تھے، most of them were wearing 'Ahrams' ایک ڈبئی ڈائریکٹر امیگریشن وہاں اندر گئے اور ان سے ذاتی سوالات پوچھنے شروع کر دیئے کہ آپ کی income کیا ہے۔ جناب یہ سب کچھ پریس میں رپورٹ ہوا، یہ پروں کا واقعہ ہے کل سینیٹ کا اجلاس نہیں تھا ورنہ میں کل عرض کرتا۔ ان سے پوچھا گیا کہ آپ کی income کتنی ہے، آپ کی پراپرٹی کیا ہے، آپ نے وہاں جا کر واپس نہیں آنا، 'Sir, who was he? Under what rules. وہ boarding cards لے چکے ہیں، immigration process clear کر چکے ہیں۔ جو respective Embassy ہے obviously انہوں نے satisfy ہونے کے بعد ان کو visas دینے ہوں گے یا تو یہ ہو کہ visas جعلی تھے اس لئے ان کو واپس بھیج رہے ہیں۔ جناب تین airlines پر یہ different لوگ جا رہے تھے، اس میں Emirates Airline, Qatar Airline and Kuwait Airline تھیں۔ We are a Muslim Islamic country، اگر یہ حال ہے کہ the most precious ritual of Islam to perform Hajj Umra. اس کے لئے لوگ جا رہے ہیں اور احرام میں ہیں۔ میں وزیر صاحب سے request کروں گا کہ یہ فرمائیں کہ انہوں نے کیا coordination کی ہے اور اس official کے خلاف کیا action ہو رہا ہے؟ دوسرا یہ اب کیا انتظامات کریں گے کہ its very difficult کہ آپ نئی booking کروائیں، visa لیں۔ ان 112 بندوں کو بھیجنا اب یہ کیسے arrange کریں گے؟ شکریہ جناب۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی سارے اسی سے related ہیں، unrelated کوئی نہیں ہے۔ بولیں کامران صاحب۔

RE: INCREASE IN HAJ FARE BY PIA.

سینیٹر کامران مرتضیٰ، جناب میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اسلام آباد سے کرایہ زیادہ ہے جبکہ کراچی سے کم ہے۔ بلوچستان کا distance اس سے بھی کم ہے مگر کرایہ اسلام آباد کا charge کیا جا رہا ہے۔ وزیر صاحب اس کی وضاحت کر دیں؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جی سمیع الحق صاحب۔

سینیٹر مولانا سمیع الحق، PIA کے کرایوں میں اضافے کا بڑا اہم مسئلہ بھیرا ہے، میرے دوستوں نے بھیرا ہے۔ میں آپ سے ویسے بھی عرض کرنا چاہتا تھا کہ آخر یہ Standing Committees کس مرض کی دوا ہیں، Standing Committee کا اجلاس ہوا، اس میں جناب اعجاز الحق صاحب بھی موجود تھے اور تمام صورتحال کا جائزہ لے کر کمیٹی نے اس کو قطعاً مسترد کر دیا کہ کوئی اضافہ نہ کیا جائے پھر انہوں نے نابالغ افراد پر بھی پابندی لگانے کا پروگرام بنایا تاکہ والدین بچے ساتھ نہ لجا سکیں۔ اس سہارے کو بھی مسترد کیا گیا، متبادل تجاویز بھی دی گئیں۔ دوسرے دن اعجاز الحق صاحب نے ہمیں یقین دہانی کرائی کہ کمیٹی کی سہارہات پر بالکل عمل کیا جائے گا لیکن اچانک تیسرے دن اخبار میں آیا کہ اضافہ ہو گیا اور دوسرا یہ کہ اتنی کوششوں کے باوجود بچوں پر بھی پابندی لگا دی گئی اور یہ کہ کمیٹیوں پر اس قدر اثرات ہوتے ہیں اور ان کی کوئی بات نہیں سنی جاتی تو اس کا کیا فائدہ ہے۔ اگر اعجاز الحق صاحب اس کی وضاحت فرمائیں تو بڑی اچھی بات ہو گی۔

جناب قائم مقام چیئرمین، پروفیسر صاحب آپ بھی پوچھ لیں۔ پروفیسر غفور

صاحب۔

سینیٹر پروفیسر غفور احمد، جناب چیئرمین! اسحاق ڈار صاحب نے جو مسئلہ اٹھایا ہے وہ بڑا سنگین اور اہم معاملہ ہے۔ 12 جولائی کو تین Airlines سے کویت، قطر اور عمارات سے 112 افراد کو deport کیا گیا، وہ امیگریشن کے تمام مراحل سے گزر چکے تھے، ان کے ویزے اور سارے documents ٹھیک تھے۔ ان سے جو سوالات کئے گئے وہ یہ تھے کہ آپ دعائے قوت سنائیے، تیسرا کلمہ سنائیے۔ انہیں شک کی بناء پر اُتارا گیا ہے، وہ احرام باندھے ہوئے تھے۔ میں

پوچھتا ہوں کہ اس بات کا کیا جواز ہے کہ جو شخص احرام باندھے ہوئے ہے اور تمام مراحل سے گزرنے کے بعد اسے شک کی بنیاد پر deport کیا جاتا ہے اور اس سے سوال پوچھا جاتا ہے، دعلے قوت سناؤ، تیسرا کلمہ سناؤ۔ اس کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور اس پر شدید ترین action لیا جائے۔ جو لوگ deport کئے گئے تھے انہیں جلد از جلد عمرے کے لئے بھیجا جائے اور ان کے نقصان کی تلافی کی جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی اسماعیل بلیدی صاحب۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میں وزیر صاحب سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ جو ہمارے محترم Standing Committee کے چیئرمین ہیں میں ان کی مکمل حمایت کرتا ہوں، پوری اپوزیشن کی طرف سے اور treasury benches کی طرف سے بھی ہم حمایت کرتے ہیں۔ یہ جو کرایہ بڑھایا گیا اس سے پوری قوم کو تشویش ہے، یہ زیادتی ہے۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، اب یہ بات کدھر سے آگئی۔ رضا خان یہ تم کدھر سے کدھر پہنچ جاتے ہو۔

سینیٹر مولانا سمیع الحق، جناب چیئرمین! حقیقی معنوں میں تو میں اپوزیشن میں ہوں، میں نے چیئرمین قبول کی ہے تو آج check کر رہا ہوں، انہوں نے "ق" والوں کو اور حکومت کو free hand دے دیا ہے۔ ساری کمیٹیاں چھوڑ کر انہوں نے اپوزیشن لیڈری پر deal کی ہے، انہوں نے ساری کمیٹیاں کھلی چھوڑ دی ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ نے قبول تو کر لیا ہے ناں؟

سینیٹر مولانا سمیع الحق، میں نے قبول کی ہے، میں نے صحیح حق ادا کیا ہے اور انہوں نے راستہ دیا ہے کہ وہ جو چاہیں کریں، حاجیوں کو اعتراض کا حق ہی نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اسماعیل بلیدی صاحب۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب ایک تو وزیر صاحب کرایہ کے اضافے پر نظر ثانی کریں، دوسری بات یہ ہے کہ پروفیسر صاحب نے جس بات کا ذکر کیا ان لوگوں کو فوراً

عمرے پر بھیجنے کا بندوبست کیا جائے۔ تیسری بات یہ ہے کہ پانچ سال کی پابندی جو انہوں نے لگائی ہے اسے اڑھائی یا دو سال کیا جائے کیونکہ لوگوں کی بڑی خواہش ہے 'رج' پر جانے کی پانچ سال کی پابندی کو ختم کیا جائے۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ آپ اپنی مناجات سنائیں ہدایت اللہ صاحب۔

سینیٹر سید ہدایت اللہ شاہ، جناب چیئرمین! لوگ عمرے پر جاتے ہیں۔ رمضان المبارک کا مہینہ ہوتا ہے۔ لوگ عبادت کرتے ہیں۔ ان ایجنسیوں کے جو دفاتر ہیں وہ جہہ میں ہوتے ہیں۔ میری گزارش یہ ہے کہ اس معاملے میں وزارت حج کیا اقدام اٹھا رہی ہے؟ لوگ بہت زیادہ پریشان ہوتے ہیں۔ ان کے پاسپورٹ وہاں جمع کر دیے جاتے ہیں۔ ان سے ٹکٹ لے لیے جاتے ہیں تو اس بارے میں برائے مہربانی آپ وزیر صاحب اور وزارت حج کو ہدایت کریں تاکہ لوگوں کی پریشانیاں جو عبادت کے لئے جاتے ہیں وہ کم ہو جائیں۔ لوگ اللہ اللہ کرنے کے لئے جاتے ہیں کوئی سیاحت کے لئے تو نہیں جاتے۔ دوسری گزارش یہ ہے کہ ہم نے اور بھی تجاویز کمیٹی میں دی تھیں لیکن ایک تجویز پر عمل نہیں ہوا۔ سب کو رد کر دیا گیا۔ اس کے بارے میں بھی وزیر صاحب بتائیں کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا یہ کمیٹیاں جو آپ نے بنائی ہیں یہ ویسے عبث ہیں یا ان کا کوئی کام ہے؟

Mr. Acting Chairman: Maulana Sami-ul-Haq address me, don't talk away.

ہدایت اللہ صاحب، دیکھیں عبادت تو ہو گئی شہادت کیا ہوتا ہے؟ آپ نے عبادت شہادت کہا۔ I think we have to end it up. جی اعجاز الحق صاحب۔

جناب محمد اعجاز الحق (وفاقی وزیر برائے مذہبی امور)، شکریہ جناب چیئرمین۔ مجھے تمام سوالات میں سے ایک دو کی سمجھ نہیں آئی۔ ایک تو یہ ہے کہ جو different airlines کی بات کی گئی۔ یہاں پر تو ہم نے حج پالیسی کے اندر حکومت پاکستان کو یہ propose بھی کیا تھا لیکن سعودی حکومت اور حکومت پاکستان کا PIA اور سعودی ائیرلائن کے درمیان ایک agreement ہے جس میں Saudi government does not allow any other airline

operating within Pakistan to land in Saudi Arabia. اس کی اجازت ہمیں نہیں ملے گی ہم اس کو initiate نہیں کر سکتے۔ اس کے باوجود کہ یہ agreement ہے کہ 50 percent حاجیوں کو سعودی ائر لائن لے کر جائے اور 50 percent حاجیوں کو PIA لے کر جائے۔ چونکہ PIA حج کو no profit no loss basis پر operate کرتی ہے they don't make any money out of it. اس لئے سعودی ائر لائن ان prices کو match نہیں کر سکتی۔ وہ کیا کرتے ہیں کہ ان کا جو اپنا 50 percent کوٹہ ہوتا ہے وہ بھی PIA کو دے دیتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ پچاس ہزار میں سے ۵ یا ۶ ہزار حاجیوں کو لے کر جاتے ہیں باقی ہر حاجی کو وہ PIA کو واپس کرتے ہیں اس پر 30 dollar کی royalty لیتے ہیں۔ تو یہ بھی میرے خیال میں ایک زیادتی ہے۔ اس issue کو اس دفعہ وہاں پر بھی اٹھایا تھا۔

دوسری بات یہ جو کرائے کی کی جا رہی ہے۔ میں بڑے افسوس کے ساتھ یہ بات کرتا ہوں کہ حج کے کرائے میں نے یہ بتایا کہ petroleum prices کے مطابق جو آج کی ہیں اگر break even پر لیا جائے تو ۲۵ فیصد کرائے بڑھانے کے بعد PIA break even پر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ upto 20% یعنی پانچ فیصد کم کر کے PIA کو ۱۳ کروڑ روپے کا نقصان ہوگا۔ اس price پر جو price اس دفعہ حج کے لئے رکھی گئی ہے اگر اس پر وہ passengers اٹھائیں گے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ابھی ہم نے یہ نہیں کہا کہ کرایہ ۲۰ فیصد increase ہوگا۔ ہم نے یہ کہا کہ price پھر بھی review ہوگی۔ before the Hajj is initiated. تاکہ اس وقت ہم دیکھیں کہ break even کہاں پر آ رہا ہے اور اس وقت ہم یہ طے کریں گے کہ کتنے تک ہم نے prices لے جانی ہیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے package تقریباً اتنا ہی رکھا ہے جتنا کہ پچھلے سال تھا۔ کیونکہ ہم نے ان کو sales tax میں سے اور ایک دو اور جگہ سے پیسے کم کر کے تقریباً اس کو اسی level پر ہم لے آئے ہیں۔ لیکن آپ یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ کسی لحاظ سے بھی آپ کہہ دیں کہ جو آئے کی قیمت پچھلے سال تھی وہی آئے کی قیمت اس سال آپ لائیں۔ جو کبھی کی قیمت پچھلے سال تھی وہی آپ اس سال لائیں۔ اس کی تو کوئی logic ہی نہیں بنتی۔ یعنی یہ یہاں پر کوئی charity نہیں ہے۔ نہ ہی charity کے ذریعے حج کرنے کی اجازت ہے۔ اس کے باوجود حکومت کی ان تمام مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے یہ کہا کیونکہ PIA

عمرے کے لئے around the year جو operate کرتے ہیں۔ they make money out of
 it and they make ample money out of it. اس لئے انہوں نے اس بات پر agree کیا
 ہے کہ رج کو ہم no profit no loss base پر operate کریں گے۔

جہاں تک ۵ سال کا تعلق ہے۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے کہا کہ ہم کرایوں کو مسترد
 کرتے ہیں۔ اب Agriculture کی یا کسی اور کی Standing Committee اگر کہہ دے کہ
 sales tax کو ختم کر دیا جائے تو کیا حکومت sales tax کو ختم کر دے گی؟ یا Petroleum
 کی standing committee کہہ دے کہ 1985 میں جو پٹرول کی قیمتیں تھیں وہی واپس لائی
 جائیں تو کیا وہی prices واپس آ جائیں گی تو میں نے یہ بات بار بار سمجھائی ہے کہ رج no
 profit, no loss basis پر ہو رہا ہے۔

Repeaters کے متعلق سعودی عرب نے یہ قانون نافذ کیا ہے کہ جن لوگوں نے
 پچھلے پانچ سالوں میں رج کیا ہوا ہے ان کو رج کی اجازت نہ دی جائے، نہ وہ اپنے لوگوں کو اجازت
 دیتے ہیں، نہ وہ Gulf Cooperative Council Countries کو دیتے ہیں، نہ وہ کسی اور ملک
 کو دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم نے یہ کہا ہے کہ جو جھوٹ لکھ کر دے دے گا کہ میں نے پچھلے
 پانچ سال میں رج نہیں کیا، ہم پھر بھی اس کو اجازت دے دیں گے اور 90 per cent لوگ رج
 کی ابتداء جھوٹ سے کرتے ہیں، وہ یہ لکھ کر دیتے ہیں۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: Please don't interrupt. Please address

the Chair.

جناب محمد اعجاز الحق (وفاقی وزیر برائے مذہبی امور): آپ میری بات سن لیں،
 سارے حاجیوں کی میں بات نہیں کر رہا، میں repeaters کی بات کر رہا ہوں جو رج کو repeat
 کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود میں نے کہا کہ اگر کوئی جانا چاہے گا، exemption کے لیے
 apply کرے گا، ہم اس کو exemption دے دیں گے۔ یہ بات بھی میں عرض کرنا
 چاہوں گا۔

سینیئر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! میں گزارش کروں گا کہ وزیر صاحب تھوڑی سی ترمیم کر لیں، یہ کچھ لوگوں کی بات کریں '90 per cent کی بات نہ کریں۔

(مداخلت)

جناب محمد اعجاز الحق، آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں، میں یہ کہہ رہا ہوں کہ ہر سال یہ پابندی لگی ہوتی ہے کہ پچھلے پانچ سال میں جس نے ج کیا ہے وہ نہیں جانے گا۔ میں کہتا ہوں کہ دوبارہ ج کرنے کے لئے جو لوگ جاتے ہیں وہ سب کے سب پہلے لکھ کر دیتے ہیں کہ میں نے پچھلے سال ج نہیں کیا تو میں ان لوگوں کی بات کر رہا ہوں جو لکھ کر دیتے ہیں، میں تمام حاجیوں کی بات نہیں کر رہا جو ج پر جاتے ہیں۔

(مداخلت)

جناب محمد اعجاز الحق، یہ قانون پہلی دفعہ نہیں لگایا گیا، ہمیشہ سے لگا ہوا ہے۔ ہر سال لوگ جاتے ہیں کہتے ہیں میں تیسرا ج کر رہا ہوں، چوتھا کر رہا ہوں، پانچواں کر رہا ہوں، اللہ تعالیٰ انہیں سوج کر دوائے، میں نے کہا کہ جو بھی جانا چاہے گا جس نے یہ exercise کرنی ہے کہ میں پچاسویں ج کے لیے جا رہا ہوں یا تیسویں ج کے لیے جاتا ہوں، ہم ان کو اجازت دیں گے لیکن جتنے لوگ repeat کرتے ہیں باوجود اس کے کہ ban لگا ہوا ہے، وہ اپنے فارم کے اندر یہ لکھتے ہیں کہ ہم نے پچھلے سال میں ج نہیں کیا کیونکہ نئے پاسپورٹ بنتے ہیں، ج کے لیے پشیل پاسپورٹ بنتے ہیں اس لیے ہمیں معلوم نہیں ہو سکتا کہ اس نے ماضی میں ج کیا ہے کہ نہیں کیا۔

جہاں تک بچوں کا تعلق ہے متحدہ مجلس عمل کی طرف سے 'ہماری standing committee کی طرف سے یہ بات آئی تھی کہ جو بچے اور بچیاں بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں ان کو اجازت دے دی جائے، وہ معاملہ زیر غور ہے، ابھی ہم اس کو دیکھ رہے ہیں کیونکہ یہ تجویز بھی ایک کمیٹی کی طرف سے ہی آئی تھی کہ جو چھوٹے بچے ہیں ان کو لے جائیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اس کو آپ computerize کرا لیں۔

Mr. Muhammad Ijazul Haq: Sir, everything is computerized.

Nobody can do anything.

کوئی cheating نہیں ہو سکتی، جتنی balloting ہوتی ہے سب computerized ہے، پریس کے لیے open ہے کہ transparent ہے آپ وہاں پر آ کر دیکھیں۔

یہاں پر کرائے کی بات ہوئی تھی، بلوچستان واحد ایسا صوبہ ہے، غور سے میری بات سن لیں تاکہ مجھے repeat نہ کرنا پڑے کہ کراچی سے کرائے سب سے کم تھے، اس کے بعد کوئٹہ سے اس سے زیادہ تھے، اس کے بعد لاہور سے تھے، اس کے بعد اسلام آباد سے تھے۔ پچھلی حکومت کے اندر چونکہ ہمارے وزیر اعظم بلوچستان سے تعلق رکھتے تھے اور ان کے صوبے سے ان پر بہت pressure تھا تو پچھلے سال پہلی مرتبہ یہ ہوا کہ کوئٹہ اور کراچی کے کرائے برابر رکھے گئے اور اس تمام loss کو PIA نے bear کیا اور جو اس دفعہ ج پالیسی بنی ہے، کوئٹہ واحد ایسا شہر ہے جس کا کراچی سے زیادہ کرایہ ہے کیونکہ ڈیڑھ دو گھنٹے کی flight ہے کوئٹہ سے کراچی جانے کی، تو اس میں ہم نے وہی کرایہ رکھا ہے جو پچھلے سال تھا کہ جو کراچی سے کرایہ ہوگا وہی کوئٹہ سے کرایہ ہوگا۔ میرا خیال ہے کہ اس کے باوجود بھی ناراضگی کا اظہار نہیں کرنا چاہیے۔

ایک اور اصلی بات میں عرض کروں گا کہ جو عمرے پر جانے والے لوگ تھے جن کے ساتھ یہ ہوا ہے، یہ ایک بڑا ناخوشگوار واقعہ ہے۔ یہ آج صبح ہی اخبارات میں آیا ہے۔ اس میں باقاعدہ enquiry ہو رہی ہے اور انشاء اللہ پرسوں کے اجلاس میں اگر آپ مجھے time دیں گے تو میں آکر پوری روداد سناؤں گا کہ کیا وجوہات ہوئیں، کیا ان کو معلومات حاصل ہوئی تھیں۔ ابھی مجھے پوری اطلاعات آئی نہیں جس کی وجہ سے انہوں نے روکنے کی کوشش کی۔ اگر اس میں کسی کی کوئی کوتاہی ہوگی یا جس نے اتنا بڑا جرم کیا ہوگا تو میں سمجھتا ہوں کہ اس کو سزا ملے گی یا طنی چاہیے، وہ بھی ہم سینیٹ میں پیش کریں گے۔ پرسوں کے اجلاس میں انشاء اللہ میں پیش کروں گا۔

جناب چیئرمین، مولانا راحت حسین صاحب۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ نے بھی اس پر بولنا ہے۔ جج پر جانا ہے آپ

نے۔ O.K. fine. Let's have the last one.

سینیئر مولانا راحت حسین ، شکریہ جناب چیئرمین۔ یہ بہت اہم مسئلہ ہے۔ قرآن کریم کی چھپائی کے متعلق ہے۔ قرآن کریم ایک مقدس کتاب ہے اور ہمارے ایمان کا۔۔۔۔۔۔ جناب قائم مقام چیئرمین، یہ ج کی بات ہو رہی ہے مولانا صاحب۔

سینیئر مولانا راحت حسین، یہ بھی اہم مسئلہ ہے۔ ج کے متعلق تو انہوں نے ساری بات کی ہے۔ یہ بہت اہم مسئلہ ہے۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین ، Item 5 پر ابھی کیسے آگئے ہیں، ابھی نہیں وہ تو بعد میں آپ کو بلاؤں گا۔ میں سمجھا آپ کا پوائنٹ آف آرڈر ہے۔ رضا ربانی صاحب۔

(مداخلت)

سینیئر احمد علی ، ایرو ایشیا والوں نے offer دی ہے کہ ہم پی آئی اے کے کرایوں سے کم کرانے میں لے کر جاتے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین ، بھئی اعجاز صاحب ! میرے خیال میں بڑی strong accusation لگائی ہے۔

سینیئر احمد علی ، جناب چیئرمین ! انہوں نے offer دی ہے کہ ہم کم کرانے میں لے کر جاتے ہیں۔ سعودی عرب کا کوئی agreement ہے، ٹھیک ہے یہ دو ممالک میں ہوتا رہتا ہے، تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ یہ کوئی بات نہیں ہے کہ پی آئی اے سے agreement ہے اور اس کے علاوہ کوئی نہیں جاسکتا۔

جناب اعجاز الحق، ان airlines سے کہیں کہ وہ سعودی گورنمنٹ سے جا کر اجازت لے آئیں۔ ہم انہیں اجازت دے دیں گے۔

سینیئر احمد علی ، ہم کیوں جائیں؟ آپ گورنمنٹ میں ہیں آپ لے آئیں۔

جناب اعجاز الحق ، مجھے معلوم ہے کہ ہر کوئی یہ operation کرنا چاہتا ہے۔ وہ loss میں کرنا چاہتے ہیں Saudi to get their feet into the ground over there. It is not

Government is not allowing them to take the flights over there. It is not

our reservation. P.I.A. کو دس ملین ڈالر خرچ کر کے جب ایک لاکھ سے زیادہ حاجی اٹھانے پڑتے ہیں تو ان کو جہاز charter کرنے پڑتے ہیں۔ ہمیں تو خوشی ہوگی کہ ہمارے لوکل جہاز Air Blue or Aero Asia or Shaheen Airline لے کر جائیں، ان کو بھی جہاز charter کرنے پڑیں گے۔ ان کے پاس تو صرف دو دو جہاز ہیں لیکن restriction سعودی حکومت کی طرف سے ہے، ہماری طرف سے نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، احمد علی صاحب! بات سمجھ میں آئی۔

سینیئر احمد علی، نہیں جناب! نہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بات ابھی بھی سمجھ میں نہیں آئی۔

سینیئر احمد علی، نہیں جناب! بات ابھی بھی سمجھ میں نہیں آئی۔ بالکل سمجھ نہیں

آئی۔

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

سینیئر احمد علی، جناب! میں اتنا بھی جاہل نہیں۔ میں یہ بات بھی سمجھتا ہوں۔

سعودی گورنمنٹ سے اجازت لے لیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ چلے جائیں، لے لیں اجازت۔

سینیئر احمد علی، مجھے permission دے دیں، میں چلا جاتا ہوں۔

سینیئر ڈاکٹر عزیز اللہ ساکنی، جناب! صرف ڈیڑھ منٹ میں ختم کر دوں گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اس کے بعد۔

سینیئر ڈاکٹر عزیز اللہ ساکنی، جی ہاں بالکل۔ جناب! عرض یہ ہے کہ ہمارے

پاسپورٹ پہلے براہ راست سفارت خانوں میں جمع ہوتے تھے۔ اب صورتحال برطانیہ والوں نے اور

دوسرے سفارت خانوں نے یہ کر دی ہے کہ وہ کسی اور کمپنی میں پندرہ دن جمع کرتے ہیں اور

عملہ سارا در بدر غوار ہوتا ہے۔ جناب آپ بھی پہلے سینیئر ہیں اس کے بعد چیئرمین ہیں، جناب!

آپ کے ساتھ بھی ایسا ہوتا ہے یا ہمارے ساتھ ہی یہ سلوک ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کس لئے جی، میں تو جج پر گیا ہی نہیں ہوں۔

سینیئر ڈاکٹر عزیز اللہ ساکنزئی، اچھا جناب! ہم تو جانا چاہتے ہیں ہمیں ویزہ ملنا چاہیے۔ دوسری گزارش یہ ہے کہ وزارت خارجہ ہمیشہ لکھتی ہے لیکن جب بھی ہم پاسپورٹ جمع کراتے ہیں تو دس دن تک وہ لیٹر نہیں لکھتے ہیں۔ آپ کے ذریعے یہ اپیل ہے کہ مہربانی کریں، وہاں پر کوئی "ڈائریکٹری" صاحبہ ہیں، ڈائریکٹر تو نہیں "ڈائریکٹری" صاحبہ ہیں، ان سے میں آپ کے توسط سے کہتا ہوں کہ ذرا سینیٹروں کا خیال رکھیں، یہ ہمارا استحقاق ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کہیں کہ خواتین کے ساتھ بھگڑا کیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکر ہے آپ نے "ڈائریکٹری" نہیں کہا۔ مولانا صاحب! بہت بات کر لی ہے۔

سینیئر مولانا سمیع الحق، میں عرض کرتا ہوں کہ جب ایک بات چھڑ گئی ہے تو اس کو منطقی انجام تک پہنچ جانا چاہیے۔ ایک کے بعد دوسری شروع ہو جاتی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کرتے آپ ہی ہیں۔

سینیئر مولانا سمیع الحق، جج کے متعلق بہت مسائل ہیں۔ اگر آپ سینیٹ کو وقت دے دیں تاکہ اس پر مکمل بات ہو جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، تو آپ ایسا کریں کہ adjournment motion لے آئیں۔

سینیئر مولانا سمیع الحق، بچوں پر پابندی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ call attention motion لے آئیں۔ Enough is enough.....

سینیئر مولانا سمیع الحق، حاجیوں کو بیجا گیا ہے اور جو چاہے گا ان کو ذبح کرے گا۔ 250 groups میں حاجیوں کو بانٹ دیا گیا ہے۔ اس ساری صورتحال پر discussion ہونی چاہیے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ بڑی مہربانی۔ میاں رضا ربانی صاحب۔ بلیدی صاحب۔ let us leave it now. چلیں آپ۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! سب سے پہلے تو میں آپ سے درخواست کروں گا کہ آپ نے نہایت ہی احسن طریقے سے House چلایا ہے اور چلا رہے ہیں لیکن تھوڑا سا اگر آپ ضابطے کا خیال رکھ لیں اور بنیادی اصول یہ ہے کہ ہر ممبر اپنی نشست سے گفتگو کرے گا۔ وہ کسی دوسری نشست سے گفتگو نہیں کر سکتا۔ میرا خیال ہے کہ یہ ایک بنیادی بات ذہن میں رکھ کر اگر آپ enforce کر لیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، پھر تو آج پروفیسر وہ بن گئے۔

RE: VISIT OF US SECRETARY OF STATE TO PAKISTAN.

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! میرا جو Point of Order ہے وہ یہ ہے کہ اخبارات کے ذریعے یہ بات ہمارے سامنے آئی ہے کہ جناب اعلیٰ مرتبت آرٹھج صاحب پاکستان تشریف لا رہے ہیں اور غالباً شاید آج رات یا کل وہ اسلام آباد کی سرزمین پر جلوہ افروز ہوں گے۔ اس سے پہلے وہ ہندوستان گئے۔ اخبارات کے ذریعے سے جو ہماری اطلاعات ہیں، اس میں یہ کہا جا رہا ہے کہ ان کے top of the agenda یہ بات ہو گی کہ پاکستان اپنی افواج عراق بھیجے اور اس کے ساتھ پھر وہ دوسرے امور پر بھی یہاں پر بات کریں گے۔ سب سے پہلے، یہ سینیٹ کا استحقاق ہے اور Opposition کی طرف سے میں اس بات کی demand کرتا ہوں کہ حکومت پاکستان اپنے اس موقف کو واضح کرے کہ قاضی صاحب کی appointment کے بعد عراق میں United Nations کی Mission کو جو وہ head کر رہے ہیں، وہ لازماً پاکستان کی حکومت کی اجازت اور ایما پر ان کو وہ position دی گئی ہے تو آیا اس کے بعد اب پاکستان یہ excuse بنائے گا کہ کیونکہ ہماری اپنی وہاں پر UN Mission ہے اور اس کو ہمارا former Ambassador to the United States head کر رہا ہے لہذا اب یہ بات لازم ہو جاتی ہے کہ پاکستانی افواج عراق جائیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ قوم کا استحقاق ہے اور یہ اس House کا استحقاق ہے، پہلی بات تو یہ ہے کہ حکومت بڑے واضح الفاظ میں اپنی پالیسی کا اعلان کرے کہ پاکستانی افواج عراق جائیں گی یا نہیں،

ایک بات۔ دوسری بات جناب چیئرمین! یہ ہے کہ یہ بھی Opposition کی demand ہے کہ آرہیج کا جو دورہ ہو رہا ہے اس دورے کے فوراً بعد سینیٹ کو اعتماد میں لیا جائے اور سینیٹ کو بتایا جائے کہ آرہیج کس agenda کے ساتھ یہاں پر آئے تھے اور انہوں نے کیا گفتگو یہاں پر کی ہے اور حکومت پاکستان کا کیا response تھا؟

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. No, you are not responsible to respond to this unless you want to respond to yourself voluntarily.

سینیٹر بابر خان غوری، جناب! انہوں نے ایک point اٹھایا ہے۔ یہ ایک اہم issue ہے۔

Mr. Acting Chairman: You are not obliged to respond. It is not a debating issue. It is not a debating issue.

بابر صاحب آپ Government side سے ہیں۔ جی مہم صاحب۔

سینیٹر مہم خان بلوچ، جناب چیئرمین! میں آپ کے توسط سے ایوان کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ ہماری اور افغان حکومت کے درمیان برادرانہ تعلقات کے حوالے سے جو معاہدے ہیں جس میں ہم ان کو اشیاء خورد و نوش یا دوسری ضروریات زندگی کی چیزیں ان کو دیتے ہیں یہ بڑی اچھی بات ہے، ہمیں ان کو دینا چاہیے لیکن اس میں صرف ایک بات ہے کہ جہاں تک آٹے کا تعلق ہے، آٹا اس وقت افغانستان کے لیے اکثر و بیشتر کوئٹہ سے load ہو کر جاتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ بلوچستان کا quota جو آٹے کی شکل میں پنجاب سے جاتا ہے، وہ بہت سی مقدار میں افغانستان میں جاتا ہے جس سے گزشتہ چھ مہینوں کے دوران 100 kg کا bag جو چھ مہینے پہلے 850 روپے کا تھا اب وہ 1400 روپے تک پہنچ گیا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ہماری مرکزی حکومت کو چاہیے کہ وہ افغانستان کے بھائیوں کی ضرورت بجائے بلوچستان کے کوئٹہ کے direct مرکز سے پوری کرے۔ اس کے علاوہ میں یہ بھی کہوں گا کہ ہمارے جانور بھی وہاں بھیجے جاتے ہیں۔ چھ ماہ پہلے کوئٹہ میں گوشت کی قیمت 130 روپے کلو تھی اور آج وہ دو سو تک

پہنچی ہے۔ حکومت اپنی ضروریات کو بھی دیکھئے کہ ہماری منڈی میں کوئی چیز ایسی ہے جو ہم اس طرح بھیج سکتے ہیں۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی نکست آغا صاحب۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: Raza Sahib, it is a point of order.

Senator Mian Raza Rabbani: This is a point of order but it is a very important question.

Mr. Acting Chairman: I know it is very important question. He doesn't want to respond.

سینیٹر میاں رضا ربانی، دیکھیں جناب! تمام decisions of foreign policy ایوان سے بالا نہیں ہو سکتے۔

Mr. Acting Chairman: I understand that in the first place the Foreign Minister is not here, second place, it is a point of order....

سینیٹر میاں رضا ربانی، یہ کبھی collective responsibility کی بات کرتے ہیں اور جب ان کو suit نہیں کرتا تو کہتے ہیں کہ Foreign Minister یہاں نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ابھی دیکھیے اس وقت نہیں ہیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، پھر کم از کم Leader of the House یہ assurance he will talk to the Foreign Minister. دیں کہ

جناب قائم مقام چیئرمین، وسیم صاحب، آپ نے آرہیج سے ٹیلیفون پر بات کی

ہے۔

سینیٹر وسیم سجاد (قائد ایوان)، آرہیج صاحب ایک routine visit کی پر آرہے ہیں۔ وہ پہلے بھی آتے رہے ہیں اور حکومت پاکستان اور حکومت امریکہ کے درمیان گفت و شنید

جاری رہتی ہے۔' it is an on going process, nothing special about this visit.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, why can't the Senate be taken into confidence?

Mr. Acting Chairman: If it is necessary it will be.

Senator Mian Raza Rabbani: No, no, but who is going to determine the necessity of the issue?

جناب قائم مقام چیئر مین، آپ ذرا پتا لگائیں۔

سینیٹر وسیم سجاد، جناب والا! یہ جو بات چیت ہوتی ہے، اس کے لئے ضروری نہیں کہ اس کا اشتہار دیا جائے۔ کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جس کا اشتہار نہیں دیا جاتا۔ کچھ ایسی ہوتی ہیں جو publicly آتی ہیں۔ اگر ضرورت محسوس ہوئی۔۔۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، اگر یہ سمجھتے ہیں کہ پارلیمنٹ میں لے کر آنا، وہ اشتہار دینا ہے تو پھر اس House کو rub up کریں۔ اگر ان کا یہ attitude ہے کہ اگر یہ بات پارلیمنٹ کے اندر بحث میں آئے کہ فوجیں عراق میں جائیں گی یا نہیں یا پاکستان میں امریکی سامراج کا کیا کردار ہے۔

سینیٹر وسیم سجاد، میں فوجوں کی بات نہیں کر رہا۔

Mr. Acting Chairman: But Raza Sahib you are assuming.

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب! یہ کیا بات کر رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئر مین، آپ assume کر رہے ہیں - Nothing has

happened, you are assuming. کوئی statement آئی ہے۔ کسی نے کچھ کہا ہے۔

Senator Wasim Sajjad: Let me clarify. What I am saying is that there are certain aspects. Sir, whenever there is high level visit there are certain aspects which are publicized and if necessary after visits

sometimes statements are also issued but not necessary that all details are given. So, what I am saying is that it will depend upon the Foreign Office and the Foreign Minister.

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں جی آپ foreign office کو convey کر دیں۔

(interruption)

سینیئر ڈاکٹر نگمت آغا، جناب! میں اسی چیز پر بات کرنے لگی ہوں کہ اس دن بھی میں نے point of order پر کافی دیر تک ہاتھ کھڑا کیا آپ ٹائم نہیں دے سکے۔ ان کو ٹائم ملتا ہے جو بہت شور مچاتے ہیں۔ کیا ہمیں شستہ طریقے سے ٹائم نہیں ملے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ چھ سات مہینے سے میرے سوالات آرہے ہیں اور ہر دفعہ defer ہو جاتے ہیں۔ ان کے answers absolutely wrong ہوتے ہیں تو جناب! میں کیسے defend کروں۔ جناب! آج کا ہی دیکھ لیں regarding bonded labour اس میں لکھا ہے کہ کوئی نہیں ہونے۔ میں تو گورنمنٹ کی تعریف کرنے لگی تھی کہ 77 bonded labour والے پھڑانے گئے ہیں اور جس کی بھی یہ report ہے کہ ہمارے پاس کوئی bonded labour والے نہیں ہیں۔ What is going on? اور اسی طرح اور بھی written questions کے جو answers ہیں آپ انہیں ختم کر دیتے ہیں۔ وہ چھ سات ماہ سے آرہے ہیں اور answers غلط ہیں۔ آپ کبھی تو ہمیں ٹائم دیں کہ ہم defend کریں۔ اس دن آپ نے 20 questions jump کر کے 170 پر آگئے اور میرے اس میں سوالات تھے وہ اسی طرح چلے گئے۔ یہ جناب والا! زیادتی ہے۔ میری تجویز ہے کہ آپ انہیں باقاعدہ لیں۔ اس وقت کسی نے شور مچایا تھا۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں بھی شور مچاؤں۔ کیا بات ہے۔ آپ نے 20 questions jump کئے ہیں اور 170 پر آگئے and that is not fair.

Thank you.

Mr. Acting Chairman: Thank you very much.

جناب فرحت اللہ باہر۔

سینیئر لیاق علی بھگڑی، آپ تو کبھی ہمیں time ہی نہیں دیتے۔
 سینیئر فرحت اللہ بابر: جناب چیئرمین! میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے
 موقع دیا۔

Mr. Acting Chairman: This is the last point of order and I am not
 going to let anybody else give the floor to raise further Points of Order.

سینیئر فرحت اللہ بابر: میں آپ کی اور آپ کی وساطت سے حکومت کی توجہ ایک
 اہم واقعہ کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔

Mr. Acting Chairman: But be very short.

(اس موقع پر حاجی لیاق علی بھگڑی ایوان سے walk out کر گئے)
 سینیئر فرحت اللہ بابر: جناب والا! بہت ہی short بات کروں گا۔
 سینیئر کامل علی آغا: جناب والا! ہمارے ایک معزز رکن بھگڑی صاحب ایوان سے
 walk out کر گئے ہیں۔ ان کو موقع دینا چاہیے۔
 جناب قائم مقام چیئرمین، یہ بیٹھیں تو سی۔ انہیں موقع دیتے ہیں۔ فرحت اللہ
 بابر صاحب! آپ بولیں۔

RE: REPATRIATION OF 10 PAKISTANI STUDENTS FROM CYPRUS.

سینیئر فرحت اللہ بابر، جناب والا! یہ ایک انتہائی اہم واقعہ ہے اور بڑا افسوس ناک
 واقعہ ہے۔ یہ 7 جولائی کو Cyprus میں 10 young پاکستانی طلباء کو کالج سے خارج کیا گیا اور
 انہیں پاکستان deport کیا گیا۔ ان پر یہ الزام لگایا گیا کہ ان کا تعلق "القاعدہ" سے ہے۔
 (اس موقع پر حاجی لیاق علی بھگڑی ایوان میں واپس تشریف لے آئے)
 (ڈیک بجانے لگے)

سینیئر فرحت اللہ بابر، ان پاکستانی طلباء پر یہ الزام لگایا گیا کہ وہ "القاعدہ" گروپ سے

تعلق رکھتے ہیں اور militants ہیں۔ جب انہوں نے اپنا وکیل مقرر کیا تو security agencies نے وکیل سے کہا کہ ہم کسی قسم کی تفصیل نہیں بتا سکتے۔ ان پر ہمیں شک ہے، اس لئے انہیں deport کیا جا رہا ہے۔ جناب والا! یہ واقعہ 7 جولائی کو ہوا۔ اس واقعہ سے چوبیس گھنٹے پہلے امریکہ میں C.I.A کی رپورٹ شائع ہوئی کہ امریکی انتخابات میں مزید "اتحادہ" کے حملوں کا خطرہ ہے۔ جو بات میں کہنا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے کہ ہماری حکومت کو چاہیے کہ جتنے بھی پاکستانی باہر ہیں، جو پاکستانی طلباء باہر پڑھتے ہیں، ان کا خیال رکھا جائے۔ اس واقعہ کے بارے میں انکوائری ہونی چاہیے۔ یہ معاملہ Cyprus کے ساتھ اٹھانا چاہیے۔ United Nations میں اٹھانا چاہیے۔ محض شک کی بنیاد پر پاکستانی طلباء کو Cyprus سے بے دخل کرنا بڑی نا انصافی ہے۔ اس کا نوٹس لینا چاہیے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you very much.

بھگتنی صاحب! میں نے آپ کا نام پکارا تھا۔ آپ اس وقت یہاں نہیں تھے۔ اب آپ خفا ہو گئے ہیں۔

سینیئر لیاقت علی بھگتنی، جناب والا! جب سوال نمبر 59 پیش ہوا تھا، اس پر میرا ایک ضمنی سوال تھا۔ میں یہ پوچھنا چاہتا تھا۔ میں اس وقت سے لے کر اب تک، تقریباً اڑھائی گھنٹے سے مسلسل ہاتھ اٹھاتا رہا ہوں لیکن مجھے موقع نہیں دیا گیا۔

جناب قائم مقام چیئرمین: میں نے آپ کا نام پکارا تھا مگر اس وقت آپ ایوان میں نہیں تھے۔ میں نے یہ بھی کہا تھا کہ اس وقت بھگتنی صاحب ایوان میں موجود نہیں ہیں۔

آپ بے شک اپنے ساتھیوں سے یہ پوچھ لیں۔ you were not here.

ایک معزز رکن: ہاں! بھگتنی صاحب کا نام پکارا تھا۔

سینیئر لیاقت علی بھگتنی، اب Question Hour ختم ہو چکا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: آپ اسے Point of Order بنا دیں۔

سینیئر لیاقت علی بھگتنی، میرا Point of Order یہ ہے کہ ہمارے وزیر داخلہ

صاحب افغانستان تشریف لے گئے تھے، اس وقت Mr. Armitage یہاں تشریف لا رہے ہیں۔

اس سے جیلے بھی میں نے بار بار آپ کے توسط سے اس ایوان میں حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ جب بھی کوئی داخلہ پالیسی کا معاملہ ہوتا ہے یا خارجہ پالیسی کا معاملہ ہوتا ہے، اس پر اس ایوان کو اعتماد میں لیا جائے۔ اب جیسے کہ Leader of the House فرما رہے ہیں کہ میں کوئی اشتہار نہیں چھپواتا۔ میں عرض کرتا ہوں کہ یہ ان کے فرائض میں شامل ہے۔ وہ ان اراکین، ایوان بالا یا قومی اسمبلی کے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: صرف ایوان بالا۔

سینیٹر لیاقت علی بنگرئی: ایوان بالا کو اعتماد میں لیں اور جو بھی مسائل سامنے آتے ہیں، ان کے ساتھ discuss کریں۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ کچھ ایسی وزارتیں ہیں جنہیں انہوں نے ہمارے لئے no go area قرار دیا ہوا ہے۔ انہوں نے آج تک کبھی ہمیں اعتماد میں نہیں لیا ہے اور ہمیں نہیں بتایا کہ ہم خارجہ پالیسی میں یہ مسائل discuss کر رہے ہیں اور ان پر ہمارے یہ اقدامات ہیں۔ اسی طرح داخلہ پالیسی کے بارے میں یہ مسائل اٹھا رہے ہیں۔ recently ہمارے وزیر داخلہ بابر شریف لے گئے تھے لیکن واپس آکر انہوں نے نہ تو پارلیمنٹ میں کوئی statement دی ہے اور نہ ہی ہمیں اعتماد میں لیا ہے۔ میں Leader of the House سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس مسئلہ کو سنجیدگی سے لیں۔ یہ کوئی جذباتی یا personal مسئلہ نہیں ہے۔ میری ان سے صرف یہی گزارش ہے۔

(داخلت)

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی: جناب والا! Point of Order

Mr. Acting Chairman: Please, No. Thank you. Item No. 2-B and Item No. 6, Adjournment Motion, I am afraid that the Minister of Interior is not here. I am deferring these. Now, what can I do, the Minister is not here. Item No. 3, Legislative business, Mr. Shaukat Aziz, Minister for Finance and Revenue may move Item No. 3,

وہ تو خود نہیں ہیں یہاں پر وسیم صاحب آپ کریں گے؟

LEGISLATIVE BUSINESS INTRODUCTION OF BILL.

Senator Wasim Sajjad: I beg to move sir, that the Bill to amend the Non-performing Assets and Rehabilitation of Industrial Undertakings (Legal Proceedings) Ordinance, 2000 [The Non-Performing Assets and Rehabilitation of Industrial Undertakings (Legal Proceedings) (Amendment) Bill, 2004], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once.

Mr. Acting Chairman: It has been moved that the Bill to amend the Non-performing Assets and Rehabilitation of Industrial Undertakings (Legal Proceedings) Ordinance, 2000 [The Non-Performing Assets and Rehabilitation of Industrial Undertakings (Legal Proceedings) (Amendment) Bill, 2004], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once.

Now, since the members have not enough notice of it, I am deferring this till Friday. We get on to Call Attention Notice. Item 5, Call Attention Notice in the name of Maulana Rahat Hussain regarding use of substandard paper in the printing of the Holy Quran.

مولانا اب ہے وہ جو آپ پہلے put up کرنا چاہتے تھے۔

CALL ATTENTION NOTICE

RE: PRINTING ERRORS IN PUBLICATION OF HOLY QURAN

سینیٹر مولانا راحت حسین، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں ایک اہم مسئلہ پر وزیر صاحب اور اس مقدس ایوان کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ چونکہ یہ قرآن کریم کا مسئلہ ہے جس پر ہمارے ایمان کا دارومدار ہے اور اللہ رب العالمین نے قوموں کے عروج و زوال کو اس کتاب

کے ساتھ متعلق کیا ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ارشاد ہے کہ ان اللہ یرفع بہذا الكتاب اقوام و یضع بہ آخرین۔ اور یہ ایک مقدس ترین کتب جس پر ہمارے ایمان کا سارا دارومدار ہے۔ یہ آخری کتب ہے اور ہمارا اس پر مکمل ایمان ہے اور حقانیت اس کی اس بات سے ظاہر ہوتی ہے کہ "لاریب فیہ" کہ اس میں کوئی شک نہیں۔

اس حوالے سے قرآن کریم کی چھپائی کے حوالے سے اس کے ساتھ جو قلم ہو رہا ہے۔ 1973ء قرآن ایکٹ میں اسے بہتر بنانے کے لیے اور اس عظیم تحفے کو جو قیامت تک کے لیے تمام بنی نوع انسان کے لیے مصلح راہ ہے، کو ایک قرآن ایکٹ کے حوالے سے متعارف کرایا گیا تھا اور اس کی چھپائی کے لیے تقریباً 55 یا 56 گرام کاغذ متعارف کیا گیا تھا لیکن ابھی کچھ صورت حال اس طرح ہے کہ سارے پاکستان کے اندر قرآن کریم کے نسخے شہید ہو رہے ہیں۔ قاعدے اور سپاہیوں اور اس طرح مقدس اوراق کے انبار لگے ہوئے ہیں۔ یہ ہماری بے بسی کا ایک منہ بولنا ثبوت ہے۔

دنیا کے اندر بائبل یا دوسری جو آسمانی کتابیں تھیں جو منسوخ ہو چکی ہیں بہر حال بائبل کے کاغذ کی طرح کا کاغذ متعارف کیا گیا تھا۔ ہمارا مطالبہ ہے جس ردی کاغذ کے ساتھ قرآن کریم کی چھپائی ہو رہی ہے پاکستان کے اندر، حکومت اس کا نوٹس لے اور سارے ایوان سے میرا مطالبہ ہے، ہماری بنیادیں بھی یہاں موجود ہیں، بھائی بھی یہاں موجود ہیں۔ یہ مقدس ایوان ہے۔ آپ کے توسط سے میں سب سے درخواست کرتا ہوں کہ اس قرآن کریم کو اس کا حق ملنا چاہیے۔ اس کی چھپائی کے لیے قرآنی پتھر کو ضرور متعارف کرانا چاہیے اور اس ردی کاغذ پر پابندی لگائی جانے جس پر چھپائی ہو رہی ہے۔ اس کو routine کا حصہ نہ سمجھیں اور براہ مہربانی اس کو معمولی نہ سمجھا جائے بلکہ اس کو عملی جامہ پہنایا جائے کیونکہ یہ ہمارے ایمان اور اسلام کا تھاہا ہے۔ شکریہ۔

Mr. Acting Chairman: Minister Sahib.

جناب محمد اعجاز الحق، شکریہ جناب چیئرمین۔ بہت اچھا سوال ہے برہمنا کے لیے۔ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم قرآن کریم کی جو عزت اور احترام ہے اس کا خیال رکھیں اور یہ Printing of the Holy Quran باقاعدہ ایک law کے ذریعے وجود میں آئی تھی۔ یہ Act

1973 ہے جس میں یہ کہا گیا تھا کہ قرآن پاک کی اشاعت کے لئے 52 گرام کا Paper استعمال ہو۔ لیکن پچھلے سال 30 جون 2003 کو کچھ شکایات اسی قسم کی موصول ہوئی تھیں کہ کوئی ردی کاغذ استعمال ہو رہا ہے تو اس کے لئے 3 اپریل 2004 کو ایک میٹنگ بلائی گئی تھی جس میں اوقاف کے تمام محکموں کو بلایا گیا تھا۔ وہاں پر یہ بات بھی سامنے آئی کہ 52 گرام کے Paper کی دستیابی پاکستان میں بڑی مشکل ہے۔ اس میٹنگ میں تمام علماء کرام اور جو لوگ قرآن پاک کے printers تھے انہوں نے یہ طے کیا کہ ہم 45 گرام کا کاغذ استعمال کریں گے، اگر اس کے علاوہ کوئی کاغذ استعمال ہوگا تو اس کے لئے نہ صرف قید باضقت کی سزا ہے بلکہ جیلوں کی بھی سزا ہے اور اس کو implement کرنے کے لئے بڑی سختی سے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ اگر اس میں کوئی کوتاہی ہوئی تو انشا اللہ ہم اسے دوبارہ check کرنے کی کوشش کریں گے۔

جناب والا! اس کے ساتھ ساتھ پاکستان میں اوقاف کے جتنے بھی دفاتر ہیں وہ سارے صوبائی حکومتوں کے ماتحت ہیں۔ ان کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ قرآن پاک کے صفحات کی جو بے حرمتی ہوتی ہے اس کے لئے جگہ جگہ پر green boxes رکھے جا رہے ہیں۔ اگر کہیں سے بھی قرآن پاک، سپارے یا قاعدے کے پھٹے ہوئے اوراق مل جائیں تو اس میں ڈال دینے جائیں۔ اس کے لئے محکمہ اوقاف کی جانب سے تمام ضلعوں کے اندر green palaces بنا رہے ہیں جس کا نام "قرآن محل" رکھا گیا ہے جن کا صرف یہ کام ہوگا کہ تمام پھٹے ہوئے صفحات کو وہاں لا کر جمع کیا جانے کا تاکہ ان کی بے حرمتی نہ ہو اور اس کے ساتھ ساتھ اس feasibility کو study کیا جا رہا ہے کہ کیا ہم اس کی recycling کر سکتے ہیں تاکہ ان اوراق کی بے حرمتی نہ ہو۔ اگر وہ دوبارہ استعمال میں آسکیں تو ان کو استعمال کرنے کے لئے دیکھا جا رہا ہے۔ میں اپنے معزز سینئر جنہوں نے سوال اٹھایا ہے ان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ انجمن ناشران قرآن کا صوبائی حکومتوں کے ساتھ باقاعدہ رابطہ ہے۔ اگر اس قسم کی کوئی بھی شکایت ان کو آئی تو وہ ان کی نشاندہی کریں اور ہم اس پر عملدرآمد کرانے کی انشا اللہ پوری کوشش کریں گے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. There is no

discussion on this. The House stands adjourned to meet again on Friday,

the 16th July, 2004 at 10.00 a.m.

[The House was then adjourned to meet again on Friday, the 16th July,

2004 at 10.00 A.M.]
